

فیس بک گروپ "فقہی مسائل گروپ"
پر دیئے گئے سوالات و جوابات پر مشتمل

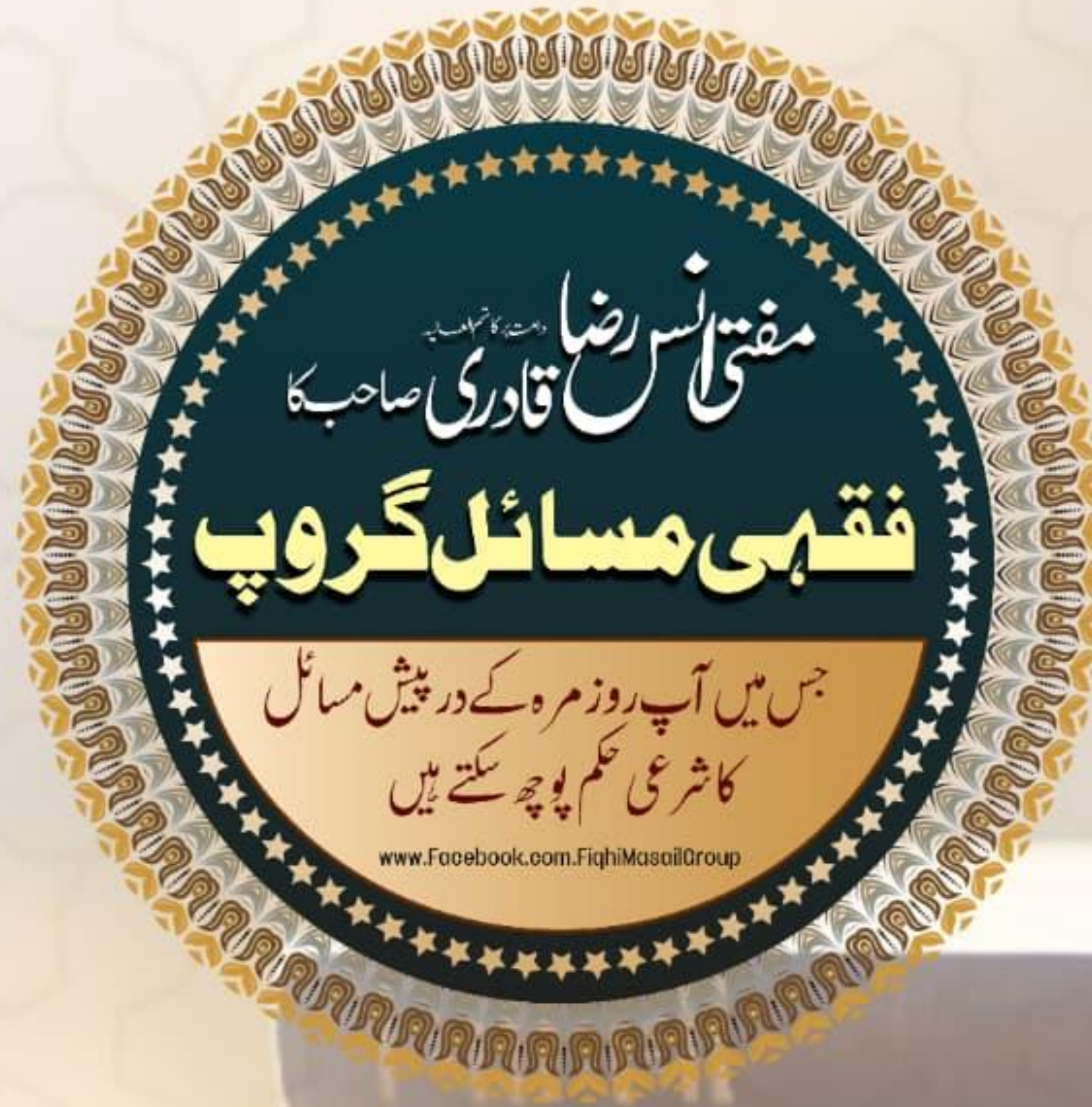
100

مختصر فتاویٰ جات

بیت

(آٹھواں حصہ)

فتاویٰ برہانیہ



از قلم

مولانا محمد فرمان رضا مدنی عفی عنہ

نظر ثانی

ابو احمد مفتی انس رضا مدنی دامت کاتہم التیہ



فہرست فتاوی جات

فتویٰ نمبر	عنوان	فتویٰ نمبر	عنوان
	عقائد	20	ننگے بدن وضو کرنا کیسا؟
1	اللہ پاک سے ڈائریکٹ مانگنا کیسا؟		اذان
2	بد مذہب کی تلاوت سننا کیسا؟	21	مسجد میں اذان دینا مکروہ ہے
3	کرسمس کی مبارکباد دینا کیسا؟		نماز
4	رمضان میں فوت ہونے والے مسلمانوں پر عذاب قبر	22	امام کے پیچھے مقتدی دعائوت پڑھے گا یا نہیں؟
5	ہے خلیل اللہ کو حاجت رسول اللہ کی (شعر کا حکم)	23	التحیات میں کوئی لفظ رہ جائے تو نماز کا حکم؟
6	حضور ﷺ کو یتیم کہنا کیسا؟	24	بنیان میں نماز ادا کرنا کیسا؟
7	ضروریات اہلسنت کیا ہیں؟	25	تراویح میں تیز تیز قرات کرنا کیسا؟
8	کالا جادو کروانا کیسا؟	26	تصویر والی شرٹ کو چھپا کر نماز پڑھنا کیسا؟
9	چرند پرند کی روحیں کون قبض کرتا ہے؟	27	تین جمعے چھوڑنے سے دل پر مہر لگ جاتی ہے
10	کیا عرش مخلوق ہے؟	28	جمعہ کے دن خطبہ کس حالت میں سننا چاہئے؟
11	نبی اکرم ﷺ کا جسم جس جگہ سے مس ہو کیا وہ جگہ کعبہ سے بھی افضل ہے؟	29	جہری نماز میں پہلی رکعت میں آہستہ قرات کر لی تو نماز کا حکم
12	کیا بیوی کا اس کے شوہر کی پسلی سے پیدا کیا گیا؟	30	چار رکعتی نماز میں پانچویں کا سجدہ کر لیا تو حکم نماز؟
	طہارت	31	دوسری رکعت میں فاتحہ سے پہلے اور بعد تسمیہ پڑھنے کا حکم
13	قرآن مجید کو بغیر وضو ہاتھ لگانا کیسا؟	32	ڈبل مصلیٰ پر نماز پڑھانے کا حکم
14	کیا داڑھی کے ایک ایک بال کو دھونا ضروری ہے؟	33	رکعات کی تعداد میں شک ہو تو نماز کا حکم
15	نجس کپڑے پہننا کیسا؟	34	کیا سارے سجدہ تلاوت ایک ساتھ ادا کئے جاسکتے ہیں؟
16	کمبل اور گدے کو پاک کرنے کا طریقہ	35	شیشے کے سامنے نماز کا حکم
17	ہمبستری کے دوران اگر منی خارج نہ ہو تو کیا غسل واجب ہے؟	36	ضاد کو "زواد" پڑھنے والے کے پیچھے نماز کا حکم
18	غسل میں کوئی فرض رہ گیا تو نماز کا حکم	37	عصر و عشاء کی سنت قبلہ ترک کرنا؟
19	نجاست غلیظہ اور خفیفہ کا تفصیلی حکم	38	غیر محل میں لقمہ سے نماز کا حکم؟

39	کیا بغیر شرعی عذر نفل نماز بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں؟	62	ہاشمی کو زکوٰۃ سے منع کرنے کے پیچھے کیا لاجک ہے؟
40	تیسری رکعت میں امام کے ساتھ شامل ہو تو بقیہ نماز کا حکم	63	وکیل کا زکوٰۃ کی رقم خود رکھنا کیسا؟
41	مقتدیوں کا اونچی آواز میں آمین کہنا کیسا؟	64	صدقہ کی رقم سے مسجد کا بل ادا کرنا کیسا؟
42	منہ بند کر کے نماز پڑھنا کیسا؟	نکاح	
43	نماز ظہر کی سنت بعد یہ پہلے ادا کرنا کیسا؟	65	اگر خلوت صحیحہ نہ پائی گئی تو عدت کا حکم
44	نماز میں خلاف ترتیب قرآن پڑھنا کیسا ہے؟	66	ایک مجلس میں تین طلاقیں تین ہوں گی یا ایک
جنازہ		67	بیوی کی موجودگی میں اسکی بہن سے نکاح کا حکم
45	میت کو بغیر نماز جنازہ دفن کر دیا تو حکم شرع کیا ہوگا؟	68	تین طلاقوں کے بعد میاں بیوی کا اکٹھا رہنا کیسا؟
46	مجنون بالغ ہو کر فوت ہو بالغ والی دعا پڑھیں گے یا نابالغ والی؟	69	کیا شادی شدہ مرد سے نکاح کرنے والی عورت دھوکہ باز ہے
روزہ		70	کیا جوڑے آسمانوں پر بنتے ہیں؟
47	اعتکاف میں چار پائی استعمال کرنا کیسا؟	71	مرد کا عورت کو لٹکائے رکھنا اور طلاق نہ دینا
48	اعتکاف میں فرض غسل کے علاوہ نہانے	72	بغیر شرعی گواہوں کے نکاح کرنا کیسا؟
49	بیوی کا اعتکاف کے لیے شوہر کی اجازت ضروری ہے؟	حضر و اباحت	
50	ایک روزہ مدینہ میں اور دوسرا پاکستان میں تو کیا حکم ہوگا	73	مصنوعی قبر کی زیارت و فاتحہ کا حکم
51	روزے کی حالت میں بغیر پیسٹ کے برش کرنا کیسا؟	74	حاملہ عورت سے ہمبستری کرنا کیسا؟
52	روزے کے ساتھ بلڈ ڈونیٹ کر سکتے ہیں یا نہیں	75	طوطوں کا کاروبار کرنا کیسا؟
53	کیا نفل پڑھنے سے فرض کا ثواب کیلئے روزہ شرط ہے	76	عورت کا باپردہ یوٹیوب پر لیکچر دینا کیسا؟
زکوٰۃ و فطرہ		77	ٹیو بنوانے کا حکم
54	فطرانہ واجب کیوں ہے؟	78	کیا خواتین مدنی چینل دیکھ سکتی ہیں؟
55	زکوٰۃ سے ٹیکس بھرنا کیسا؟	79	قرآن کے غلاف کو بے وضو چھونا کیسا؟
56	زکاۃ کی رقم کے ہر حصے پر سال کا گزر نا ضروری ہے؟	80	لڑکی کی آواز میں نعت و تلاوت سننا کیسا؟
57	زکوٰۃ کے حساب کیلئے مال کے مقام کا اعتبار کیا جائے گا	81	کیا میاں بیوی بغیر لباس کے رات بھر سو سکتے ہیں
58	مکان لینے کیلئے پیسے جمع کئے تو زکاۃ کا حکم	82	گروی رکھی ہوئی چیز سے نفع لینا کیسا؟
59	شہد کا عشر دینا واجب ہے؟	83	گھر کی حفاظت کیلئے کتا رکھنا کیسا؟
60	کیا بیمار کو صدقہ فطر دے سکتے ہیں؟	84	مانع حیض ادویات کا استعمال کرنا؟
61	مقروض شوہر کا قرض زکوٰۃ کے پیسوں سے ادا کرنا؟	85	مرد کیلئے کان میں بالی ڈالنا کیسا؟

86	مرد کا کندھوں سے نیچے تک بال رکھنا کیسا؟	93	غیر اللہ کی جھوٹی قسم کھانا کیسا؟
87	مسجد کی دیوار یا دروازے پر تصویر والے فلیکس لگانا	94	قرآن مجید میں نشانی کیلئے کارڈ رکھنا کیسا؟
	متفرقات	95	کیا بکریاں چرانا تمام انبیاء کرام کی سنت ہے؟
88	حضور اکرم ﷺ کے نام کے ساتھ درود پاک لکھنا کہاں سے ثابت ہے؟	96	کیا بلی کی پیدائش شیر کے چھینکنے سے ہوئی تھی؟
89	سود کی ایک قسم	97	وراثت دبانے کا گناہ عمرہ ادا کرنے سے معاف ہو جائے گا؟
90	شیطان کو گالیاں دینا کیسا؟	98	کیا وسیلے کے بغیر دعا قبول نہیں ہوتی؟
91	عورت کا پرفیوم لگا کر بازار جانا کیسا؟	99	کیا کبوتر سید ہو سکتے ہیں؟
92	غیبت سے بچنے کا وظیفہ	100	ہاؤس بلڈنگ ادارے سے قرض لینا کیسا؟

ہر قسم کی گرافک ڈیزائننگ اور کمپوزنگ کے لئے رابطہ کریں۔

ماڈرن ڈیزائننگ آن لائن

0328.6311092

پہلا باب

عقائد



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

اللہ پاک سے ڈائریکٹ مانگنا اولیٰ ہے

سوال: مفتی صاحب سے عرض ہے کہ زید یہ کہتا ہے کہ اللہ پاک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے کے بغیر دعا قبول نہیں کرتا اس حوالے سے رہنمائی فرمادیں۔

User id; Ramjan khan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

زید کا قول درست نہیں وسیلہ اختیار کرنا جائز ہے لیکن اس کا مطلب ہر گز یہ نہیں کہ وسیلہ واجب و لازم ہے بلکہ اللہ پاک سے ڈائریکٹ مانگنا اولیٰ ہے کہ مالک فرماتا ادعونی استجب لکم مجھے سے مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا (سورہ غافر آیت نمبر 60) اور فرمایا

وَ اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ۔ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَا۔ فَلِیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَ لَیُّوْا مِنْوَابِیْ لَعَلَّہُمْ یُرْشِدُوْنَ، اور اے محبوب جب تم سے میرے بندے مجھے پوچھیں تو میں نزدیک ہوں دعا قبول کرتا ہوں پکارنے والے کی جب مجھے پکارے تو انہیں چاہئے میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں کہ کہیں راہ پائیں۔ (سورہ بقرہ آیت نمبر 186)

کتبہ

محمد فرمان رضا مدنی

17 شعبان المعظم 1446ھ / 16 فروری 2025ء

• علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنزالمدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

• تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

• خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: **0092 347 1992267**

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARQFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

بد مذہب کی تلاوت سننا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ بد مذہب کی تلاوت سننا کیسا؟ جیسے موبائل وغیرہ میں ریکارڈ ہو۔

User ID: Aarsal Attari

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بد مذہب کی تلاوت قرآن سننا منع ہے یہ تلاوت اس لیے منع ہے کہ اچھی آواز و تلاوت سے بندہ گرویدہ ہو جاتا ہے اور بد مذہب قابل نفرت ہے اس لیے اس سے بچنا چاہیے جیسا کہ سلف و صالحین کا طریقہ رہا ہے جیسا کہ مجدد اعظم سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ اس بارے میں اسلاف کا عمل نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں: (حضرت) سیدنا سعید بن جبیر شاگرد عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو راستہ میں ایک بد مذہب ملا۔ کہا، کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ فرمایا: میں سننا نہیں چاہتا۔ عرض کی ایک کلمہ۔ (آپ نے) اپنا انگوٹھا چھنگلیا کے سرے پر رکھ کر فرمایا: ”وَلَا نِصْفَ کَلِمَةٍ“ (یعنی) آدھا لفظ بھی نہیں۔ لوگوں نے عرض کی، اس کا کیا سبب ہے؟ فرمایا: یہ ان میں سے ہے یعنی گمراہوں میں سے ہے۔ (اسی طرح) امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس دو بد مذہب آئے۔ عرض کی، کچھ آیات کلام اللہ آپ کو سنائیں! فرمایا: میں سننا نہیں چاہتا۔ عرض کی کچھ احادیث نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سنائیں! فرمایا، میں سننا نہیں چاہتا۔ انہوں نے اصرار کیا۔ فرمایا: تم دونوں اٹھ جاؤ یا میں اٹھ جاتا ہوں۔ آخر وہ خائب و خاسر چلے گئے۔ لوگوں نے عرض کی: اے امام! آپ کا کیا حرج تھا اگر وہ کچھ آیتیں یا حدیثیں سناتے؟ فرمایا: میں نے خوف کیا کہ وہ آیات و احادیث کے ساتھ اپنی کچھ تاویل لگائیں اور وہ میرے دل میں رہ جائے تو میں ہلاک ہو جاؤں۔ (اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے یہ واقعات نقل کرنے کے بعد) پھر فرمایا: آئمہ کو تو یہ خوف اور اب عوام کو یہ جرات ہے وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔ دیکھو! امان کی راہ وہی ہے جو تمہیں تمہارے پیارے نبی علیہ السلام نے بتائی، ”إِيَّاكُمْ وَإِيَّاكُمْ لَا يُضِلُّوْكُمْ وَلَا يَفْتِنُوْكُمْ“ ان (بد مذہبوں) سے دُور رہو اور انہیں اپنے سے دُور کرو، کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں، کہیں وہ تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔ دیکھو! نجات کی راہ وہی ہے جو تمہارے رب عزّ و جلّ نے بتائی: فَلَا تَقْعُدُوا بَعْدَ الذِّكْرِ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (۶۸) (پ ۷، الانعام: ۶۸) ترجمہ کنز الایمان: تو یاد آئے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ۔ بھولے سے ان میں سے کسی کے پاس بیٹھ گئے ہو تو یاد آنے پر فوراً کھڑے ہو جاؤ۔

(فتاویٰ رضویہ، ۱۰۷، ۱۰۶، ۱۵/مختصاً)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

26 شعبان المعظم 1446ھ / 25 فروری 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔



0092 347 1992267

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں:



AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY



فقہی مسائل گروپ



WWW.ARQFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

کرسمس کی مبارک دینا کیسا ہے؟

سوال: کرسمس کی مبارک دینا کیسا ہے؟ مکمل تفصیل بتادیں۔

User ID: Group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

کرسمس غیر مسلموں کا تہوار ہے اور اس کے مطالب بھی خلاف شریعت ہیں اس کی مبارکباد دینا ہرگز جائز نہیں ہے اور تعظیم کی نیت سے مبارک دینا کفر ہو گا مجمع الانہر میں ہے: الہدایا باسم ہذین الیومین حرام بل کفر ان قصد تعظیم ترجمہ: ان دونوں دنوں کے نام سے کچھ دینا حرام بلکہ کفر ہے اگر تعظیم کی نیت ہو۔

(مجمع الأنہر فی شرح ملتقى الأبحر ج ۲ ص ۷۵ دار احیاء التراث العربی)

شراح بخاری مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: : ان مشرکانہ مذہبی تہواروں پر مبارک باد دینا اشد حرام بلکہ منجر الی الکفر ہے اور جو مسلمان (تعظیم کی نیت سے) ایسا کرتے ہیں ان پر توبہ و تجدید ایمان و نکاح لازم ہے۔۔ اور ظاہر ہے مبارک باد دینا ہدیہ دینے سے کم نہیں۔ (فتاویٰ شراح بخاری ج 2 ص 566 ملخصاً مطبوعہ: دار البرکات گھوسی)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم
کتبہ

محمد فرمان رضا مدنی

10 رجب المرجب 1446ھ / 11 جنوری 2025

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنزالدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔



0092 347 1992267

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں:



AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY



فقہی مسائل گروپ



WWW.ARQFACADEMY.COM

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

کیا رمضان میں فوت ہونے والے مسلمان سے عذاب قبر قیامت تک دور ہو جاتا ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کیا رمضان میں فوت ہونے والے مسلمان سے عذاب قبر قیامت تک دور ہو جاتا ہے؟ اور اس کو بغیر حساب بخش دیا جائے گا؟

User ID: Group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

روایات میں عذاب قبر دور ہونے کا ذکر ہے اور یہ قیامت تک دور رہے گا البتہ اس کا حساب میدان محشر میں ضرور ہو گا اور اللہ چاہے تو بلا حساب بھی جنت عطا فرما سکتا ہے چنانچہ 'فتاویٰ شامی' میں ہے قال أهل السنة والجماعة: عذاب القبر حق وسؤال منكر ونكير وضغطة القبر حق، لكن إن كان كافراً فعذابه يدوم إلى يوم القيامة ويرفع عنه يوم الجمعة وشهر رمضان، فيعذب اللحم متصلًا بالروح والروح متصلًا بالجسم فيتألم الروح مع الجسد، وإن كان خارجاً عنه، والمؤمن المطيع لا يعذب بل له ضغطة يجد هول ذلك وخوفه، والعاصي يعذب ويضغط لكن ينقطع عنه العذاب يوم الجمعة وليلتها، ثم لا يعود وإن مات يومها أو ليلتها يكون العذاب ساعة واحدة وضغطة القبر ثم يقطع، كذا في المعتقدات للشيخ أبي المعين النسفي الحنفي من حاشية الحنفي ملخصاً. "اہل سنت وجماعت کا عقیدہ ہے کہ قبر کا عذاب حق ہے، منکر نکیر کے سوالات اور قبر کا دبانا بھی حق ہے۔ لیکن اگر مرنے والا کافر ہو تو اس کا عذاب قیامت کے دن تک جاری رہتا ہے، مگر جمعہ کے دن اور رمضان المبارک میں اس پر عذاب ہٹا دیا جاتا ہے۔ کافر کا جسم روح کے ساتھ عذاب پاتا ہے اور روح جسم کے ساتھ جڑی ہوتی ہے، لہذا روح بھی جسم کے ساتھ تکلیف محسوس کرتی ہے، چاہے وہ جسم سے علیحدہ ہو۔ اگر مرنے والا مؤمن اور فرمانبردار ہو تو اس پر عذاب نہیں ہوتا، البتہ قبر کی سختی (دباؤ) ضرور محسوس ہوتی ہے، جو خوف اور دہشت کا باعث بنتی ہے۔ گناہ گار مسلمان کو عذاب دیا جاتا ہے اور قبر کی سختی بھی ہوتی ہے، مگر جمعہ کے دن اور اس کی رات میں عذاب ختم کر دیا جاتا ہے، اور پھر دوبارہ نہیں آتا۔ اگر وہ جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات کو فوت ہو جائے تو اسے صرف ایک گھڑی کے لیے عذاب اور قبر کی سختی ہوتی ہے، اس کے بعد عذاب ختم کر دیا جاتا ہے۔

(فتاویٰ شامی 165/2)

والله اعلم عز وجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

16 رمضان المبارک 1446ھ / 17 مارچ 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARQFACADEMY.COM

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

ہے خلیل اللہ کو بھی حاجت رسول اللہ کی
شعر کی تشریح

سوال: مفتی صاحب سے عرض ہے کہ میں نے سنا ہے کہ ایسا بلا وجہ نہیں کہنا چاہیے کہ نبی اللہ کے محتاج ہیں۔ تو پھر اعلیٰ حضرت نے حضرت ابراہیم کو نبی پاک کا حاجت مند کیوں لکھا اپنے شعر میں کہ ہے خلیل اللہ کو بھی حاجت رسول اللہ کی؟

User id; Group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللهم هداية الحق والصواب

وہ ایک خاص تصور میں کہا گیا ہے جب صرف شفاعت کبریٰ کے حقدار سرکار علیہ السلام ہونگے اور روایات سے ثابت ہے کہ سب مخلوق سرکار علیہ السلام کی نیاز مند ہوگی حتیٰ کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی لہذا شعر پڑھنے میں حرج نہیں جیسا کہ مسلم شریف میں طویل روایت کے آخر میں ہے۔ "اللهم اغفر لامتی، اللهم اغفر لامتی، واخرت الثالثة لیوم یرغب الی الخلق کلہم حتیٰ ابراہیم علیہ السلام؛ ترجمہ اے اللہ! میری اُمّت کی بخشش فرما، اے خدا! میری اُمّت کی مغفرت فرما۔ اور تیسری عرض کو اُس دن (یعنی قیامت کے دن) کے لئے مؤخر کر دیا جس میں ساری مخلوق میری طرف نیاز مند (حاجت مند) ہوگی یہاں تک کہ ابراہیم علیہ السلام بھی۔"

(مسلم، شریف، حدیث: 1904)

کتبہ

محمد فرمان رضا مدنی

17 شعبان المعظم 1446ھ / 16 فروری 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔



0092 347 1992267

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں:



AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY



فقہی مسائل گروپ



WWW.ARQFACADEMY.COM



آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو یتیم کہنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ سید دیدار علی شاہ صاحب نے جب اعلیٰ حضرت سے ایک سوال پوچھا کہ ایک مولوی نے امام انبیاء کو لفظ یتیم کہا ہے تو اعلیٰ حضرت نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو کون کون سے مبارک القابات سے نوازا؟ جلد جواب ارشاد فرمائیں شکریہ

User ID: Group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حضور نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کو یتیم کہنا حرام ہے سیدی اعلیٰ حضرت علیہ رحمہ نے مندرجہ ذیل القابات سے نوازا۔ حضور اقدس قاسم النعم، مالک الارض و رقاب الامم، معطی منعم، قثم، قیم، ولی، والی، علی، عالی، کاشف الکرب، رافع الرتب، معین کافی، حفیظ وافی، شفیع شافی، عفو عافی، غفور جمیل، عزیز جلیل، وہاب کریم، غنی عظیم، خلیفہ مطلق حضرت رب، مالک الناس و دیان العرب، ولی الفضل جلی الافضال، رفیع المثل، ممتنع الامثال صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وآلہ وصحبہ و شرف اعظم کے شان ارفع و اعلیٰ میں الفاظ مذکورہ کا اطلاق ناجائز و حرام ہے۔

(فتاویٰ رضویہ شریف، ج 7، ص 126)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

17 ربیع الاول 1446ھ / 22 ستمبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟ یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟ تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

ضروریات اہلسنت کیا ہیں؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ ضروریات اہلسنت کیا ہیں؟ برائے کرم ان کی وضاحت فرمادیں۔

User ID: Shahbaz butt

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ضروریات مذہب اہل سنت وجماعت وہ مسائل ہیں جو دلیل قطعی سے ثابت ہوں، لیکن ان میں تاویل کا احتمال ہو، اور ان کا مذہب اہل سنت وجماعت سے ہونا سب عوام و خواص اہل سنت کو معلوم ہو، جیسے عذاب قبر، اعمال کا وزن، ایصالِ ثواب وغیرہ۔ جیسا کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: ”ضروریات مذہب اہل سنت وجماعت: ان کا ثبوت بھی دلیل قطعی سے ہوتا ہے، مگر ان کے قطعی الثبوت ہونے میں ایک نوعِ شبہ اور تاویل کا احتمال ہوتا ہے، اسی لئے ان کا منکر کافر نہیں، بلکہ گمراہ، بد مذہب، بد دین کہلاتا ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 29، صفحہ 385، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

علامہ شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ”مذہب اہلسنت کی ضروریات کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس کا مذہب اہلسنت سے ہونا سب عوام و خواص اہلسنت کو معلوم ہو۔ جیسے عذابِ قبر، اعمال کا وزن۔“ (نزہۃ القاری شرح صحیح بخاری، جلد 1، صفحہ 294، مطبوعہ: فرید بک سٹال، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

19 جمادی الاولیٰ 1446ء / 22 نومبر 2024

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟
یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟
تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

کالا جادو کروانا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کچھ لوگ اپنے رشتے داروں پر کالا جادو کرواتے ہیں اور ان کی زندگی تک تباہ کر دیتے ہیں ایسے لوگوں کے بارے میں شرعی حکم کیا ہے؟ رہنمائی فرمادیں

User ID: Group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

کالا جادو کروانا ناجائز و حرام اور جہنم میں کے جانے والا کام ہے روایات میں اس فعل حرام پر سخت وعیدیں ارشاد ہوئیں جیسا کہ 'صحیح بخاری' میں سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: "اجتنبوا السبع الموبقات قالوا: یا رسول اللہ وما هن؟ قال: الشک باللہ، والسحر، وقتل النفس التي حرم اللہ إلا بالحق، وأکل الربا، وأکل مال الیتیم والتولی یوم الزحف، وقذف المحصنات المؤمنات الغافلات" ترجمہ: سات ہلاک کر دینے والی چیزوں سے بچو۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ سات چیزیں کون سی ہیں؟ تو ارشاد فرمایا: اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا، جادو کرنا، جس جان کو قتل کرنا اللہ نے حرام فرمایا، اسے ناحق قتل کرنا، سود کھانا، یتیم کا مال کھانا، جہاد والے دن بھاگ جانا، پاک دامن اور غافل عورتوں پر تہمت لگانا۔ (صحیح البخاری، کتاب الوصایا، جلد 4، صفحہ 10، مطبوعہ دار طوق النجاة)

واللہ اعلم عز وجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

19 ربیع الاول 1446ھ / 24 ستمبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟
یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟
تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

کیا چرند پرند اور سمندری جانداروں کی روحیں بھی حضرت عزرائیل علیہ السلام قبض کرتے ہیں؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا چرند پرند اور سمندری جانداروں کی روحیں بھی حضرت عزرائیل علیہ السلام قبض کرتے ہیں؟ جواب عنایت فرمادیں

User ID: Imran Raza Khan brelvi

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

ہر جاندار کی روح حضرت عزرائیل علیہ السلام قبض کرتے ہیں اس بارے میں مختلف اقوال ہیں ایک قول یہ ہے کہ ہر جاندار کی روح قبض کرتے ہیں چنانچہ علامہ ابن حجر، بیہمی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب ”فتاویٰ حدیثیہ“ میں فرماتے ہیں: ”الذی دلت علیہ الأحادیث أن ملک الموت یقبض جمیع أنواع الحيوانات من بنی آدم وغیرہم من ذلك قوله مخاطباً لنبیننا صلی اللہ علیہ وسلم: ”واللہ یا محمد! لو أني أردت أقبض روح بعوضة ما قدرت علی ذلك حتی یكون اللہ هو الأمر بقبضها“ قال القرطبي: وفي هذا الخبر ما يدل علی أن ملک الموت هو الموکل بقبض کل ذی روح“ ترجمہ: جو احادیث مبارکہ اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ تمام حیوانات چاہے وہ بنی آدم ہوں یا دوسرے، ان سب کی ارواح ملک الموت علیہ السلام ہی قبض فرماتے ہیں، ان میں سے ایک روایت یہ ہے کہ ایک مرتبہ ملک الموت علیہ السلام نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ کی قسم ”میں اللہ پاک کے حکم کے بغیر ایک مچھر کی روح بھی اپنی مرضی سے قبض نہیں کرتا۔“ امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں: ”اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر ذی روح (یعنی جاندار) کی روح ملک الموت علیہ السلام ہی قبض کرتے ہیں۔“

(فتاویٰ حدیثیہ، مطلب: هل ملک الموت یقبض۔۔۔ جلد 5، دار المعرفۃ، بیروت)

کتبہ
مولانا محمد فرمان رضامدنی

21 ربیع الاول 1446ھ / 26 ستمبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0347-1992267

کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟
یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟
تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY WWW.ARQFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

کیا عرش مخلوق ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا عرش مخلوق ہے؟

User ID: M Haris Rajput

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

عرش کو بھی اللہ پاک نے تخلیق فرمایا ہے اور نور محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد سب سے پہلے عرش کو تخلیق فرمایا جیسا کہ حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں ہر معمار پہلے دیواریں بناتا ہے پھر ان پر چھت ڈالتا ہے لیکن اللہ پاک نے پہلے چھت بنائی پھر دیواریں کیونکہ اس نے زمین و آسمان کو بنانے سے پہلے عرش بنایا پھر ہوا کو پیدا فرمایا اس کے پر بنائے، ان پروں کی کثرت کو اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ پھر ہوا کو حکم دیا کہ وہ پانی کو اٹھائے، اللہ تعالیٰ کا عرش پانی کے اوپر ہے جبکہ پانی ہوا پر ہے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے عرش کو اٹھانے والے فرشتوں کو پیدا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کو عرش و کرسی کی حاجت نہیں بیشک وہ ان دونوں کے بنانے سے پہلے بھی تھا حالانکہ اس وقت مکان بھی نہ تھا۔

(الانس الجلیل، ج 1، ص 73، 74 ملخصاً)

نور محمدی کے بعد عرش اللہ پاک کی پہلی تخلیق ہے (شرح الصاوی علی جوہرۃ التوحید، ص 390)

واللہ اعلم عز وجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

21 ربیع الاول 1446ھ / 26 ستمبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟
یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟
تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم جس جگہ سے مس ہے وہ کعبہ و عرش و کرسی سے بھی افضل ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ زمین کا وہ حصہ جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم

اقدس سے مس ہے وہ کعبہ و عرش سے بھی افضل ہے اس کے افضل ہونے کی دلیل کیا ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم جس جگہ سے مس ہے وہ کعبہ و عرش و کرسی سے بھی افضل ہے چنانچہ در مختار میں ہے ما ضم أعضاء عليه الصلاة والسلام فإنه أفضل مطلقاً حتى من الكعبة والعرش والكرسي اهـ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اعضاء مقدسہ کے ساتھ جو جگہ ملی ہوئی ہے وہ ہر شئی سے افضل ہے یہاں تک کہ عرش اور کرسی سے بھی افضل ہے۔ [ابن عابدین، الدر المختار وحاشية ابن عابدین، رد المحتار، 2/626]

اور سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن سے سوال ہوا کہ حضور سرور کائنات (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کا مزار اقدس بلکہ مدینہ طیبہ عرش و کرسی و کعبہ شریف سے افضل ہے یا نہیں؟ تو آپ علیہ الرحمہ نے جواباً ارشاد فرمایا: ”ثربت اطهر یعنی وہ زمین کہ جسم انور سے متصل ہے کعبہ معظمہ بلکہ عرش سے بھی افضل ہے“ صرح بہ عقیل الحنبلی وتلقاه العلماء بالقبول“ (یعنی اس پر ابو عقیل حنبلی نے تصریح کی اور تمام علماء نے اسے قبول کیا۔) باقی مزار شریف کا بالائی حصہ اس میں داخل نہیں۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد 10، صفحہ 710، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

17 ربیع الاول 1446ھ / 22 ستمبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟ یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟ تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY WWW.ARQFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

کیا بیوی کو اس کے شوہر کی پسلی سے پیدا کیا گیا ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا جو بیوی ہے اسے شوہر کی پسلی

سے پیدا کیا گیا ہے؟

User ID: Owais Khan

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

ہر بیوی کو اس کے شوہر کی پسلی سے پیدا نہیں کیا گیا بلکہ اس سے مراد حضرت حواء ہیں جن کو آدم علیہ السلام کی پسلی سے پیدا کیا گیا ہے جیسا کہ حدیث پاک میں ہے مشکوٰۃ المصابیح میں صحیح بخاری و مسلم سے منقول ہے: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”استوصوا بالنساء خیرا فانھن خلقن من ضلع وان اعوج شیء فی الضلع اعلاہ فان ذہبت تقیہ کسرتہ وان ترکته لم یزل اعوج فاستوصوا بالنساء“ یعنی بیوی سے متعلق بھلائی کی وصیت قبول کرو، کیونکہ وہ پسلی سے پیدا کی گئی ہیں اور یقیناً پسلی کا ٹیڑھا حصہ اس کا اوپر کا ہے، تو اگر اسے سیدھا کرنے لگو، تو توڑ دو گے اور اگر چھوڑ دو، تو ٹیڑھا رہے گا، لہذا عورتوں کے متعلق وصیت قبول کرو۔

(مشکوٰۃ المصابیح مع المرقاة، جلد 6، صفحہ 356، مطبوعہ: بیروت)

اس حدیث کی شرح بیان کرتے ہوئے علامہ قاری رحمۃ اللہ علیہ مرقاة میں اور علامہ عبد الرؤف مناوی رحمۃ اللہ علیہ فیض القدر میں فرماتے ہیں: واللفظ للمناوی: ”قیل: اراد بہ ان اول النساء خلقت من ضلع فان حواء خراجت من ضلع آدم“ یعنی کہا گیا ہے کہ مراد اس سے یہ ہے کہ پہلی عورت پسلی سے پیدا کی گئی، کیونکہ حضرت حواء رضی اللہ عنہا کو آدم علیہ السلام کی پسلی سے پیدا کیا گیا۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضامدنی

22 ربیع الاول 1446ھ / 27 ستمبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟ یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟ تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY WWW.ARQFACADEMY.COM

دوسرا باب

طہارت



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

قرآن مجید کو بغیر وضو ہاتھ لگانا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کسی کا یہ کہنا کہ قرآن مجید کو بغیر وضو ہاتھ لگا سکتے ہیں، پڑھ سکتے ہیں یہ دوسری کتابوں کی طرح ایک کتاب ہے اور جس آیت سے وضو لازم قرار دیا جاتا ہے وہ آیت لوح محفوظ والے قرآن مجید کے متعلق ہے۔۔۔۔۔ ان الفاظ پر کیا حکم لگے گا؟ براہ مہربانی فتوے کی صورت میں جواب عنایت فرمائیں۔

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ہمارے پاس جو قرآن پاک کی کتابی شکل ہے وہ لوح محفوظ والا ہی قرآن پاک ہے اور اللہ پاک نے صاف الفاظ میں اس کو بغیر وضو چھونے سے منع فرمایا تو اب اس طرح چھونا ہر گز جائز نہ ہو گا اور لوح محفوظ کو تو چھونے والے فرشتے ویسے ہی پاک ہیں ان کو وضو کی تو ضرورت ہی نہیں ہے۔ رب العزت فرماتا ہے لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ (79) تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ (80) ترجمہ کنز العرفان؛ اسے پاک لوگ ہی چھوتے ہیں۔ یہ تمام جہانوں کے مالک کا اتارا ہوا ہے۔

تفسیر صراط الجنان میں ہے "اس آیت کی ایک تفسیر یہ ہے کہ اس محفوظ اور پوشیدہ کتاب کو فرشتے ہی چھوتے ہیں جو کہ شرک، گناہ اور ناپاک ہونے سے پاک ہیں۔ دوسری تفسیر یہ ہے کہ قرآن پاک کو شرک سے پاک لوگ ہی چھوتے ہیں۔ تیسری تفسیر یہ ہے کہ قرآن پاک کو وہ لوگ ہاتھ لگائیں جو با وضو ہوں اور ان پر غسل فرض نہ ہو۔"

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا "قرآن پاک کو وہی ہاتھ لگائے جو پاک ہو۔" (معجم صغیر، باب البیاء، من اسمہ: یحییٰ، ص ۱۳۹، الجزء الثانی)

(نور الايضاح، کتاب الطہارۃ، فصل فی اوصاف الوضوء، ص ۵۹)
والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

28 شعبان المعظم 1446ھ / 27 فروری 2025ء

قرآن عظیم کو چھونے کے لئے وضو کرنا فرض ہے۔
● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

آن لائن

کیا داڑھی کے ایک ایک بال کو دھونا ضروری ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ وضو کرتے ہوئے داڑھی کے ایک ایک بال کو دھونا ضروری ہے یا بس تین بار چہرے پر پانی بہانے سے جتنی داڑھی تر ہو جائے وہی کافی ہے؟

User ID: Group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

وضو میں چہرے کی حدود میں داڑھی کے بال گھنے نہ ہوں یعنی بالوں کی جڑیں اور کھال بھی ظاہر ہوتی ہو تو اب چہرے کی حد میں موجود داڑھی کے بال مع کھال دھونا فرض ہے اور جو بال چہرے کے حدود سے نیچے ہوں ان بالوں کا دھونا فرض نہیں۔ اگر داڑھی کے بال گھنے ہوں کہ گھنے پن کی وجہ سے بالوں کی جڑیں اور کھال نظر نہ آتی ہو تو اب بالوں کی جڑیں اور کھال کا دھونا فرض نہیں بالوں کا دھونا فرض ہے۔ اور اگر کچھ حصے میں گھنے بال ہوں اور کچھ چھدرے، تو جہاں گھنے ہوں وہاں بال اور جہاں چھدرے ہیں اس جگہ جلد کا دھونا فرض ہے جیسا کہ 'بہار شریعت' میں ہے۔ "داڑھی کے بال اگر گھنے نہ ہوں تو جلد کا دھونا فرض ہے اور اگر گھنے ہوں تو گلے کی طرف دبانے سے جس قدر چہرے کے گردے میں آئیں ان کا دھونا فرض ہے اور جڑوں کا دھونا فرض نہیں اور جو حلقے سے نیچے ہوں ان کا دھونا ضرور نہیں اور اگر کچھ حصہ میں گھنے ہوں اور کچھ چھدرے، تو جہاں گھنے ہوں وہاں بال اور جہاں چھدرے ہیں اس جگہ جلد کا دھونا فرض ہے۔"

(بہار شریعت 'حصہ دوم' صفحہ 292 ایپ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

16 رمضان المبارک 1446ھ / 17 مارچ 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنزالمدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

نجس کپڑے پہننا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ جن کپڑوں میں غسل فرض ہو جائے غسل کر کے وہ کپڑے دوبارہ پہنے جاسکتے ہیں؟ مہربانی جواب کا انتظار رہے گا۔

User ID: Muhammad hanif chandio

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

غیر نماز میں نجس کپڑے پہننا جائز ہے لیکن بہتر ہے نہ پہنے جائیں کہ کئی بار نجاست کپڑے گیلے ہونے کی صورت میں بدن کو لگتی اور پاک جسم کو ناپاک کرنا لازم آئے گا جو کہ جائز نہیں جیسا کہ حاشیہ طحاوی میں ہے: ”وتنجیس الطاهر بغير ضرورة لا يجوز“ یعنی بغیر کسی وجہ کے پاک چیز کو ناپاک کرنا، جائز نہیں ہے۔“

(حاشیہ الطحاوی علی مراقی الفلاح، ج 1، ص 79، مطبوعہ مکتبہ غوثیہ، کراچی)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے ہیں: ”غیر نماز میں نجس کپڑا پہننا تو حرج نہیں اگرچہ پاک کپڑا موجود ہو اور جو دوسرا نہیں تو اسی کو پہننا واجب ہے۔ یہ اس وقت ہے کہ اس کی نجاست خشک ہو، چھوٹ کر بدن کو نہ لگے ورنہ پاک کپڑا ہوتے ہوئے ایسا کپڑا پہننا مطلقاً منع ہے کہ بلا وجہ بدن ناپاک کرنا ہے۔“

(بھار شریعت، ج 1، حصہ 3، ص 480، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

28 شعبان المعظم 1446ھ / 27 فروری 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔



0092 347 1992267

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں:



AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY



فقہی مسائل گروپ



WWW.ARCFACADEMY.COM



کمبل اور گدے کو پاک کرنے کا طریقہ

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کمبل یا گدے کو پاک کرنے کا طریقہ بتادیں۔ آسان طریقہ ہو جزاک
اللہ

User ID: Ashfaq ur rahman

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الجواب بعون الهالك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

کمبل یا گدے کو دھو کر لٹکا دیا جائے کہ پانی ٹپکنا بند ہو جائے اور یہ عمل تین بار کیا جائے تو پاک کہلائے گا اور اس سے بھی آسان طریقہ یہ ہے کہ کمبل یا گدے کے ناپاک حصے کو کھلے نل کے نیچے رکھا جائے حتیٰ کہ ناپاکی زائل ہونے کا غالب گمان ہو جائے تو گدایا کمبل پاک کہلائے گا چنانچہ بہار شریعت میں ہے: ”جو چیز نچوڑنے کے قابل نہیں ہے (جیسے چٹائی، برتن، جوتا وغیرہ) اس کو دھو کر چھوڑ دیں کہ پانی ٹپکنا موقوف ہو جائے، یوہیں دو مرتبہ اور دھوئیں تیسری مرتبہ جب پانی ٹپکنا بند ہو گیا وہ چیز پاک ہو گئی اسے ہر مرتبہ کے بعد سوکھانا ضروری نہیں۔۔۔۔۔ دَری یا ٹاٹ یا کوئی ناپاک کپڑا بہتے پانی میں رات بھر پڑا رہنے دیں پاک ہو جائے گا اور اصل یہ ہے کہ جتنی دیر میں یہ ظن غالب ہو جائے کہ پانی نجاست کو بہا لے گیا پاک ہو گیا، کہ بہتے پانی سے پاک کرنے میں نچوڑنا شرط نہیں۔“

(بہار شریعت، جلد: 1، صفحہ: 399، مکتبہ المدینہ، کراچی)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتابخانه

مولانا فرمان رضا مدنی

8 شوال المکرم 1446ھ / 7 اپریل 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز المدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کو ریسرچ کیلئے معلومہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: **0092 347 1992267**

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY  فقیہ مسائل گروپ  WWW.ARQFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

ہمبستری کے دوران اگر منی خارج نہ ہو تو کیا غسل لازم ہے یا نہیں؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہمبستری کے دوران اگر منی خارج نہ ہو تو کیا غسل لازم ہے یا نہیں؟

User ID: Muhammad Jameel

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

صرف دخول سے ہی غسل فرض ہو جائے گا انزال ضروری نہیں بشرطیکہ دونوں مکلف ہوں اور اگر ایک بالغ ہے تو اس بالغ پر فرض ہے اور نابالغ پر اگرچہ غسل فرض نہیں مگر غسل کا حکم دیا جائے گا اور یہ ایسا مسئلہ ہے جس سے بہت سے لوگ غافل ہیں جیسا کہ "بہار شریعت" میں ہے "حشفہ یعنی سر ذکر کا عورت کے آگے یا پیچھے یا مرد کے پیچھے داخل ہونا دونوں پر غسل واجب کرتا ہے، شہوت کے ساتھ ہو یا بغیر شہوت، انزال ہو یا نہ ہو بشرطیکہ دونوں مکلف ہوں اور اگر ایک بالغ ہے تو اس بالغ پر فرض ہے اور نابالغ پر اگرچہ غسل فرض نہیں مگر غسل کا حکم دیا جائے گا، مثلاً مرد بالغ ہے اور لڑکی نابالغ تو مرد پر فرض ہے اور لڑکی نابالغہ کو بھی نہانے کا حکم ہے اور لڑکا نابالغ ہے اور عورت بالغہ ہے تو عورت پر فرض ہے اور لڑکے کو بھی حکم دیا جائے گا۔"

(بہار شریعت حصہ 2 صفحہ 326)

• علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنزالدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

• تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

• خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

محمد فرمان رضا مدنی

00923471992267



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

حالت جنابت میں یا غسل میں کوئی فرض رہ گیا نماز کا حکم؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کسی کو پتہ نہ ہو اور وہ حالت جنابت میں نماز پڑھ لے یا ناک میں پانی چڑھانا بھول گیا تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

User ID: Group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

طہارت نماز کی شرائط میں ایک شرط ہے بغیر طہارت کے نماز نہیں ہوتی اگر بھولے سے حالت جنابت میں یا غسل میں کوئی فرض رہ گیا ہو اور نماز ادا کر لی تو نماز دوبارہ پڑھنا ہوگی اور پورا غسل کرنے کی حاجت نہیں صرف ناک میں پانی چڑھانا کافی ہوگا جیسا کہ الاصل للامام محمد بن الحسن الشیبانی میں ہے: ”قلت: ارایت رجلاً توضأ ونسی المضضۃ والاستنشاق او کان جنباً فنسی المضضۃ والاستنشاق، ثم صلی؟ قال: اما ما کان فی الوضوء فصلاته تامة واما ما کان فی غسل الجنابة او طهر حیض فانه یتبعض ویستنشق ویعید الصلاة“ یعنی امام محمد علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ میں نے (امام اعظم ابو حنیفہ علیہ الرحمہ سے) عرض کیا کہ ایسے شخص کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے جس نے وضو کیا اور وضو میں کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بھول گیا یا جنبی تھا اور کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا بھول گیا، پھر نماز پڑھ لی؟ تو (امام اعظم ابو حنیفہ علیہ الرحمہ نے) فرمایا: وضو میں ایسا ہوا، تو اس کی نماز مکمل ہے اور جنابت یا حیض سے پاکی والے غسل میں ایسا ہوا، تو کلی کرے اور ناک میں پانی ڈالے اور نماز بھی دوبارہ پڑھے۔

(الاصل للامام محمد بن الحسن الشیبانی، کتاب الصلاة، ج 01، ص 33-32، مطبوعہ مردان)

اور بہار شریعت میں ہے: ”مصلیٰ کے بدن کا حدث اکبر و اصغر اور نجاست حقیقیہ قدر مانع سے پاک ہونا (نماز کی شرائط میں سے ایک شرط ہے)۔“

(بہار شریعت، ج 01، صفحہ 476، مکتبۃ المدینہ، کراچی، ملخصاً)
واللہ اعلم عز وجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ
مولانا محمد فرمان رضا مدنی

28 ربیع الاول 1446ھ / 12 اکتوبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟
یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟
تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech



آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

نجاست غلیظہ اور خفیفہ کا تفصیلی حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ نجاست غلیظہ اور خفیفہ کا تفصیلی حکم ارشاد فرمادیں۔

User ID: Talat Masood

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

نجاست کی دو قسمیں ہیں، ایک وہ جس کا حکم سخت ہے اس کو غلیظہ کہتے ہیں، دوسری وہ جس کا حکم ہلکا ہے اس کو خفیفہ کہتے ہیں۔ اس کی تفصیل بہار شریعت سے ملاحظہ فرمائیں نجاست غلیظہ کا حکم یہ ہے کہ اگر کپڑے یا بدن میں ایک درہم سے زیادہ لگ جائے، تو اس کا پاک کرنا فرض ہے، بے پاک کیے نماز پڑھ لی تو ہوگی ہی نہیں اور قصداً پڑھی تو گناہ بھی ہوا اور اگر بے نیت استخفاف ہے تو کفر ہوا اور اگر درہم کے برابر ہے تو پاک کرنا واجب ہے کہ بے پاک کیے نماز پڑھی تو مکروہ تحریمی ہوئی یعنی ایسی نماز کا اعادہ واجب ہے اور قصداً پڑھی تو گناہ گار بھی ہوا اور اگر درہم سے کم ہے تو پاک کرنا سنت ہے، کہ بے پاک کیے نماز ہوگئی مگر خلاف سنت ہوئی اور اس کا اعادہ بہتر ہے۔

نجاست خفیفہ کا یہ حکم ہے کہ کپڑے کے حصہ یا بدن کے جس عضو میں لگی ہے، اگر اس کی چوتھائی سے کم ہے (مثلاً دامن میں لگی ہے تو دامن کی چوتھائی سے کم، آستین میں اس کی چوتھائی سے کم۔ یوہیں ہاتھ میں ہاتھ کی چوتھائی سے کم ہے) تو معاف ہے کہ اس سے نماز ہو جائے گی اور اگر پوری چوتھائی میں ہو تو بے دھوئے نماز نہ ہوگی۔ (بہار شریعت حصہ دوم صفحہ 392)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ
مولانا محمد فرمان رضامدنی

28 ربیع الاول 1446ھ / 12 اکتوبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟
یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟
تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

ننگے بدن وضو کرنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر ننگا بدن ہو تو کیا وضو کر سکتے ہیں؟ جواب عنایت فرمادیں

User ID: Hafiz Muhammad Humair

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

ننگے بدن وضو کرنا جائز ہے لیکن بہتر ہے ستر چھپا ہوا ہو۔ چنانچہ صدر الشریعہ بدرالطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: ”عوام میں جو مشہور ہے کہ گھٹنیا اور ستر کھلنے یا اپنا یا پر ایا ستر دیکھنے سے وضو جاتا رہتا ہے محض بے اصل بات ہے۔ ہاں وضو کے آداب سے ہے کہ ناف سے زانو کے نیچے تک سب ستر چھپا ہو بلکہ استنجے کے بعد فوراً ہی چھپا لینا چاہیے کہ بغیر ضرورت ستر کھلا رہنا منع ہے اور دوسروں کے سامنے ستر کھولنا حرام ہے۔“

(بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 309، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عز وجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضامدنی

17 ربیع الاول 1446ھ / 22 ستمبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟ یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟ تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech

تیسرا باب

اذان



آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

مسجد میں اذان دینا مکروہ ہے

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک سوال کے جواب میں مفتی صاحب نے فرمایا کہ جمعہ کی دوسری اذان مسجد میں دینا مکروہ تحریمی ہے جبکہ آج اکثر مساجد اہل سنن میں اذان ثانی خطیب کے سامنے مسجد میں دی جاتی ہے تو کیا یہ سب لوگ مکروہ تحریمی کا ارتکاب کرتے ہیں؟ وضاحت فرمادیں۔

User ID: Group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

شرعاً مسجد میں اذان دینا چاہے پانچ وقت کی نمازوں کی اذان ہو یا جمعہ کی اذان ثانی یہ مکروہ و خلاف سنت ہے۔ جمعہ کی اذان خطیب کے سامنے خارج مسجد یا فنائے مسجد میں دینی چاہیے۔ اگر ایک کام جو خلاف شرع ہو وہ کثیر لوگ کریں تو وہ جائز نہیں ہو جاتا منع ہی رہتا ہے چنانچہ حاشیۃ الطحاوی علی مراقی الفلاح میں ہے: ”یکرہ ان یوذن فی المسجد کما فی القہستانی“ ترجمہ: مسجد میں اذان کہنا مکروہ ہے۔ جیسا کہ قہستانی میں مذکور ہے (حاشیۃ الطحاوی علی المراقی الفلاح، ص 197، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فتاویٰ رضویہ میں لکھتے ہیں: ”مسجد کے اندر اذان کا ہونا ائمہ نے منع فرمایا اور مکروہ لکھا ہے اور خلاف سنت ہے، یہ نہ زمانہ اقدس میں تھا، نہ زمانہ خلفاء راشدین نہ کسی صحابی کی خلافت میں۔ بہر حال جبکہ زمانہ رسالت و خلافت تہائے راشدہ میں نہ تھی اور ہمارے ائمہ کی تصریح ہے کہ مسجد میں اذان نہ ہو، مسجد میں اذان مکروہ ہے، تو ہمیں سنت اختیار کرنا چاہیے بدعت سے بچنا چاہیے۔“ (فتاویٰ رضویہ، ج 5، ص 405، مطبوعہ رضافاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

17 ربیع الاول 1446ھ / 22 ستمبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟ یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟ تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech

چوتھا باب

نماز



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

امام کے پیچھے مقتدی دعائوت پڑھے گا یا خاموش رہے گا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کیا وتر کی جماعت میں امام کے پیچھے مقتدی دعائوت پڑھے گا یا خاموش رہے گا؟

User ID: Muhammad zafer Khan

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مقتدی خاموش نہیں رہے گا بلکہ مقتدی پر بھی امام کی طرح دعائے قنوت پڑھنا واجب ہے چنانچہ مراقی الفلاح میں ہے "والمؤتم يقرأ القنوت كالامام على الاصح ويخفى الامام والقوم هو الصحيح؛ اور مقتدی قنوت پڑھے گا جیسے امام پڑھتا ہے، یہی اصح ہے، اور امام اور مقتدی قنوت آہستہ پڑھیں، یہی صحیح ہے۔"

(مراقی الفلاح، باب الوتر واحكامه، صفحہ 382)

'بہار شریعت' میں ہے "قنوت وتر میں مقتدی امام کی متابعت (پیروی) کرے، اگر مقتدی قنوت سے فارغ نہ ہوا تھا کہ امام رکوع میں چلا گیا تو مقتدی بھی امام کا ساتھ دے اور اگر امام نے بے قنوت پڑھے رکوع کر دیا اور مقتدی نے ابھی کچھ نہ پڑھا، تو مقتدی کو اگر رکوع فوت ہونے کا اندیشہ ہو جب تو رکوع کر دے، ورنہ قنوت پڑھ کر رکوع میں جائے اور اس خاص دعا کی حاجت نہیں جو دعائے قنوت کے نام سے مشہور ہے، بلکہ مطلقاً کوئی دعا جسے قنوت کہہ سکیں پڑھ لے۔" (حصہ چہارم صفحہ 661 ایپ)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

27 رمضان المبارک 1446ھ / 28 مارچ 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

اگر التحیات میں کوئی لفظ غلطی سے رہ گیا ہو
نماز کا کیا حکم ہو گا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ مفتی صاحب انجانے میں اگر التحیات میں کوئی لفظ غلطی سے رہ گیا ہو اور ہمیں پتہ نہیں تھا اس سے نماز کا کیا حکم ہو گا؟

User ID: Group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

التحيات یعنی تشهد کا ہر ہر لفظ پڑھنا واجب ہے اگر ایک لفظ بھی رہ گیا تو ترک واجب ہونے کی وجہ سے سجدہ سہو واجب ہو گا جیسا کہ 'فتاویٰ شامی' میں ہے: "(والتشهدان) ويسجد للسهو بترك بعضه ككله وكذا في كل قعدة في الأصح." "والتشهدان؛ اور تشهد کے بعض حصے کو چھوڑنے پر سجدہ سہو کرے گا جیسا کہ کل (پورا تشهد) کے چھوڑنے پر کرتا ہے اور اسی طرح ہر قعدہ (بیٹھنے) میں بھی یہی حکم ہے، یہ زیادہ صحیح قول ہے۔"

(فتاویٰ شامی، کتاب الصلوٰۃ، واجبات الصلوٰۃ، جلد 1، 466: ایچ ایم سعید)

اور 'بہار شریعت' میں ہے۔ "دونوں قعدوں میں پورا تشهد پڑھنا، یوہیں جتنے قعدے کرنے پڑیں سب میں پورا تشهد واجب ہے ایک لفظ بھی اگر چھوڑے گا، ترک واجب ہو گا اور مزید فرماتے ہیں؛ کسی قعدہ میں تشهد کا کوئی حصہ بھول جائے تو سجدہ سہو واجب ہے۔"

(بہار شریعت، حصہ سوم، صفحہ 522'523 ایپ)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

27 رمضان المبارک 1446ھ / 28 مارچ 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔



0092 347 1992267

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں:



AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY



فقہی مسائل گروپ



WWW.ARQFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

بنیان میں نماز ادا کرنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں اکثر اوقات رات کو سوتے وقت قمیص کو اتار کر سو جاتا ہوں حالانکہ بغیر استین والا سفید بنیان موجود ہوتا ہے اب کبھی کبھار پھر رات کے وقت تقریباً 10 بجے پڑھتا ہوں۔ تو

User ID: Group participant

کیا اس بنیان میں پڑھ سکتا ہوں یا قمیص ضروری ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

بنیان میں نماز ادا کرنا مکروہ ہے اس لیے قمیص میں ہی نماز ادا کریں گے کہ جن کپڑوں میں ہم معزز اشخاص کے سامنے جان پسند نہیں کرتے ایسے کپڑوں میں اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضر ہونا مکروہ تنزیہی ناپسندیدہ عمل ہے جیسا کہ شامی میں ہے: قال فی البحر وفسرہا فی شرح الوقایۃ بما یلبسہ فی بیتہ ولا یذهب بہ الی الأكابر، والظاهر أن الکراہۃ تنزیہیۃ. یعنی بحر میں ہے اور اسکی وضاحت شرح وقایہ میں ہے یعنی جو لباس گھر میں پہنتا ہے اور ایسا لباس پہن کر معززین کے پاس نہیں جاتا اور ظاہر ہے کہ کراہت تنزیہی ہے۔

(ردالمحتار علی الدر المنخار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیہا، فروع، جلد 1، صفحہ 641، دارالفکر، بیروت) صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: جس کے پاس کپڑے موجود ہوں اور صرف نیم آستین یعنی آدھی آستین یا بنیان پہن کر نماز پڑھتا ہے تو کراہت تنزیہی ہے اور کپڑے موجود نہیں تو کراہت بھی نہیں۔ (فتاویٰ امجدیہ حصہ 1 صفحہ 193)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضامدنی

25 ربیع الاول 1446ھ / 30 ستمبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟ یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟ تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

تراویح میں تیز تیز قرات کرنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ نماز تراویح میں قاری صاحب قرات تیز تیز کرتا ہو اور پیچھے والوں کو سمجھ نہ آئے تو اس کے پیچھے نماز ہو جائے گی کیا؟

User ID: Faizan Anmol

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اتنی تیز پڑھنا کہ الفاظ درست ادا نہ ہوں حرام ہے اور نماز بھی نہ ہوگی کہ ہر حرف کو تجوید کی رعایت کرتے ہوئے ادا کرنا ضروری ہے قرآن پاک میں اللہ تبارک و تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيْلًا﴾ ترجمہ کنز الایمان: ”اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔“ اس آیت مبارکہ کے تحت تفسیر خزائن العرفان میں ہے: ”رعایت وقوف اور ادائے مخارج کے ساتھ اور حروف کو مخارج کے ساتھ تابہ امکان صحیح ادا کرنا نماز میں فرض ہے۔“ (پارہ 29، سورہ مزمل، آیت 4)

فتاویٰ ہندیہ میں ہے: ”اللعن حرام بلا خلاف“ ترجمہ: لحن (قرآن پاک میں غلطی) بالاتفاق حرام ہے۔

(فتاویٰ ہندیہ، جلد 5، صفحہ 317، بیروت)

اور فتاویٰ رضویہ میں ہے: ”بلاشبہ اتنی تجوید جس سے تصحیح حرف ہو اور غلط خوانی سے بچے فرض عین ہے، بزاز یہ وغیرہ میں ہے: ”اللعن حرام بلا خلاف“ (لحن بلا خلاف حرام ہے)۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 6، صفحہ 343، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

11 رمضان المبارک 1446ھ / 12 مارچ 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنزالدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARQFACADEMY.COM



آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

تصویر والی شرٹ کو چھپا کر نماز پڑھنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر شرٹ پر جانور کی تصویر لگی ہو تو شرٹ کے اوپر جیکٹ یا کوئی اور چیز پہن کر نماز ہو جائے گی۔

User ID: Ahmad Raza

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

نماز ہو جائے گی کہ سبب کراہت وہ تصویر تھی اور وہ چھپ گئی گویا کہ محو ہو گئی ظاہر نظر نہیں آرہی تو نماز بھی بلا کراہت درست ہوگی اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”کسی جاندار کی تصویر جس میں اس کا چہرہ موجود ہو اور اتنی بڑی ہو کہ زمین پر رکھ کر کھڑے سے دیکھیں تو اعضاء کی تفصیل ظاہر ہو، اس طرح کی تصویر جس کپڑے پر ہو اس کا پہننا، پہنانا یا بیچنا، خیرات کرنا سب ناجائز ہے اور اسے پہن کر نماز مکروہ تحریمی ہے جس کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔ ایسے کپڑے پر سے تصویر مٹادی جائے یا اس کا سر یا چہرہ بالکل محو کر دیا جائے، اس کے بعد اس کا پہننا، پہنانا، بیچنا، خیرات کرنا، اس سے نماز، سب جائز ہو جائے گا۔ اگر وہ ایسے پکے رنگ کی ہو کہ مٹ نہ سکے دھل نہ سکے تو ایسے ہی پکے رنگ کی سیاہی اس کے سر یا چہرے پر اس طرح لگادی جائے کہ تصویر کا اتنا عضو محو ہو جائے صرف یہ نہ ہو کہ اتنے عضو کا رنگ سیاہ معلوم ہو کہ یہ محو منافی صورت نہ ہو گا۔“

(فتاویٰ رضویہ، جلد 24، صفحہ 567، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

16 جمادی الاخریٰ 1446ھ / 19 دسمبر 2024

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟ یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟ تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARQFACADEMY.COM



آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

تین جمعے چھوڑنے سے دل پر مہر لگ جاتی ہے روایت کا حوالہ

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک سوال عرض یہ ہے کہ کافی بار یہ سنا ہے کہ "تین جمعے چھوڑنے سے دل پر مہر لگ جاتی ہے" کیا یہ بات درست ہے؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب دیں۔

User ID: Group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

یہ حدیث پاک مختلف کتب احادیث میں موجود ہے جیسا کہ سنن نسائی میں ہے عن ابی الجعد الضمری وکانت لہ صحبۃ، عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم، قال: "من ترک ثلاث جمع تہا ونا بہا، طبع اللہ علی قلبہ". ابوجعد ضمری رضی اللہ عنہ (جنہیں صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے) کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے تین جمعے سستی سے چھوڑ دیا، اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دے گا۔ (سنن نسائی 1370)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضامدنی

19 جمادی الاولیٰ 1446ء / 22 نومبر 2024

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟ یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟ تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY WWW.ARQFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

جمعہ کے دن خطبہ کس حالت میں سننا چاہیے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ جمعہ کے دن خطبہ کس حالت میں سننا چاہیے کچھ لوگ نارمل بیٹھے ہوتے ہیں ٹیک لگا کر یا پالتی مار کر اور کچھ لوگ دوزانو بیٹھے ہوتے ہیں۔ رہنمائی فرمادیں

User ID: Group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جمعہ کا خطبہ دوزانو ہو کر سننا چاہیے پہلے خطبے میں ہاتھ باندھ کر جیسے نماز میں حالت قیام میں باندھتے ہیں اور دوسرے خطبے میں ہاتھ زانو پر رکھے جائیں یہی بہتر طریقہ ہے۔ خطبہ سنتے وقت تک لگا کر بیٹھنا یا پالتی مار کر نہیں بیٹھنا چاہیے چنانچہ روایت میں ہے: "عن سهل بن معاذ عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن الحبوّة يوم الجمعة والا مام يخطب" حضرت سهل بن معاذ سے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعے کے دن اکڑوں بیٹھنے سے منع فرمایا جب امام خطبہ دے رہا ہو۔

(جامع الترمذی، ص 229، مطبوعہ: مکتبہ رحمانیہ)

اس کی شرح میں حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "کیونکہ اس بیٹھک میں نیند بھی آتی ہے اور رتھ نکلنے کا بھی اندیشہ ہوتا ہے۔ بزرگان دین تو فرماتے ہیں کہ دوزانو بیٹھ کر خطبہ سنے پہلے خطبہ میں ہاتھ باندھے اور دوسرے میں زانوؤں پر ہاتھ رکھے تو ان شاء اللہ دور کعت کا ثواب ملے گا کیونکہ خطبہ فرض ظہر کی دور کعتوں کے قائم مقام ہے۔"

(مرآة المناجیح ج 2، ص 323، مطبوعہ: مکتبہ اسلامیہ)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

22 شعبان المعظم 1446ھ / 21 فروری 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔



0092 347 1992267

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں:



AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY



فقہی مسائل گروپ



WWW.ARQFACADEMY.COM



آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

جہری نماز میں پہلی رکعت میں آہستہ قراءت کر لی تو نماز کا حکم؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر امام جہری قراءت والی نماز میں پہلی رکعت میں آہستہ قراءت کر

لے بھول کر تو کیا کرے سجدہ سہو کرے یا نہ کرے ار جنت مسئلہ ہے جلدی جواب دیں

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

امام پر جہری نمازوں میں جہر کے ساتھ قراءت واجب ہے، لہذا اگر امام نے نماز میں جہر کے بجائے آہستہ پڑھ لی ہو، تو امام پر سجدہ سہو واجب ہو جائے گا فتاویٰ عالمگیری میں ہے: ”لو جہر فیما یخافت او خافت فیما یجہر وجب علیہ سجود السہو واختلفوا فی مقدار ما یجب بہ السہو منها قیل یعتبر فی الفصلین بقدر ماتجوز بہ الصلاة وهو الاصح“ یعنی اگر امام نے سری نماز میں جہری قراءت کی یا جہری نماز میں سری قراءت کی تو سجدہ سہو واجب ہو جائے گا۔ پھر فقہاء کا اس مقدار کے متعلق اختلاف ہے جس سے سجدہ سہو لازم ہوتا ہے۔ کہا گیا ہے کہ دونوں صورتوں میں بقدر جواز نماز معتبر ہے اور یہی اصح ہے۔ (الفتاویٰ الہندیہ، ج 1، ص 128، مطبوعہ پشاور)

واللہ اعلم عز وجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

17 ربیع الاول 1446ھ / 22 ستمبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0347-1992267

کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟ یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟ تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY WWW.ARQFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

چار رکعتی نماز میں پانچویں کا سجدہ کر لیا تو نماز کا حکم؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ چار رکعتی نماز میں پانچویں کا سجدہ کر لیا تو ایک ملائے سے

چھ نفل ہو جائے گی تو کیا آخر میں سجدہ سہو بھی کرنا پڑے گا بحوالہ جواب عنایت فرمائیں۔

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

چار رکعتی نماز میں پانچویں کے لیے کھڑے ہو گئے، یا فجر میں تیسری کے لیے کھڑے ہو گئے، یا مغرب میں چوتھی کے لیے کھڑے ہو گئے اور اس زائد رکعت کا سجدہ بھی کر لیا، تو اب عصر میں چھٹی، فجر میں چوتھی اور مغرب میں پانچویں رکعت ملا لے کہ آخری دو نفل ہو جائیں گی اور آخر میں سجدہ سہو بھی کرنا ہو گا جیسا کہ در مختار میں ہے۔ ”وان تعدنی الرابعة۔۔۔ وان سجد للخامسة۔۔۔ ضم الیہا سادسة لیوفی العصورو خامسة فی المغرب ورابعة فی الفجر، بہ یفتی لتصیر الرکعتان لہ نفلا وسجد للسهو“ یعنی اگر چوتھی رکعت میں قعدہ کیا پھر پانچویں کے لیے سجدہ کر لیا تو اب چھٹی رکعت بھی ادا کرے گا، اگرچہ نماز عصر ہو۔ مغرب میں پانچویں اور فجر میں چوتھی رکعت ادا کرے گا۔ یہ مفتی بہ قول ہے، اس طرح یہ آخری دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی۔۔۔ اور آخر میں سجدہ سہو کرے گا۔“ (ملقط از در مختار متن رد المحتار، جلد 2، صفحہ 667، مطبوعہ کوئٹہ)

اور بہار شریعت میں ہے: ”اگر بقدر تشہد قعدہ اخیرہ کر چکا تھا اور کھڑا ہو گیا، تو جب تک اس رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو، لوٹ آئے اور سجدہ سہو کر کے سلام پھیر دے اور سجدہ کر لیا تو ایک رکعت اور ملائے کہ یہ دو نفل ہو جائیں اور سجدہ سہو کر کے سلام پھیرے۔“ (ملقط از بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 712، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عز وجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ
مولانا محمد فرمان رضامدنی

17 ربیع الاول 1446ھ / 22 ستمبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0347-1992267

کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟ یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟ تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech



آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ سے پہلے سورت فاتحہ کے بعد تلاوت سے پہلے تسمیہ پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ ثنا کے بعد، سورت فاتحہ کے بعد اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ سے پہلے تسمیہ پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

User ID: Group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

تسمیہ یعنی بسم الله الرحمن الرحيم ہر رکعت کے شروع میں فاتحہ سے قبل پڑھنا مسنون ہے اور فاتحہ کے بعد قراءت سے پہلے پہلی رکعت میں تسمیہ مستحسن ہے جیسا کہ بہار شریعت میں ہے: ”تعوذ صرف پہلی رکعت میں ہے اور تسمیہ ہر رکعت کے اوّل میں مسنون ہے۔ فاتحہ کے بعد اگر اوّل سورت شروع کی تو سورت پڑھتے وقت بسم لله پڑھنا مستحسن ہے، قراءت خواہ سری ہو یا جہری، مگر بسم لله بہر حال آہستہ پڑھی جائے۔“

واللہ اعلم عز وجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضامدنی

27 ربیع الاول 1446ھ / 1 اکتوبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0347-1992267

کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟ یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟ تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech



آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

ڈبل مصلیٰ پر نماز پڑھانے کا حکم؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک سوال عرض یہ ہے کہ کیا امام صاحب ڈبل مصلیٰ پر کھڑے ہو کر نماز پڑھا سکتے ہیں؟

User ID: Naaz Muhammad

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

ڈبل مصلیٰ پر نماز پڑھانے کا وہی حکم ہے جو قالین وغیرہ پر نماز کا ہے یعنی سجدہ کرتے ہوئے سر کو اتنا دبانا ضروری ہو گا کہ مزید نہ دبے اور سختی محسوس ہو پھر سجدہ ہو گا اور اگر نہ دبایا صرف سر لگا کر اٹھالیا تو نماز نہ ہو گی فتاویٰ عالمگیری میں ہے: ”وَلَوْ سَجَدَ عَلَى الْحَشِيشِ أَوْ التَّبْنِ أَوْ عَلَى الْقُطْنِ أَوْ الطَّنْفَسَةِ أَوْ الثَّلْجِ إِنْ اسْتَقَرَّتْ جَبْهَتُهُ وَأَنْفُهُ وَیَجِدُ حَاجِبَهُ یَجُوزُ وَإِنْ لَمْ تَسْتَقِرَّ لَا“۔ ترجمہ: کسی نے گھاس، بھوسا، روئی، قالین یا برف پر سجدہ کیا تو اگر پیشانی اور ناک جم گئی، سختی محسوس ہوئی تو نماز جائز ہے اور اگر پیشانی نہ جمی تو نماز جائز نہیں۔ (الفتاویٰ الہندیہ، کتاب الصلاة، الباب الرابع فی صفۃ الصلاة، الفصل الاول، جلد 01، صفحہ 70، مطبوعہ دار الفکر بیروت)

بہار شریعت میں ہے: ”کسی نرم چیز مثلاً گھاس، روئی، قالین وغیرہ پر سجدہ کیا تو اگر پیشانی جم گئی یعنی اتنی دبی کہ اب دبانے سے نہ دبے تو جائز ہے، ورنہ نہیں۔ بعض جگہ جاڑوں میں مسجد میں پیال (یعنی چاول کا بھس) بچھاتے ہیں، ان لوگوں کو سجدہ کرنے میں اس کا لحاظ بہت ضروری ہے کہ اگر پیشانی خوب نہ دبی، تو نماز ہی نہ ہوئی اور ناک ہڈی تک نہ دبی تو مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہوئی، کمافی دار (یعنی اسپرنگ والے) گدے پر سجدہ میں پیشانی خوب نہیں دبتی لہذا نماز نہ ہو گی، ریل کے بعض درجوں میں بعض گاڑیوں میں اسی قسم کے گدے ہوتے ہیں اس گدے سے اتر کر نماز پڑھنی چاہیے۔“

(بہار شریعت جلد 01 حصہ سوم صفحہ 514، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضامدنی

19 جمادی الاولیٰ 1446ء / 22 نومبر 2024

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟
یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟
تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY WWW.ARQFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

رکعات کی تعداد میں شک ہو تو نماز کا حکم

سوال: نماز میں اگر رکعت کی تعداد بھول جائیں تو نماز کیسے مکمل کریں؟ اکثر 3 اور 4 رکعت میں بھول جاتا ہوں کہ کونسی رکعت میں ہوں۔

User id; Group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

زندگی میں بالغ ہونے کے بعد پہلی بار شک ہوا ہے تو نماز توڑ کر دوبارہ نماز پڑھے اگر ایک سے زائد بار ہو چکا ہے تو غالب گمان پر عمل کرے غالب گمان نہ ہو تو جو کم ہند سہ ہے اس پر عمل کرے جیسا تین ہوئیں یا چار تو تین شمار کرے جیسا کہ "بہار شریعت" میں اسکی تفصیل ہے: "جس کو شمار رکعت میں شک ہو، مثلاً تین ہوئیں یا چار اور بلوغ کے بعد یہ پہلا واقعہ ہے تو سلام پھیر کر یا کوئی عمل منافی نماز کر کے توڑ دے یا غالب گمان کے بموجب پڑھ لے، مگر بہر صورت اس نماز کو سرے سے پڑھے، محض توڑنے کی نیت کافی نہیں، اور اگر یہ شک پہلی بار نہیں بلکہ پیشتر بھی ہو چکا ہے تو اگر غالب گمان کسی طرف ہو تو اس پر عمل کرے ورنہ کم کی جانب کو اختیار کرے یعنی تین اور چار میں شک ہو تو تین قرار دے، دو اور تین میں شک ہو تو دو، و علیٰ ہذا القیاس اور تیسری چوتھی دونوں میں قعدہ کرے کہ تیسری رکعت کا چوتھی ہونا محتمل ہے اور چوتھی میں قعدہ کے بعد سجدہ سہو کر کے سلام پھیرے اور گمان غالب کی صورت میں سجدہ سہو نہیں مگر جبکہ سوچنے میں بقدر ایک رکن کے وقفہ کیا ہو تو سجدہ سہو واجب ہو گیا۔"

(بہار شریعت، ج 1 ص 718، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

محمد فرمان رضا مدن

17 شعبان البعظہ 1446ھ / 16 فروری 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنزالمدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔



0092 347 1992267

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں:



AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY



فقہی مسائل گروپ



WWW.ARQFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سجدہ تلاوت کے سارے سجدے ایک ساتھ ادا کیے جاسکتے ہیں؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ قرآن کریم میں جو سجدے ہوتے ہیں کیا یہ سارے سجدے ایک ساتھ ادا کیے جاسکتے ہیں؟

User ID: Group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سجدہ تلاوت کے سارے سجدے ایک ساتھ کر سکتے ہیں کوئی حرج نہیں اور اس میں الگ الگ نیت کرنے کی حاجت نہیں لیکن سجدہ تلاوت کی نیت کرنا ضروری ہوگی جیسا کہ در المختار میں ہے۔ "ویکفیه أن یسجد عدد ما علیہ بلا تعین ویکون مؤدیاً۔ قال ابن عابدین: (قوله ونية التعین) أي تعین أنها سجدة آية كذا نهر عن القنية، وأما تعین كونها عن التلاوة فشرط كما تقدم فی بحث النية من شروط الصلاة إلا إذا كانت فی الصلاة وسجدها فوراً كما علمته" " اور یہ کافی ہے کہ وہ بغیر کسی تعین کے، جتنے سجدے اس پر واجب ہیں، ادا کر لے تو وہ ادا نیکی شمار ہوگی۔ "اور علامہ ابن عابدین شامی علیہ رحمہ فرماتے ہیں یہ تعین کرنا کہ یہ فلاں آیت کی سجدہ ہے، ضروری نہیں، جیسا کہ "نهر" نے "قنية" سے نقل کیا ہے۔ البتہ یہ تعین کرنا کہ یہ سجدہ تلاوت کی وجہ سے ہے، شرط ہے، جیسا کہ بحث نیت میں نماز کی شرائط کے ضمن میں بیان کیا گیا، مگر یہ شرط اس وقت ساقط ہو جاتی ہے جب سجدہ نماز میں فوراً ادا کر لیا جائے، جیسا کہ معلوم ہو چکا ہے۔"

(الدر المختار مع رد المحتار: ۱۰۶/۲، ۱۰۹، دار الفکر، بیروت)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

24 شعبان المعظم 1446ھ / 23 فروری 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔



0092 347 1992267

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں:



AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY



فقہی مسائل گروپ



WWW.ARQFACADEMY.COM



آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

شیشے کے سامنے نماز کا حکم؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ شیشے کے سامنے نماز ہو جاتی ہے؟

User ID: Group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

شیشے کے سامنے نماز پڑھنا جائز ہے لیکن بہتر ہے نہ پڑھی جائے کہ خشوع و خضوع میں فرق آتا ہے اس لیے نماز مکروہ تنزیہی ہوگی مکروہ تحریمی نہ ہوگی کہ یہ تصویر کے حکم میں نہیں جیسا کہ وقار الفتاویٰ میں ہے: "نمازیوں کے آگے اتنی اونچائی تک کہ خاشعین کی طرح نماز پڑھنے میں جہاں تک نظر آجاتا ہے شیشے لگانا یا کوئی ایسی چیز لگانا جس سے نمازی کا دھیان اور التفات ادھر جاتا ہو، مکروہ ہے۔ لہذا اتنی اونچائی تک کہ شیشے ہٹالینا چاہئیں، ان شیشوں میں اپنی شکل جو نظر آتی ہے اس کے احکام تصویر کے نہیں، لہذا نماز مکروہ تحریمی نہ ہوگی مگر مکروہ تنزیہی ہے۔"

(وقار الفتاویٰ، ج 02، ص 258، مطبوعہ: بزم وقار الدین، کراچی)

واللہ اعلم عز وجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

28 ربیع الاول 1446ھ / 2 اکتوبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟
یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟
تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

ضاد کو 'زواد' پڑھنے والے کے پیچھے نماز کا حکم؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کیا ضاد کو 'زواد' پڑھنے والے کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے؟

User ID: Group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ضاد کو دواد یا زواد پڑھنا ناجائز و حرام اور سخت گناہ ہے کہ قرآن پاک کی جان بوجھ کر تحریف کرنا ہے اور قرآن پاک کا ہر حرف دوسرے سے جدا کر پڑھنا فرض ہے اور ایسے شخص کے پیچھے نماز نہ ہوگی چنانچہ امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ”ض ظ ذ ز معجمات سب حروف متبائن متغائرہ ہیں ان میں کسی دوسرے سے تلاوت قرآن میں قصد ابدالنا اس کی جگہ اسے پڑھنا نماز میں خواہ بیرون نماز حرام قطعی و گناہ عظیم، افتراء علی اللہ و تحریف کتاب کریم ہے۔۔۔ بالجملہ عداً یا داء دونوں حرام، جو قصد کرے کہ بجائے ض ظ یاد پڑھوں گا ان کی نماز کبھی تام فاتحہ تک بھی نہ پہنچے گی مغدوب و معظوب کہتے ہی بلاشبہ فاسد و باطل ہو جائے گی اور جو حروف منزل ہی کا قصد رکھتا اور اسی کو ادا کرنا چاہتا ہے پھر اگر ایسی جگہ غلطی پڑے جس سے معنی نہ بدلے تو نماز فاسد نہ ہوگی اور اگر معنی بدل گئے تو دو حال سے خالی نہیں یا تو یہ شخص ادائے حرف پر قادر تھا براہ لغزش زبان یا جہلاً یا سہواً زبان سے نکل گیا تو ہمارے مذہب سیدنا امام اعظم رحمہ اللہ تعالیٰ و محرر مذہب سیدنا امام محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نزدیک نماز مطلقاً فاسد، اور اگر یہ بدلا ہوا کلمہ قرآن مجید میں نہیں تو امام ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا بھی اتفاق ہو کر اجماع ائمہ متقدمین کہ نماز باطل ہے۔“

(فتاویٰ رضویہ، ج 6، ص 322، 305، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

11 رمضان المبارک 1446ھ / 12 مارچ 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنزالمدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔



0092 347 1992267

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں:



AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY



فقہی مسائل گروپ



WWW.ARCFACADEMY.COM



آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

عصر و عشاء کی سنت قبلہ ترک کرنا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر امام صاحب یا کوئی بھی نمازی عصر اور عشاء کی سنت قبلہ نہ پڑھتے ہوں تو کیا حکم ہو گا تحریری فتویٰ کی صورت میں جواب عنایت فرمادیں۔

User ID: Qari Muhammad Farooq Attari

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

عصر و عشاء کی سنت قبلہ پڑھنا سنت غیر موکدہ اور نوافل کے حکم میں ہیں اگر کوئی نہیں پڑھتا تو گنہگار نہ ہو گا لیکن ترک کرنا ناپسند ہو گا جیسا کہ بہار شریعت میں ہے: ”سنت غیر موکدہ: وہ کہ نظر شرع میں ایسی مطلوب ہو کہ اس کے ترک کو ناپسند رکھے مگر نہ اس حد تک کہ اس پر وعید عذاب فرمائے عام ازیں کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس پر مد او مت فرمائی یا نہیں، اس کا کرنا ثواب اور نہ کرنا اگرچہ عادتاً ہو موجب عتاب نہیں۔“ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 283، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عز وجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

21 ربیع الاول 1446ھ / 26 ستمبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟
یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟
تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY WWW.ARQFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

غیر محل میں لقمہ سے نماز کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ مغرب کی نماز میں امام صاحب نے سورۃ الفلق پڑھی اور دوسری آیت میں بھی سورۃ الفلق پڑھی تو پیچھے سے موزن نے سورۃ الناس کا لقمہ دیا اور امام نے لے بھی لیا سجدہ سہو کر کے سلام پھیر لیا تو اس صورت میں نماز ہو گئی؟

User ID: Group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

دوسری رکعت میں سورہ فلق ہی پڑھنا جائز ہے لیکن مکروہ تنزیہی ہے اور امام صاحب کا لقمہ لے کر دوسری سورت کی طرف لوٹنا جائز نہیں یہ لقمہ غیر محل میں واقع ہونے کی وجہ سے امام صاحب کی نماز ٹوٹ گئی اور امام صاحب کی نماز فاسد ہونے سے تمام نمازیوں کی بھی نماز گئی۔ چنانچہ "بہار شریعت" میں ہے "فرض نماز کی ہر رکعت میں بلا عذر ایک ہی سورت پڑھنا مکروہ تنزیہی ہے ہاں اگر کوئی عذر ہو تو مکروہ نہیں، مثلاً دوسری کوئی سورت یاد ہی نہ ہو یا بروقت یاد نہ آ رہی ہو یا بلا قصد وہی پہلی سورت دوبارہ شروع کر دی یا پہلی رکعت میں سورہ ناس پڑھی، تو اب دوسری میں بھی یہی پڑھے، جبکہ نفل نماز میں ایک ہی سورت کو ہر رکعت میں پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔"

اور "المحیط البرہانی فی الفقہ النعمانی" میں ہے۔ "اما اذا لم یکن فیہ اصلاح صلاتہ..... تفسد صلاتہ لآنہ تعلیم فی غیر موضع الحاجۃ یعنی جس لقمہ دینے میں نماز کی اصلاح ناہو تو نماز فاسد ہو جائے گی کیونکہ بغیر حاجت کے سیکھانا پایا جا رہا ہے۔ {المحیط البرہانی، جلد 1 صفحہ 389 بیروت}

اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ فتاویٰ رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں بے محل لقمہ دینا اصل قیاس کے مطابق ہو جائے گا کیوں کہ قیاس تو چاہتا ہے کہ لقمہ دینے سے نماز فاسد ہونی چاہے مگر ضرورت کی وجہ سے نماز فاسد نہیں ہوتی بے محل ضرورت ہی نہیں ہے اس وجہ سے نماز ٹوٹ جائے گی۔"

(فتاویٰ رضویہ ج ۷ ص ۲۶۰ مکتبہ رضافانڈیشن)
واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

26 شعبان المعظم 1446ھ / 25 فروری 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARQFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

کیا بغیر شرعی عذر کوئی بھی نفل نماز بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں؟

سوال: مفتی صاحب سے عرض ہے کہ کیا بغیر شرعی عذر کوئی بھی نفل نماز بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں جیسے نماز اشراق چاشت تہجد حاجت کے نفل وغیرہ

User id; Noman Elahi

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

بغیر عذر کے نوافل بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے لیکن ثواب میں کمی واقع ہوگی اور نصف ثواب ملے گا اس کی تفصیل "بہار شریعت" میں یوں بیان ہوئی "کھڑے ہو کر پڑھنے کی قدرت ہو جب بھی بیٹھ کر نفل پڑھ سکتے ہیں۔ مگر کھڑے ہو کر پڑھنا افضل ہے کہ حدیث میں فرمایا: "بیٹھ کر پڑھنے والے کی نماز کھڑے ہو کر پڑھنے والے کی نصف ہے۔" اور عذر کی وجہ سے بیٹھ کر پڑھے تو ثواب میں کمی نہ ہوگی۔ یہ جو آج کل عام رواج پڑ گیا ہے کہ نفل بیٹھ کر پڑھا کرتے ہیں بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ شاید بیٹھ کر پڑھنے کو افضل سمجھتے ہیں ایسا ہے تو ان کا خیال غلط ہے۔ وتر کے بعد جو دو رکعت نفل پڑھتے ہیں ان کا بھی یہی حکم ہے کہ کھڑے ہو کر پڑھنا افضل ہے اور اس میں اس حدیث سے دلیل لانا کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے وتر کے بعد بیٹھ کر نفل پڑھے۔ صحیح نہیں کہ یہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے مخصوصات میں سے ہے۔ چنانچہ صحیح مسلم شریف کی حدیث عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ہے، فرماتے ہیں: مجھے خبر پہنچی کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: کہ بیٹھ کر پڑھنے والے کی نماز کھڑے ہو کر پڑھنے والے کی نماز سے آدھی ہے۔ اس کے بعد میں حاضر خدمت اقدس ہوا تو حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کو بیٹھ کر نماز پڑھتے ہوئے پایا، سر اقدس پر میں نے ہاتھ رکھا (کہ بیمار تو نہیں) ارشاد فرمایا: کیا ہے اے عبد اللہ؟ عرض کی، یا رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)! حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے تو ایسا فرمایا ہے اور حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) بیٹھ کر نماز پڑھتے ہیں، فرمایا: "ہاں! لیکن میں تم جیسا نہیں۔" امام ابراہیم حلی و صاحب در مختار و صاحب رد المحتار نے فرمایا: کہ یہ حکم حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے خصائص سے ہے اور اسی حدیث سے استناد کیا۔" (بہار شریعت 'حصہ چہارم' صفحہ 675-676)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

محمد فرمان رضا مدن

17 شعبان المعظم 1446ھ / 16 فروری 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔





الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

مقتدیوں کا اونچی آواز میں آمین کہنا کیسا ہے؟

سوال: مفتی صاحب سے عرض ہے کہ امام صاحب کے پیچھے جب امام صاحب الحمد شریف ختم کرتے ہیں تو مقتدیوں کا اونچی آواز میں آمین کہنا کیسا ہے؟ راہنمائی فرما دیں

رانا ذیشان حیدر

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

آمین آہستہ کہنا سنت ہے کہ فرمایا فرشتوں کی آمین کے موافق آمین کہو اور اسی پر صحابہ و تابعین علیہم الرضوان کا عمل تھا چنانچہ اللہ تبارک و تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿ اَدْعُوا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْیَةً ﴾ ترجمہ کنزالایمان: اپنے رب سے دعا مانگو گڑ گڑاتے اور آہستہ۔

(القرآن، سورۃ الاعراف، آیت نمبر 55)

اور جامع ترمذی میں حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے: ”عن علقمہ بن وائل عن ابیہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قرأ غیر المغضوب علیہم ولا الضالین فقال امین وخفض بها صوته“ ترجمہ: علقمہ بن وائل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ﴿ غیر المغضوب علیہم ولا الضالین ﴾ پڑھا اور آمین کہتے ہوئے آواز پست رکھی۔

(جامع ترمذی، کتاب الصلوٰۃ، باب ماجاء فی التامین، ج 01، ص 162، مطبوعہ لاہور)

اور عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری میں ہے: ”عن ابی وائل قال لم یکن عمرو علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما یجہران ببسم اللہ الرحمن الرحیم ولا بآمین“ ترجمہ: حضرت ابو وائل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما بسم اللہ الرحمن الرحیم اور آمین جہر سے نہ کہتے تھے۔

(عمدۃ القاری، کتاب الاذان، ج 06، ص 75، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ، بیروت)

کتبہ

محمد فرمان رضا مدنی

18 شعبان المعظم 1446ھ / 17 فروری 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنزالمدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: **0092 347 1992267**

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARQFACADEMY.COM



آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

منہ بند کر کے نماز پڑھنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ مسجد میں سالوں سے دیکھ رہا ہوں لوگ نماز پڑھتے وقت منہ بند کرتے ہیں ہونٹ نہیں ہلاتے تو میں نے بھی ایسا کرنا شروع کیا منہ بند کر کے زبان سے پڑھتا ہوں یہ ٹھیک ہے یا نہیں؟

User ID: Group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

منہ بند کر کے نماز پڑھنا ایسے کہ آواز کانوں کو نہ سنے نماز نہ ہوگی کہ اتنی آواز سے پڑھنا ضروری ہے کہ بغیر مانع یعنی شور و غل کے اپنے کان سن سکیں جیسا مبسوط سرخسی میں ہے: ”وحد القراءۃ ان یصح الحروف بلسانہ علی وجہ یسمع من نفسہ او یسمع منہ من قرب اذنه من فیہ، فاما مادون ذلک فیکون تفکر او مجہولۃ لا قراءۃ“ ترجمہ: اور قراءت کی تعریف یہ ہے کہ زبان سے اس طرح حروف کی صحیح ادائیگی ہو کہ وہ خود سن لے یا جو اس کے منہ کے قریب کان کرے، تو وہ سن لے، بہر حال اس سے کم آواز تفکر (یعنی سوچ بچار) اور منہ میں ہی کچھ کہنا یعنی بڑبڑاہٹ تو ہوگی، مگر قراءت نہیں ہوگی۔

(المبسوط للسرخسی، کتاب الصلاة، کیفیۃ الدخول فی الصلاة، جلد 1، صفحہ 101، مطبوعہ کوئٹہ) اور فتاویٰ رضویہ میں ہے: ”نماز میں قراءت ایسی پڑھی کہ اپنے کان تک (آواز) نہ آئے، وہ قراءت نہ ٹھہرے گی اور اصح مذہب پر نماز نہ ہوگی، بہت لوگ اس مسئلہ سے ناواقف ہیں۔“

(فتاویٰ رضویہ، جلد 10، صفحہ 785، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

16 جمادی الاخریٰ 1446ھ / 19 دسمبر 2024

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟ یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟ تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

نماز ظہر کی سنت بعد یہ پہلے ادا کرنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کسی وجہ سے جلدی ہو، اور نماز ظہر کی جماعت ہونے

میں ابھی وقت ہو، تو پہلے چار سنت کے ساتھ فرائض کے بعد والی دو سنتیں ادا کر سکتے ہیں، جس کے بعد پھر جماعت کا ٹائم ہو تو

User ID: Group participant

فرائض جماعت کے ساتھ ادا کر لے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

جماعت کا وقت اگرچہ کتنا ہی ہو لیکن بعد یہ سنتیں پہلے ادا نہیں کر سکتے اس لیے کہ سنتیں ادا کرنے کا وقت مقرر ہے اگر اس سے آگے پیچھے کریں گے تو سنتیں ادا نہ ہوں گی۔ چنانچہ تحفۃ الفقہاء میں ہے: ”وَأَمَّا أَوْقَاتُ السُّنَنِ الْمُؤَقَّتَةِ فَوْقَ بَعْضِ السُّنَنِ بَعْدَ أَدَاءِ الْفَرَائِضِ وَوَقْتُ بَعْضِهَا قَبْلَ الْفَرِيضَةِ فِي وَقْتِهَا فَمُتَى أَدَى السُّنَنِ عَلَى الْوَجْهِ الَّذِي شَرَعَ يَكُونُ سُنَّةً وَإِلَّا فَيَكُونُ تَطَوُّعًا مُطْلَقًا“ ترجمہ: ”بہر حال سنت مقررہ کے اوقات تو ان میں سے بعض سنتوں کا وقت فرض ادا کرنے کے بعد ہے جبکہ بعض سنتوں کا وقت اُسی وقت کی فرض نماز سے پہلے ہے، لہذا جب کوئی شخص ان سنتوں کو مشروع طریقے کے مطابق ادا کرے تو وہ سنت شمار ہوگی وگرنہ وہ مطلقاً نفل نماز ہو جائے گی۔“

(تحفۃ الفقہاء، کتاب الصلاة، باب مواقیت الصلاة، ج 01، ص 104-105، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

واللہ اعلم عز وجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ
مولانا محمد فرمان رضامدنی

28 ربیع الاول 1446ھ / 2 اکتوبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟
یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟
تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

نماز میں خلاف ترتیب قرآن پاک پڑھنا مکروہ ہے؟

سوال: مفتی صاحب سے عرض ہے کہ نماز میں خلاف ترتیب قرآن پاک پڑھنا مکروہ ہے مطلب کیسے؟ وضاحت فرمادیں جزاک اللہ

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

خلاف ترتیب قرآن پاک پڑھنے سے مراد سورتوں کو جان بوجھ کر نماز میں الٹ پڑھنا جیسے سورہ اخلاص پہلے اور سورہ کوثر بعد میں پڑھنا یہ مکروہ تحریمی ہے لیکن اس سے نماز واجب الاعادہ نہ ہوگی جیسا کہ امام قرطبی رحمہ اللہ تعالیٰ نے مصنف ابن ابی شیبہ کے حوالے سے نقل کیا: ”روی عن ابن مسعود و ابن عمر انہما کما ان یقرأ القرآن منکوسا و قال ذلک منکوس القلب“ یعنی ابن مسعود اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا گیا کہ وہ دونوں خلاف ترتیب قراءت کو مکروہ جانتے تھے اور فرماتے یہ (پڑھنے والا) الٹے دل والا ہے۔ (الجامع لاحکام القرآن، جلد: 1، صفحہ: 99، مطبوعہ موسسہ رسالہ)

اور مفتی جلال الدین احمد امجدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر فرماتے ہیں، قرآن مجید کو ترتیب سے پڑھنا واجبات تلاوت سے ہے واجبات نماز سے نہیں اس لئے اگر کسی نے پہلی رکعت میں الم ترکیف الخ پڑھی اور دوسری میں سبحان ربک الخ پڑھی تو گناہگار ہوا توبہ کرے مگر نماز جائز ہوگی مکروہ تحریمی واجب الاعادہ نہیں ہوئی اور نہ بھول کر پڑھنے سے سجدہ سہو واجب ہوا۔

(فتاویٰ فیض الرسول جلد 1 صفحہ 366 اکبر بک سیلرز لاہور)

کتبہ

محمد فرمان رضا مدنی

18 شعبان المعظم 1446ھ / 17 فروری 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARQFACADEMY.COM

پانچواں باب

جنازہ



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

میت کو بغیر نماز جنازہ کے دفن کر دیا تو کیا حکم شرع ہوگا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر میت کو بغیر نماز جنازہ کے دفن کر دیا گیا ہو تو کیا حکم شرع ہوگا؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب دیں۔

User ID: جنید سعید

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

میت کو اگر بغیر جنازے کے دفن کر دیا گیا ہو تو سب گنہگار ہونگے اب اس کہ قبر پر جب تک میت کا جسم خراب نہ ہوا ہو پڑھ سکتے ہیں۔ فتاویٰ تاتارخانیہ میں ہے: ”انہا فرض کفایۃ واذا ترک کلہم اشوا“ ترجمہ: بیشک نماز جنازہ فرض کفایہ ہے اور اگر سب نے چھوڑ دی تو سب گنہگار ہوں گے۔

(فتاویٰ تاتارخانیہ، کتاب الصلاة، صلاة الجنازة، جلد 3، صفحہ 40، مطبوعہ کوئٹہ) اور بہار شریعت میں ہے: ”میت کو بغیر نماز پڑھے دفن کر دیا اور مٹی بھی دے دی گئی تو اب اس کی قبر پر نماز پڑھیں جب تک پھٹنے کا گمان نہ ہو۔ اور قبر پر نماز پڑھنے میں دنوں کی کوئی تعداد مقرر نہیں کہ کتنے دن تک پڑھی جائے کہ یہ موسم اور زمین اور میت کے جسم و مرض کے اختلاف سے مختلف ہے، گرمی میں جلد پھٹے گا اور جاڑے میں بدیر، (اسی طرح) تریاشور زمین میں جلد (جبکہ) خشک اور غیر شور میں بدیر (یونہی) فرہ جسم جلد (اور) لاغر دیر میں۔“

(بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 840، مکتبۃ المدینہ، کراچی)
واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ
مولانا محمد فرمان رضامدنی

16 جمادی الاخریٰ 1446ھ / 19 دسمبر 2024

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟
یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟
تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY WWW.ARQFACADEMY.COM

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

مجنون بالغ ہو کر فوت ہو بالغ والی دعا پڑھیں گے یا نابالغ والی؟

سوال: مفتی صاحب سے عرض ہے کہ ایک بچہ جو مجنون ہے اور وہ بلاغت کی عمر کو پہنچ گیا ہو تو اس کا انتقال ہو جائے اب اس کے لئے بالغ والی دعا پڑھیں گے یا نابالغ والی؟

User id; Group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب
بالغ ہونے کے بعد ایک بار بھی اس کو افاقہ نہیں ہوا تو ایسے شخص کے لیے نابالغ والی دعا پڑھیں گے کہ وہ شریعت کا مکلف ہی نہیں ہوا کہ اس کے ذمے کوئی گناہ ہو جیسا کہ حلبی کبیر میں ہے: ”والسجنون کالطفل ذکرہ فی السحیط وینبغی ان یقید بالسجنون الاصلی، لانہ لم یکلف، فلا ذنب لہ کالصبی، بخلاف العارض، فانہ قد کلف وعروض الجنون لا یحو ما قبلہ، بل ہو کسائر الامراض“ ترجمہ: اور مجنون بچے ہی کی طرح ہے، اسے صاحب محیط نے محیط میں ذکر کیا اور مناسب یہ ہے کہ اس مسئلہ کو جنون اصلی (وہ جنون جو بالغ ہونے کے وقت موجود تھا، اس) کے ساتھ مقید کیا جائے، کیونکہ ایسا شخص شرعی احکام کا مکلف نہیں، پس بچے کی طرح اس پر کوئی گناہ بھی نہیں، بخلاف عارضی جنون (جو بالغ ہونے کے بعد لاحق ہوا ہو) کے، کیونکہ وہ مکلف بن چکا ہے اور جنون کا لاحق ہونا پچھلے گناہوں کو ختم نہیں کر دیتا، بلکہ یہ بقیہ امراض کی طرح ہی ہو گا۔
(حلبی کبیر، ص 587، مطبوعہ کوئٹہ)

کتبہ

محمد فرمان رضا مدنی

18 شعبان المعظم 1446ھ / 17 فروری 2025ء

• علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنزالمدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

• تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

• خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: **0092 347 1992267**

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARQFACADEMY.COM

چھٹا باب

روزہ



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

اعتکاف میں چارپائی استعمال کرنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ اعتکاف کے حوالے سے ایک مسئلہ درکار ہے۔ اگر کسی کو گھٹنوں کا درد ہو تو زمین کی بجائے بیڈ یا آرام دہ جگہ پر بیٹھ سکتا ہے؟

User ID: Group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اعتکاف میں چارپائی پر سو سکتے ہیں کہ سرکار علیہ السلام سے اعتکاف میں چارپائی استعمال کرنا ثابت ہے لہذا اس میں حرج نہیں چنانچہ روایت میں ہے "عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انه کان اذا اعتکف طرح له فراشه او یوضع له سریرہ وراء اسطوانہ التوبہ۔" روایت ہے حضرت ابن عمر سے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے راوی کہ آپ جب اعتکاف کرتے تو آپ کے لیے بستر بچھا دیا جاتا یا ستون توبہ کے پیچھے آپ کا تخت پوش ڈال دیا جاتا۔ "اس کے تحت مراۃ المناجیح میں ہے۔ یعنی حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ ستون توبہ کے پاس اعتکاف کرتے تھے وہاں آپ کے لیے کبھی تو صرف بستر بچھا دیا جاتا تھا اور کبھی چارپائی کی طرح تخت بھی۔ معلوم ہوا کہ معتکف مسجد میں چارپائی یا تخت پر سو سکتا ہے بشرطیکہ بالکل پاک و صاف ہو ستون توبہ مسجد نبوی میں وہ ستون ہے جہاں ابولبابہ نے توبہ کی تھی اسی ستون سے انہیں باندھ دیا گیا تھا اب حجاج وہاں کھڑے ہو کر توبہ و استغفار کرتے ہیں۔

(مرآۃ المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح جلد: 3، حدیث نمبر: 2107)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

24 رمضان المبارک 1446ھ / 25 مارچ 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنزالدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARQFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

اعتکاف میں فرض غسل کے علاوہ نہانا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ سنتِ اعتکاف کے دوران فنائے مسجد میں موجود غسل خانے میں واجب غسل کے علاوہ بھی نہانا جائز ہے؟

User ID: Nawabzada Abdul munem Khan

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

معتکف کا فنائے مسجد میں بلا وجہ جانا اور نہانا جائز ہے جبکہ مسجد کا پانی بھی وافر ہو اور دیگر معتکفین کا لحاظ ہو کہ ایسا نہ ہو جس پر غسل فرض ہے وہ بیٹھا رہے اور یہ نہاتا رہے۔ جیسا کہ 'فتاویٰ امجدیہ' میں ہے ”فنائے مسجد جو جگہ مسجد سے باہر اس سے ملحق ضروریات مسجد کیلئے ہے مثلاً جو تاتارنے کی جگہ اور غسل خانہ وغیرہ ان میں جانے سے اعتکاف نہیں ٹوٹے گا۔“ مزید آگے فرماتے ہیں: ”فنائے مسجد اس معاملہ میں حکم مسجد میں ہے۔“

(فتاویٰ امجدیہ، کتاب الصوم، جلد 1، صفحہ 399، مکتبہ رضویہ، کراچی)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

16 رمضان المبارک 1446ھ / 17 مارچ 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔



0092 347 1992267

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں:



AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY



فقہی مسائل گروپ



WWW.ARQFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

بیوی کا اعتکاف کے لیے شوہر کی اجازت ضروری ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ رمضان المبارک کے آخری عشرے کا اعتکاف شوہر اپنی بیوی کو روکتا ہے اعتکاف سے وہ کہتی ہے کہ میں بیٹھوں گی اگر بیوی اعتکاف کر لے ہو جائے گا یا مرد سے اجازت ضروری ہے؟

User ID: Allama Ahmad faizi

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

عورت پر شوہر کی اطاعت واجب ہے اگر وہ منع کرتا ہے تو اس کا اعتکاف کرنا جائز نہ ہو گا اور عورت گنہگار ہو گی اس لیے وہ اپنے شوہر کی رضا سے ہی اعتکاف بیٹھے لیکن شوہر کو بلا وجہ بیوی کو اس عظیم نیک کام سے روکنا نہیں چاہیے۔ چنانچہ علامہ علاؤ الدین سمرقندی فرماتے ہیں: "ولیس للمرأة أن تعتکف بدون إذن زوجها وكذلك العبد فإن أذن الزوج لها في الاعتکاف فاعتکفت لیس له أن یرجع." "عورت کے لیے درست نہیں کہ وہ شوہر کی اجازت کے بغیر اعتکاف کرے، ایسے ہی غلام کے لیے بھی، پس اگر شوہر نے عورت کی اعتکاف کی اجازت دے دی، اور عورت اعتکاف بیٹھ گئی تو اب شوہر کو یہ اختیار نہیں کہ وہ اپنی اجازت سے پھرے۔" [السمرقندی، علاء الدین، تحفة الفقهاء، کتاب الصوم، باب الاعتکاف، ۱/۳۷۵]

علامہ سراج الدین ابن نجیم مصری فرماتے ہیں: "وذاک الزوج لا تعتکف إلا بإذنه." "شوہر والی عورتیں، شوہر کی اجازت کے بغیر اعتکاف نہیں کر سکتیں۔" [سراج الدین، النهر الفائق شرح کنز الدقائق، کتاب الصوم، باب فی الاعتکاف، ۲/۴۵]

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

16 رمضان المبارک 1446ھ / 17 مارچ 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARQFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

کسی نے ایک روزہ مدینہ شریف میں رکھا اور دوسرا پاکستان میں تو کیا حکم ہو گا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کسی نے ایک روزہ مدینہ شریف میں رکھا اور دوسرا پاکستان میں اب چونکہ مدینہ منورہ میں ایک روزہ پہلے تھا تو کیا اگر پاکستان میں 30 روزے ہوتے ہیں تو وہ 29 رکھے گا یا پورے 30 رکھنے ہوں گے؟ پاکستان میں کیونکہ اس نے ایک روزہ مدینہ منورہ میں رکھا تھا۔

User ID: Sheeraz Ale

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

پاکستان میں آکر وہ روزہ رکھے گا اس لیے کہ قرآن پاک میں شہود رمضان پر روزہ رکھنے کا حکم ہے اور حدیث پاک میں بھی چاند دیکھنے پر روزہ رکھنے اور عید کرنے کا حکم ہے چنانچہ رب عزوجل ارشاد فرماتے ہیں: "فمن شهد منكم الشهر فليصمه" تو تم میں جو کوئی یہ مہینہ پائے تو ضرور اس کے روزے رکھے۔" (سورہ بقرہ 'آیت نمبر 185)

اور حدیث پاک میں ہے "عن ابن عمر، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "إذا رايتم الهلال فصوموا، وإذا رايتموه فافطروا، فإن غم عليكم فاقدروا له"، قال: وكان ابن عمر يصوم قبل الهلال بيوم." "عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم چاند دیکھ لو تو روزہ رکھو، اور چاند دیکھ کر ہی روزہ افطار کرو، اور اگر چاند بادل کی وجہ سے مشتبہ ہو جائے تو تیس دن کی تعداد پوری کرو۔"

(ابن ماجہ شریف 'حدیث نمبر 1654)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

27 رمضان المبارک 1446ھ / 28 مارچ 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARQFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

روزے کی حالت میں بغیر پیسٹ کے برش کرنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ روزے کی حالت میں بغیر پیسٹ کے دانتوں کو برش سے صاف کرنا کیسا ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

روزے کی حالت میں ٹوتھ پیسٹ کرنے سے بچنے کا حکم ہے کہ اس سے زرات حلق سے نیچے اترنے کا قوی اندہش ہوتا ہے البتہ خالی برش کرنا جائز ہے لیکن اس کی جگہ مسواک کی جائے کہ سرکار علیہ السلام کی سنت مبارکہ ہے جیسا کہ 'ترمذی شریف' میں ہے "رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما لا احصي يتسوك وهو صائم۔" "عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بے شمار بار نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو روزہ میں مسواک کرتے دیکھا۔"

(ترمذی، ج 2، ص 176، حدیث 725)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

16 رمضان المبارک 1446ھ / 17 مارچ 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنزالدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔



0092 347 1992267

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں:



AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY



فقہی مسائل گروپ



WWW.ARQFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

روزے کے ساتھ بلڈ ڈونیٹ کر سکتے ہیں یا نہیں؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ روزے کے ساتھ بلڈ ڈونیٹ کر سکتے ہیں یا نہیں اس کا روزے پر کیا اثر ہوگا؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں بتائیں

User ID: Muhammad Shahzad Ahmad

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

روزے کی حالت میں کسی کی جان بچانے کے لیے خون دینا جائز ہے لیکن اگر ایسی کمزوری کا خوف ہو کہ روزہ توڑنے کی حاجت پیش آئے تو مکروہ ہے اسکی نظیر سینگی لگوانا ہے۔ جیسا کہ فتاویٰ عالمگیری میں ہے: ”ولا بأس بالحجامة ان امن على نفسه الضعف، اما اذا خاف فائه يكره و ينبغى له ان يؤخر الى وقت الغروب وذكر شيخ الاسلام شرط الكراهة ضعف يحتاج فيه الى الفطر والفصد نظير الحجامة هكذا في المحيط۔“ یعنی اگر کمزوری کا خوف نہ ہو تو سینگی لگوانے میں کوئی حرج نہیں اور اگر کمزوری کا خوف ہو تو مکروہ ہے اسکو چاہیے کہ اسے وقت غروب آفتاب تک مؤخر کر دے۔ شیخ الاسلام نے ذکر فرمایا کہ کراہت کی شرط ایسی کمزوری ہے کہ جس کی وجہ سے روزہ توڑنے کی حاجت پیش آجائے اور فصد کھلوانا سینگی لگوانے کے مثل ہی ہے، اسی طرح محیط میں ہے۔

(فتاویٰ ہندیہ، کتاب الصوم، الباب الثالث فیما یکرہ للصائم وما لا یکرہ، ۲۰۰-۱۹۹/۱)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

16 رمضان المبارک 1446ھ / 17 مارچ 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔



0092 347 1992267

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں:



AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY



فقہی مسائل گروپ



WWW.ARQFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

کیا نفل پڑھنے سے فرض کا ثواب کے لیے روزہ شرط ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ رمضان المبارک میں روزہ نہ رکھے پھر نفل پڑھنے سے فرض کا ثواب ملے گا یا روزہ شرط ہے؟

User ID: Allama Ahmad faizi

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

یہ فضیلت رمضان کی ہے اگر کسی نے کسی وجہ سے روزہ نہ رکھا تو نفل صدقات وغیرہ کی فضیلت ملے گی اور اس کو فرض کا ثواب ملے گا جیسا کہ طویل روایت میں ہے۔
"وَقِيَامَ لَيْلِهِ تَطَوُّعًا مَنْ تَقَرَّبَ فِيهِ بِخُصْلَةٍ مِنَ الْخَيْرِ، كَانَ كَمَنْ أَدَّى فَرِيضَةً فِيمَا سِوَاهُ، وَمَنْ أَدَّى فِيهِ فَرِيضَةً، كَانَ كَمَنْ أَدَّى سَبْعِينَ فَرِيضَةً فِيمَا سِوَاهُ۔ اور اس (رمضان) کی رات میں قیام کرنا (نماز پڑھنا) تطوع یعنی نفل قرار دیا ہے جو اس میں نیکی کا کوئی کام یعنی نفل عبادت کرے تو ایسا ہے جیسے اور مہینہ میں فرض ادا کیا۔ اور جس نے ایک فرض ادا کیا تو ایسا ہے جیسے اور دنوں میں ستر فرض ادا کیے۔"

(صحیح ابن خزيمة، جامع آباء فضائل شہر رمضان وصیہ، باب فضائل شہر رمضان إن صحَّ الخبر، ط. دار الميمان، الطبعة الأولى: ۲۰۰۹، تحقیق: د. ماهر الفحل، الرقم: ۱۸۸۷، ۳/۳۲۱)
اور مرقاة شرح مشکوٰۃ المصابیح میں اس حدیث پاک کے تحت ہے ومن أدى فريضة فيه كان كمن أدى سبعين فريضة فيما سواه (أي من الأشهر، وهذا فيما سوى الحرم، إذ حسناته عن مائة ألف في غيره۔) اور جس نے اس ماہ (رمضان) میں فرض ادا کیا گویا اس نے ستر فرائض ادا کیے، جبکہ دوسرے مہینوں میں (ایسا نہیں)، یعنی اس ماہ (رمضان) میں اور یہ (فضیلت) حرم کے علاوہ ہے، اس لیے کہ حرم میں نیکیوں کا ثواب عام جگہوں سے ایک لاکھ گنا زیادہ ہوتا ہے۔"
(مرقاة المفاتیح شرح مشکوٰۃ المصابیح کتاب الصوم حدیث نمبر 1965)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

26 شعبان المعظم 1446ھ / 25 فروری 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔



0092 347 1992267

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں:



AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY



فقہی مسائل گروپ



WWW.ARFACADEMY.COM

سائلوال باب

زکوٰۃ و فطرہ



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

فطرانہ واجب کیوں؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ فطرانہ واجب ہونے کی وجہ بتادیں؟ جزاک اللہ خیرا

User ID: Muhammad asim ikram Attari

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

فطرانہ واجب ہونے کی وجہ یہ ہے کہ فطرہ ادا کرنے سے روزوں میں جو کمی کوتاہی واقع ہوئی ہے اس سے روزے پاک ہو جائیں اور روزہ اللہ کی بارگاہ میں مقبول ہو جائے جیسا کہ "عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: «فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ الْفِطْرِ طَهْرًا لِلصِّيَامِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ، وَطُعْمَةً لِلْمَسَاكِينِ.» " حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: مدنی سرکار، غریبوں کے غمخوار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے صدقہ فطر مقرر فرمایا تاکہ فضول اور بے ہودہ کلام سے روزوں کی طہارت (یعنی صفائی) ہو جائے۔ نیز مساکین کی خوراک بھی ہو جائے۔"

(ابوداؤد ج ۲ ص ۱۵۸ حدیث ۱۶۰۹)

حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: جب تک صدقہ فطر ادا نہیں کیا جاتا، بندے کا روزہ زمین و آسمان کے درمیان مُعلق (یعنی لٹکا ہوا) رہتا ہے۔

(الْفَرْدُ ص ۲ ج ۳ ص ۳۹۵ حدیث ۳۷۵۴)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

24 رمضان المبارک 1446ھ / 25 مارچ 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنزالمدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARQFACADEMY.COM



آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

زکوٰۃ سے ٹیکس بھرنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ دارالحرب جرمنی میں بندہ زکوٰۃ سے ٹیکس بھر سکتا ہے؟

User ID: Group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

زکوٰۃ سے ٹیکس بھرنے کی اجازت نہیں اور نہ ہی اس طرح سے زکوٰۃ ادا ہوگی بلکہ زکوٰۃ ادا کرنے کے لیے کسی فقیر شرعی کو زکوٰۃ کے مال کا مالک بنانا ضروری ہے جیسا کہ فتاویٰ رضویہ میں سیدی اعلیٰ حضرت علیہ رحمہ فرماتے ہیں۔ "زکوٰۃ کا رکن تملیک فقیر (یعنی فقیر کو مالک بنانا) ہے۔ جس کام میں فقیر کی تملیک نہ ہو، کیسا ہی کارِ حسن ہو جیسے تعمیر مسجد یا تکفین میت یا تنخواہ مدرسین علم دین، اس سے زکوٰۃ نہیں ادا ہو سکتی۔"

(فتاویٰ رضویہ، جلد 10، صفحہ 269، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

16 جمادی الاخریٰ 1446ھ / 19 دسمبر 2024

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟
یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟
تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

زکاة کی رقم کے ہر ہر حصے پر سال کا گزرنا ضروری ہے کیا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ صاحب نصاب نے گھر بیچا اور اسکی جو رقم آئی تو کیا اس پر بھی زکاة ہو گی اس لیے کہ گھر بیچے کو تو سال مکمل نہیں ہوا۔ رہنمائی فرمادیں

User ID: Group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

زکاة نکالنے کے لیے رقم کے ہر ہر حصے پر سال کا گزرنا ضروری نہیں بلکہ جس دن سال پورا ہو رہا ہو اس دن حساب لگا کر زکاة ادا کریں گے اگرچہ ایک دن پہلے ہی کثیر مال آیا ہو اسی طرح صورت مسئلہ میں گھر کی رقم بھی شامل زکاة ہو گی اور زکاة ادا کرنا لازمی ہو گا چنانچہ 'بدائع الصنائع' میں ہے: "المستفاد في الحول ان كان من جنسه، فاما ان كان متفرعا من الاصل او حاصلا بسببه كالولد والربح واما لم يكن متفرعا من الاصل ولا حاصلا بسببه كالمشترى والموروث والموهوب والموصى به، فان كان متفرعا من الاصل او حاصلا بسببه يضم الى الاصل ويزكى بحول الاصل بالا جماع وان لم يكن متفرعا من الاصل ولا حاصلا بسببه، فانه يضم الى الاصل عندنا" ترجمہ: دوران سال حاصل ہونے والا مال اگر (پہلے سے موجود) نصاب کی جنس سے ہو، تو (دو صورتیں ہیں) یا تو اصل مال سے متفرع ہو گا یا اسی کے سبب سے حاصل ہوا ہو گا، جیسے (سائتمہ جانوروں کے) بچے اور (مال تجارت کا) نفع، یا پھر اصل مال سے متفرع نہیں ہو گا اور نہ ہی اس کے سبب حاصل ہوا ہو گا، جیسے شرا، وراثت، ہبہ یا وصیت کے طور پر حاصل ہونے والی کوئی چیز، پہلی صورت میں تو مال مستفاد اصل (سابقہ مال نصاب) میں ہی شامل ہو گا اور اصل مال کا سال پورا ہونے پر بالا جماع اس کی زکوة بھی ادا کی جائے گی اور دوسری صورت میں بھی ہم احناف کے نزدیک اسے اصل مال میں ہی شامل کریں گے۔

(بدائع الصنائع، کتاب الزکاة، فصل شرائط فرضیۃ الزکاة، جلد 2، صفحہ 96، مطبوعہ کوئٹہ)
والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

8 شوال المکرم 1446ھ / 7 اپریل 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

زکوٰۃ کے حساب کے لیے مال کے مقام کا اعتبار کیا جائے گا۔

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ زید عرصہ 12 سال سے عرب شریف میں مقیم ہے جبکہ اس کا کچھ مال پاکستان اور کچھ مال اسکے پاس عرب شریف میں ہی ہے۔ اب زکوٰۃ کا نصاب اور زکوٰۃ کا حساب وطن اصلی یا وطن اقامت کس کے حساب سے لگایا جائے گا؟ شریعت میں اس متعلق کیا حکم ہے؟

User ID: Group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

زکوٰۃ کے حساب کے لیے مال کے مقام کا اعتبار کیا جائے گا وہ جہاں موجود ہے وہاں کے حساب سے زکوٰۃ ادا کریں گے جو پاکستان میں موجود ہے یہاں کا اعتبار ہو گا اور جو اس کے پاس ہے اس کا حساب سعودی عرب کے حساب سے ہو گا دونوں کی مالیت ملا کر زکوٰۃ ادا کر دی جائے گی لیکن زکوٰۃ مال کے مقام کے حساب سے دیئے جیسا کہ الموسوعة الفقهية میں ہے۔ "صرح الحنفية أن عروض التجارة يقومها المالك على أساس سعر البلد الذي فيه المال، وليس الذي فيه المالك، أو غيره ممن له بالمال علاقة۔" احناف نے واضح طور پر بیان کیا ہے کہ تجارتی سامان کی قیمت کا تعین مالک اس شہر (ملک) کے نرخ کے مطابق کرے گا، جہاں مال موجود ہے، نہ کہ اس ملک کے مطابق جہاں مالک یا کوئی اور شخص، جس کا مال سے تعلق ہو رہتا ہے۔

(زکوٰۃ، السعر الذي تقوم به السلع، ج: 23، ص: 275، ط: وزارة الأوقاف والشئون الإسلامية - الكويت)

والله اعلم عز وجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

16 رمضان المبارک 1446ھ / 17 مارچ 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARQFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

مکان لینے کے لیے پیسے جمع کیے تو زکوٰۃ کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کسی نے اپنے مکان کے لیے پیسے جمع کیے ہیں اور وہ ابھی کرائے کے مکان پر رہ رہا ہے اور اس کے پاس مکان لینے کے لیے اتنے پیسے جمع ہو گئے ہیں کہ نصاب کو پہنچ چکے ہیں۔ آیا اس پر زکوٰۃ فرض ہوگی کہ نہیں اس کا جواب عنایت فرمادیں۔

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

مکان کے لیے پیسے جمع کیے اور وہ نصاب کو پہنچ گئے تو قرض سے خالی ہونے اور سال مکمل ہونے کی صورت میں زکوٰۃ لازم ہوگی اور یہ زکوٰۃ اس لیے بھی لازم ہوگی کہ یہ اس کی اپنی ضرورت ہے لوگوں کی طرف سے اس کا مطالبہ نہیں جیسا کہ ”فتاویٰ عالمگیری“ میں ہے: ”تجب الزکاة عند تمام الحول الاول کذا فی فتح القدير وهکذا فی الکافی وکل دین لا مطالب له من جهة العباد کدیون اللہ تعالیٰ من النذور والكفارات وصدقة الفطر ووجوب الحج لا یمنع“ یعنی زکوٰۃ سال پورا گزرنے پر واجب ہو جاتی ہے، فتح القدير اور کافی میں یونہی لکھا ہے اور ہر وہ دین جس کا مطالبہ لوگوں کی طرف سے نہ ہو، جیسے اللہ عزوجل کے دین مثلاً نذور، کفارے، صدقہ فطر، حج کا لازم ہونا یہ تمام چیزیں زکوٰۃ کے لیے مانع نہیں۔“

(الفتاویٰ الہندیہ، جلد 1، صفحہ 173، مطبوعہ پشاور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

8 شوال المکرم 1446ھ / 7 اپریل 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنزالدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

شہد کا عشر دینا واجب ہے

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ میرا شہد کی مکھیوں کا فارم ہے میں اجناس کی طرح اپنے شہد کا عشر دینا چاہتا ہوں شہد کا سیزن بھی بالکل باران رحمت پر منحصر ہے مجھے عشر دسویں حصے کا دینا ہے یا بیسویں حصے کا دوسرا یہ بتادیں کہ عشر میں شہد بیچ کر رقم سے دے سکتا ہوں کیونکہ گندم یا اجناس وغیرہ تو ہر انسان کی ضرورت ہوتی ہے اب شہد کا عشر کیسے ادا ہو رقم کی صورت میں ادا ہو گا یا شہد کی صورت میں قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب دیں۔

User ID: Group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

شہد میں بھی عشر واجب ہو گا اور عشر ہی ادا کرنا ہو گا نہ کہ نصف عشر اور شہد کی بجائے اس کی رقم بھی دے سکتے ہیں بدائع الصنائع میں ہے: ”يجب العشر في قليله وكثيره في قول أبي حنيفة لانه ملحق بالثمار او يجرى مجرى الثمار والنصاب ليس بشرط في ذلك عنده“ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے قول کے مطابق شہد تھوڑا ہو یا زیادہ اس پر عشر واجب ہو گا اور اس کا حکم پھلوں والا ہے اور آپ علیہ رحمہ کے نزدیک اس کے لیے نصاب بھی شرط نہیں۔ (بدائع الصنائع، جلد 2، صفحہ 513، بیروت)

واللہ اعلم عز وجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

16 جمادی الاخریٰ 1446ھ / 19 دسمبر 2024

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟ یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟ تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY WWW.ARQFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

کیا بیمار کو صدقہ فطر دے سکتے ہیں؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کیا بیمار کو صدقہ فطر دے سکتے ہیں؟ جواب ارشاد فرمادیں جزاک اللہ خیر

بٹ نمبر: User ID

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بیمار اگر فقیر شرعی غیر ہاشمی ہے تو صدقہ فطر دے سکتے ہیں ورنہ اجازت نہ ہوگی کہ صدقہ فطر دینے کے لیے شرعی فقیر ہونا ضروری ہے چنانچہ تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے: ”(باب المصروف) ای مصرف الزکاة والعشر (هو فقير، وهو من له ادنى شيء) ای دون نصاب“ یعنی زکوٰۃ اور عشر کا ایک مصرف فقیر بھی ہے اور فقیر سے مراد وہ شخص ہے جو نصاب سے کم مال کا مالک ہو۔

(ای مصرف الزکاة والعشر) کے تحت رد المحتار میں ہے: ”وهو مصرف ايضاً لصدقة الفطر والكفارة والنذر وغير ذلك من الصدقات واجبة كما في القهستاني“ یعنی یہی مصرف اسی طرح صدقہ فطر، کفارہ، نذر وغیرہ صدقات واجبہ کا بھی ہے، جیسا کہ قہستانی میں مذکور ہے۔

(رد المحتار مع الدر المختار، کتاب الزکاة، ج 03، ص 333، مطبوعہ کوئٹہ، ملخصاً)

والله اعلم عز وجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

12 رمضان المبارک 1446ھ / 13 مارچ 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARQFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

مقروض شوہر کا قرض زکوٰۃ کے پیسوں سے ادا کرنا؟

سوال: اگر شوہر مقروض ہو تو کیا بیوی اپنی زکوٰۃ کے پیسوں سے اس کا قرض ادا کر سکتی ہے؟

User id; Mansoor khan

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

بیوی کا شوہر کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں اور نہ ہی دینے سے زکوٰۃ ادا ہوگی اس لیے بیوی زکوٰۃ کی رقم سے شوہر کا قرض ادا نہیں کر سکتی۔ جیسا کہ "ہدایہ" میں ہے۔ "ولا یدفع البزکی زکوٰۃ مالہ الی ابیہ الخ ولا الی امراءتہ للاشتراك فی المنافع عادیۃ ولا تدفع البزاکۃ الی زوجہا عند ابی حنیفۃ لہذا ذکرنا وقالوا تدفع الیہ لقولہ علیہ السلام لک اجران اجر الصدقۃ واجر الصلۃ قالہ لا مرأۃ ابن مسعود وقد سألتہ عن التصدق علیہ قلنا ہو محمول علی النافلۃ" زکوٰۃ ادا کرنے والا اپنے والد کو زکوٰۃ نہیں دے سکتا، اور نہ ہی اپنی بیوی کو، کیونکہ عادیات ان کے درمیان نفع کا اشتراک ہوتا ہے۔ اسی طرح، عورت بھی اپنے شوہر کو زکوٰۃ نہیں دے سکتی، امام ابو حنیفہ علیہ الرحمہ کے نزدیک، اسی وجہ سے جو بیان کی گئی ہے۔ لیکن امام ابو یوسف اور امام محمد رحمہما اللہ کے نزدیک عورت اپنے شوہر کو زکوٰۃ دے سکتی ہے، کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "تمہیں دو گنا اجر ملے گا، ایک صدقہ کا اور دوسرا صلہ رحمی کا۔" یہ حدیث حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی بیوی کے بارے میں آئی ہے، جنہوں نے اپنے شوہر پر صدقہ کرنے کے بارے میں سوال کیا تھا۔ لیکن ہم کہتے ہیں کہ یہ حدیث نفل صدقہ پر محمول ہے (نہ کہ فرض زکوٰۃ پر)۔

(الہدایہ باب من یجوز دفع الصدقات الیہ، 1/188)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

محمد فرمان رضا مدنی

17 شعبان المعظم 1446ھ / 16 فروری 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔



0092 347 1992267

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں:



AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY



فقہی مسائل گروپ



WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

ہاشمی کو زکوٰۃ سے منع کرنے کے پیچھے کیا لاجک ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ ہاشمی کو زکوٰۃ سے منع کرنے کے پیچھے کیا لاجک ہے؟ جس طرح حضور ﷺ نے سیدوں کے لیے تو خود منع فرمایا مگر سارے ہاشمی تو سید نہیں ہوتے پلیز تفصیلاً جواب عطا کر دیں

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بنی ہاشم سادات کرام کو صدقہ دینا جائز نہیں اور اسی میں ہی فاطمی سادات بھی شامل ہیں بلکہ جو جو بھی بنی ہاشم میں آتا وہ زکاۃ نہیں لے سکتا کہ زکوٰۃ لوگوں کے مال کی میل ہوتی ہے اور سید زادے اس میل کو لینے سے پاک ہیں۔ چنانچہ صاحب ہدایہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں (ولا تدفع إلى بني هاشم) لقوله عليه الصلاة والسلام: "يا بني هاشم إن الله تعالى حرم عليكم غسالة الناس وأوساخهم وعوضكم منها بخمس الخمس"، بخلاف التطوع؛ لأن المال ههنا كالماء يتدنس بإسقاط الفرض. أما التطوع فبمنزلة التدبرد بالماء اور صدقات (واجبہ) بنی ہاشم کو نہ دئی جائیں کیونکہ حضور ﷺ نے فرمایا: "اے بنو ہاشم بے شک اللہ تعالیٰ نے تم پر لوگوں کا دھوون، ان کے اوساخ (یعنی میل) حرام فرمائے ہیں اور تمہارے لئے اس کے بدلے غنیمت کا پانچواں حصہ مقرر فرمایا۔" بخلاف نفلی صدقات کے، کیونکہ مال زکوٰۃ کی صورت میں اس پانی کی مثل ہے جو فرض ساقط ہونے سے میلا ہوتا ہے، جبکہ نفلی صدقہ کا معاملہ پانی سے ٹھنڈک حاصل کرنے کے مقام میں ہے۔

اور بنو ہاشم کی وضاحت کرتے ہوئے صاحب ہدایہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں (وهم آل علي وآل عباس وآل جعفر وآل عقيل وآل حارث بن عبد المطلب ومواليهم) أما هؤلاء فلا نهم ينسبون إلى هاشم بن عبد مناف، ونسبة القبيلة إليه. وأما مواليتهم فلما روي أن مولى لرسول الله صلى الله تعالى عليه وآله وسلم سألته أتحل لي الصدقة؟ فقال: "لا، أنت مولانا". یعنی، بنو ہاشم اولاد علی، اولاد عباس، اولاد جعفر، اولاد عقیل، اولاد حارث بن عبد المطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہم انجین اور ان کے آزاد کردہ غلام ہیں۔ جہاں تک تعلق بنی ہاشم کا ہے تو اس کی وجہ ان کا ہاشم بن عبد مناف کی جانب منسوب ہونا ہے، اور قبیلہ کی نسبت بھی ہاشم بن عبد مناف کی جانب ہے۔ اور رہا سوال ان کے آزاد کردہ غلاموں کا تو وہ (یعنی ان کو زکوٰۃ دینا) اس لئے ممنوع ہے کہ مروی ہے کہ اللہ عز و جل کے محبوب، دانائے غیوب، منزہ عن العیوب ﷺ نے آپ سے پوچھا، کہ کیا میرے لئے صدقہ لینا جائز ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا، نہیں تم ہمارے آزاد کردہ غلام ہو۔

(الهدایۃ، کتاب الزکاۃ، باب من یجوز دفع الصدقۃ إلیہ ومن لا یجوز، الجزء ۱، ج ۱، ص ۱۲۰)

والله اعلم عز وجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

22 شعبان المعظم 1446ھ / 21 فروری 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

وکیل کا زکوٰۃ کی رقم خود رکھنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ بکر اگر زید کو وکیل بنا کر زکوٰۃ کی رقم تقسیم کرنے کے لیے دے تو کیا زید وہ رقم خود رکھ سکتا ہے۔؟ نوٹ: زید پر قرض بہت زیادہ ہے۔

User ID: Group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

زید کا زکوٰۃ کی رقم خود رکھنا جائز نہ ہو گا مگر یہ کہ بکر نے یہ کہہ دیا ہو کہ جس جگہ چاہو اسے خرچ کرو، تو اس صورت میں وہ مستحق زکوٰۃ ہونے کی صورت میں خود بھی رکھ سکتا ہے چنانچہ "بحر الرائق" میں ہے: "والنظم للآخر" فی الظہیریۃ: رجل دفع زکاة مالہ الی رجل وأمرہ بالاداء فأعطی الوکیل ولد نفسه الكبير أو الصغير أو امرأته وهم محاویج جاز ولا یسک لنفسه شیئاً، ولو أن صاحب المال قال له ضعه حیث شئت له أن یسک لنفسه اهـ۔" یعنی فتاویٰ ظہیریہ میں ہے کہ ایک شخص نے اپنی زکوٰۃ دوسرے شخص کو دی اور اسے زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیا تو وکیل وہ زکوٰۃ اپنے بڑے یا چھوٹے بیٹے یا اپنی بیوی کو دے سکتا ہے جبکہ وہ محتاج ہوں، ہاں اپنی ذات کے لیے اُس میں سے کچھ نہیں روک سکتا، مگر صاحب مال نے اُسے یہ کہا ہو کہ تم جیسے چاہو اسے خرچ کرو تو اب یہ مستحق ہونے کی صورت میں اپنی ذات کے لیے بھی وہ زکوٰۃ رکھ سکتا ہے۔ (البحر الرائق، کتاب الزکوٰۃ، ج 02، ص 263، دار الکتب الاسلامی)

اور بہار شریعت میں ہے: "وکیل کو یہ اختیار نہیں کہ خود لے لے، ہاں اگر زکوٰۃ دینے والے نے یہ کہہ دیا ہو کہ جس جگہ چاہو صرف کرو تو لے سکتا ہے۔" (بہار شریعت، ج 01، ص 888، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

26 شعبان المعظم 1446ھ / 25 فروری 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔



0092 347 1992267

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں:



AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY



فقہی مسائل گروپ



WWW.ARQFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

صدقہ کی رقم سے مسجد کا بجلی کا بل ادا کرنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ صدقہ کی رقم سے مسجد کا بجلی کا بل ادا کیا جاسکتا ہے؟ رہنمائی فرمادیں جزاکم اللہ خیرا

User ID: Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

صدقات نافلہ سے بل ادا کر سکتے ہیں لیکن صدقات واجبہ (زکوٰۃ و فطرہ عشر وغیرہ) سے نہیں کر سکتے اس لیے کہ صدقات واجبہ کی ادائیگی کے لیے شرعی فقیر کو مالک بنانا ضروری ہے اور یہ صورت یہاں نہیں پائی جارہی اس لیے بل ادا کرنے کی اجازت نہ ہوگی چنانچہ 'فتاویٰ رضویہ' میں سیدی اعلیٰ حضرت علیہ رحمہ فرماتے ہیں۔ "زکوٰۃ کارکن تملیک فقیر (یعنی فقیر کو مالک بنانا) ہے۔ جس کام میں فقیر کی تملیک نہ ہو، کیسا ہی کارِ حسن ہو جیسے تعمیر مسجد یا تکفین میت یا تنخواہ مدرسین علم دین، اس سے زکوٰۃ نہیں ادا ہو سکتی۔"

(فتاویٰ رضویہ، جلد 10، صفحہ 269، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

'مجمع الانھر' میں ہے۔ "ولا تدفع الزکوٰۃ لبناء مسجد لان التملیک شرط فیہا ولم یوجد" یعنی مسجد کی تعمیر کے لئے زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی کیونکہ زکوٰۃ (کی ادائیگی) میں تملیک شرط ہے اور وہ (یہاں) نہیں پائی جارہی۔"

(مجمع الانھر فی شرح ملتقی الابحر، جلد 1، صفحہ 328، دارالکتب العلمیہ بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

8 شوال المکرم 1446ھ / 7 اپریل 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM

آٹھواں باب

نکاح



آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

اگر خلوت صحیحہ نہ پائی گئی تو عدت کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر میاں بیوی کے درمیان تعلق قائم (دخول) نہیں ہوا ہو مگر ایک دوسرے کو برہنہ دیکھ چکے ہوں۔۔۔ کیا اس صورت میں طلاق کے بعد عدت واجب ہوگی؟ (جبکہ مہر بھی ادا کیا جا چکا ہو)

User ID: Group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

صرف برہنہ دیکھنے سے عدت لازم نہ ہوگی۔ خلوت صحیحہ (یعنی میاں بیوی کسی ایسی جگہ جمع ہو جائیں جہاں ہم بستری کرنے سے کوئی چیز رکاوٹ نہ ہو۔) کا ہونا لازم ہے لہذا اگر خلوت صحیحہ نہ پائی گئی تو عدت بھی لازم نہ ہوگی جیسا کہ اللہ کریم ارشاد فرماتا ہے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَبْسُوْهُنَّ فَبِالْكُمۡ عَلَيۡهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُوْنَہَا۔ فَتَبْعُوْهُنَّ وَسِرَّحُوْهُنَّ سِرَّاحًا جَبِيْلًا ترجمہ: کنز الایمان؛ اے ایمان والو جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو پھر انہیں بے ہاتھ لگائے چھوڑ دو تو تمہارے کیے کچھ عدت نہیں جسے گنو تو انہیں کچھ فائدہ دو اور اچھی طرح سے چھوڑ دو۔

(سورہ احزاب آیت نمبر 49)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

22 ربیع الاول 1446ھ / 27 ستمبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟ یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟ تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY WWW.ARQFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

ایک مجلس میں تین طلاق تین ہو گئی یا ایک؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ ایک مجلس میں تین طلاق تین ہو گئی یا ایک؟ اس کی دلائل کے ساتھ وضاحت فرمادیں جزاک اللہ

User ID: Malik karamt Ali

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ایک مجلس و وقت میں دی گئیں تین طلاقیں تین ہی واقع ہوں گی نہ کہ ایک اس پر روایات و صحابہ و چاروں آئمہ مذاہب کا اتفاق ہے چنانچہ ابن ماجہ شریف میں حضرت فاطمہ بنت قیس سے روایت ہے۔ "قالت طلقني زوجي ثلاثا وهو خارج الى اليمن فجاز ذلك رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم" "فرماتی ہیں: میرے زوج نے یمن جاتے ہوئے میرے شوہر نے تین طلاقیں دیں ان تینوں کو سرکار علیہ السلام نے جائز قرار دیا۔"

(سنن ابن ماجہ کتاب الطلاق ج 1 ص 652)

"وَقَدْ اُخْتَلَفَ الْعُلَمَاءُ فِيمَنْ قَالَ لِامْرَأَتِهِ اَنْتِ طَالِقٌ ثَلَاثًا فَقَالَ الشَّافِعِيُّ وَمَالِكٌ وَأَبُو حَنِيفَةَ وَأَحْمَدُ وَجَمَاهِيرُ الْعُلَمَاءِ مِنَ السَّلَفِ وَالْخَلْفِ يَقَعُ الثَّلَاثُ"۔ "اور علماء کا اس بارے میں اختلاف ہے کہ جب کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے: "تم تین طلاق ہو"، تو امام شافعی، امام مالک، امام ابو حنیفہ، امام احمد اور سلف و خلف کے جمہور علماء کے نزدیک تینوں طلاقیں واقع ہو جاتی ہیں۔" (شرح النووي على مسلم 1/474، قدیمی)

"وذهب جمهور الصحابة والتابعين ومن بعدهم من أئمة المسلمين إلى أنه يقع ثلاث۔" "اور جمہور صحابہ، تابعین اور ان کے بعد آنے والے ائمہ مسلمین کا یہی موقف ہے کہ تینوں طلاقیں واقع ہو جاتی ہیں۔" (الدر المختار وحاشية ابن عابدين رد المحتار 3 / 233)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

24 رمضان المبارک 1446ھ / 25 مارچ 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARQFACADEMY.COM



آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

بیوی کی موجودگی میں اسکی بہن سے نکاح کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ جناب ہمارے گاؤں میں ایک شخص نے پہلے

نکاح کیا پھر چوری چھپے عدالت میں اپنی بیوی کی بہن سے بھی نکاح کر لیا کیا پہلا نکاح جاتا رہا کہ دوسرا ہوا ہی

User ID: Group participant

نہیں؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

بیوی کی موجودگی میں اسکی بہن سے نکاح ناجائز و حرام ہے اور نکاح ثانی واقع ہی نہ ہو گا جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ”وَ اَنْ تَجْمَعُوْا بَیْنَ الْاُخْتَیْنِ“ ترجمہ کنز الایمان: ”اور دو بہنیں اکٹھی کرنا (تم پر حرام ہے)۔“ (القرآن الکریم: پارہ 05، سورۃ النساء، آیت 23)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ ”عالم حیاتِ زوجہ میں حقیقی سالی یا رشتہ کی سالی سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟“ آپ علیہ الرحمہ اس کے جواب میں فرماتے ہیں: ”تاحیاتِ زوجہ جب تک اسے طلاق ہو کر عدت نہ گزر جائے اس کی بہن سے جو اس کے باپ کے نطفے یا ماں کے پیٹ سے یا دودھ شریک ہے، نکاح حرام ہے۔ قال اللہ تعالیٰ ”وَ اَنْ تَجْمَعُوْا بَیْنَ الْاُخْتَیْنِ“ (حرام کیا گیا ہے کہ تم دو بہنوں کو نکاح میں جمع کرو۔)۔“ (فتاویٰ رضویہ، ج 11، ص 314-315، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

19 ربیع الاول 1446ھ / 24 ستمبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟
یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟
تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech



آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

تین طلاقیں ہو گئیں میاں بیوی کا ایک ساتھ رہنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ میری طلاق کو تین سال ہو گئے اور تین طلاقیں ہو چکی ہیں،

ہمارے تین بچے ہیں میں چاہتا ہوں بچوں کی خاطر گھر آباد کر کے سکون سے عزت اور اسلام کے مطابق زندگی گزاریں، کیا

User ID: Aashiq ali

ہمارا ایک ساتھ رہنا جائز ہو گا؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

تین طلاقیں ہو گئیں تو میاں بیوی کا ایک ساتھ رہنا جائز نہ ہو گا وہ آپ کے لیے حرام ہو گئی وہ اب اسلام کے مطابق آپ کے لیے تب تک حلال نہ ہو گی جب تک طلاق کی عدت پوری ہو جانے کے بعد وہ عورت کسی اور سے نکاح صحیح کرے اور دوسرے شوہر سے بعد از صحبت طلاق ہو جائے یا دوسرا شوہر فوت ہو جائے، تو عورت عدت گزار کر آپ سے نکاح کر سکتی ہے جیسا کہ اللہ کریم قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے۔ فان طلقها فلا تحل له من بعدہ حتی تنکح زوجا غیرہ فان طلقها فلا جناح علیہا ان یتراجعا ان ظنا ان یقیا حدود اللہ وتلك حدود اللہ یبینہا لقوم یعلمون ترجمہ: "ہر اگر شوہر بیوی کو (تیسری) طلاق دیدے تو اب وہ عورت اس کیلئے حلال نہ ہو گی جب تک دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرے، پھر وہ دوسرا شوہر اگر اسے طلاق دیدے تو ان دونوں پر ایک دوسرے کی طرف لوٹ آنے میں کچھ گناہ نہیں اگر وہ یہ سمجھیں کہ (اب) اللہ کی حدوں کو قائم رکھ لیں گے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں جنہیں وہ دانش مندوں کے لئے بیان کرتا ہے۔"

(سورہ بقرہ آیت نمبر 230)

مفتی محمد وقار الدین قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "جس شخص نے مطلقہ ثلاثہ کو اپنے پاس رکھا ہے، وہ حرام کاری میں مبتلا ہوا۔ اہل محلہ اور رشتہ داروں کو اس سے ملنا جلنا جائز و گناہ تھا، جب تک وہ اس عورت کو اپنے سے جدا نہ کر دے اور بالاعلان توبہ نہ کرے۔"

(وقار الفتاویٰ، جلد 3، صفحہ 165، ہزم وقار الدین، مطبوعہ کراچی)
واللہ اعلم عز وجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضامدنی

24 ربیع الاول 1446ھ / 29 ستمبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟
یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟
تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

عورت اگر کسی شادی شدہ مرد سے نکاح کرتی ہے تو دھوکہ باز فریبی ہوگی؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ چار شادی کی مرد کو اجازت ہے صرف، فرض یا لازم نہیں جبکہ عورت پر کسی کو دھوکہ دینا گناہ ہے، مجھے کسی نے کہا ہے کہ میں شادی شدہ مرد سے اگر شادی کروں تو دھوکہ باز فریبی ہی ہوگی پلینز اس بات کی وضاحت کر دیں اور جلد کر دیں قرآن و حدیث سے کر دیں کیونکہ میں تو سب علماء کی ہی سن سن کر یہ سوچا جو سنت سنت کہتے ہیں تو پلینز وضاحت فرمائیں سنت پوری کرنے کی اجازت کن شرائط پر دی گئی ہے۔

User ID: Syeda bukhari

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

عورت اگر کسی شادی شدہ مرد سے نکاح کرتی ہے تو یہ کسی دوسری عورت سے دھوکہ باز فریبی نہ ہوگی اس لیے کہ مرد کو چار شادیوں کی اجازت دی گئی جو 'عدل' ہے ساتھ مشروط ہے اگر وہ عدل کر سکتا ہے تو اس کے لیے دوسری کیا چوٹھی بھی کرنا جائز ہے جیسے کہ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے **فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنً وَ ثُلُثً وَ رُبْعً فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ ذٰلِكَ اَدْنٰی اَلَّا تَعْوِلُوْا۔** نکاح میں لاؤ جو عورتیں تمہیں خوش آئیں دو دو اور تین تین اور چار چار پھر اگر ڈرو کہ دو بیبیوں کو برابر نہ رکھ سکو گے تو ایک ہی کرو یا کنیزیں جن کے تم مالک ہو یہ اس سے زیادہ قریب ہے کہ تم سے ظلم نہ ہو۔

اس کے تحت 'تفسیر صراط الجنان' میں ہے آیت میں چار تک شادیاں کرنے کی اجازت دی گئی ہے لیکن اس کے ساتھ ہی فرمایا کہ اگر تمہیں اس بات کا ڈر ہو کہ ایک سے زیادہ شادیاں کرنے کی صورت میں سب کے درمیان عدل نہیں کر سکو گے تو صرف ایک سے شادی کرو۔ اسی سے یہ معلوم ہوا کہ اگر کوئی چار میں عدل نہیں کر سکتا لیکن تین میں کر سکتا ہے تو تین شادیاں کر سکتا ہے اور تین میں عدل نہیں کر سکتا لیکن دو میں کر سکتا ہے تو دو کی اجازت ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ بیویوں کے درمیان عدل کرنا فرض ہے، اس میں نئی، پرانی، کنواری یا دوسرے کی مطلقہ، بیوہ سب برابر ہیں۔ یہ عدل لباس میں، کھانے پینے میں، رہنے کی جگہ میں اور رات کو ساتھ رہنے میں لازم ہے۔ ان امور میں سب کے ساتھ یکساں سلوک ہو۔

(سورۃ النساء، آیت نمبر 3)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ
مولانا محمد فرمان رضامدنی

27 ربیع الاول 1446ھ / 1 اکتوبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟
یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟
تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

کیا جوڑے آسمانوں پر بنتے ہیں؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا جوڑے آسمانوں پر بنتے ہیں یہ جملہ بولا جاتا ہے عموماً ہمارے ہاں اس کی وضاحت طلب ہے جزاک اللہ

User ID: Aashiq ali

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

آسمانوں پر جوڑے بننے سے مراد تقدیر ہے کہ اللہ پاک نے اس جوڑے یعنی میاں بیوی کو آپس میں جوڑا ہے تو کہنے میں حرج نہیں لیکن نسبت آسمانوں کی طرف کرنا درست نہیں کہ اس سے یہی تصور جاتا ہے کہ اللہ آسمانوں پر ہے اور یہ عقیدہ رکھنا جائز نہیں اللہ کریم ارشاد فرماتا ہے جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا يَذُرُّكُمْ فِيهِ لُيُتَسَّ كَيْتِلَّ شَيْءٌ وَهُوَ السَّيِّعُ الْبَصِيرُ ترجمہ کنز الایمان: آسمانوں اور زمین کا بنانے والا تمہارے لیے تمہیں میں سے جوڑے بنائے اور نر و مادہ چوپائے اس سے تمہاری نسل پھیلاتا ہے اس جیسا کوئی نہیں اور وہی سُنَّاد دیکھتا ہے۔

(سورہ شوری آیت نمبر 11)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضامدنی

24 ربیع الاول 1446ھ / 29 ستمبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟
یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟
تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY WWW.ARQFACADEMY.COM



آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

مرد کا عورت کو لٹکائے رکھنا اور طلاق نہ دینا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر عورت طلاق چاہتی ہو مرد دینا نہ چاہتا ہو جبکہ شریعت کی رو سے عدالت اہل نہیں تو عورت طلاق کیسے حاصل کرے گی؟

User ID: میاں محمد زاہد

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اگر مرد میں شرعی خرابی نہیں تو عورت کا بلا وجہ طلاق مانگنا جائز نہیں ہے اور شرعی خرابی ہے تو بھی مرد ہی طلاق کا حق رکھتا ہے جب تک وہ نہ چاہے عورت اسی کے نکاح میں رہے گی اور مرد کا عورت کو لٹکائے رکھنا اس طرح کہ اس کے حقوق بھی پورے نہ کرے اور طلاق بھی نہ دے جائز نہیں کہ حکم بھلائی سے پاس رکھنے یا چھوڑنے کا ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے **الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ فَإِمْسَاكَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ** یہ طلاق دوبار تک ہے پھر بھلائی کے ساتھ روک لینا ہے یا نکوئی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے (سورہ بقرہ آیت نمبر 229)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضامدنی

22 ربیع الاول 1446ھ / 27 ستمبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0347-1992267

کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟ یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟ تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

مرد و عورت کا بغیر شرعی گواہوں کے نکاح کرنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر لڑکی لڑکا کال پر بات کرتے ہوں اور یہ کہیں کہ ہم اللہ کو گواہ بنا کر ایک دوسرے کو یہ تسلیم کرتے ہیں کہ ہم دونوں کا مقدس رشتہ یعنی ہم میاں بیوی ہیں کیا ایسے کہنے یا کرنے سے نکاح ہو جاتا ہے یعنی کہ لڑکایہ کہے کہ میں اللہ کو حاضر ناظر جان کر اپ کو اپنی بیوی تسلیم کرتا ہوں اور آپ کو اپنے نکاح میں لیتا ہوں کیا یہ سب شرعاً جائز ہے اور کیا ایسا کرنے سے نکاح ہو جاتا ہے؟ اور مفتیان کرام سے ریکویسٹ ہے کہ مجھے اس پر حوالہ بھی دیجئے گا لازمی۔

User ID: Husnain Khadim

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اگر مرد و عورت بغیر شرعی گواہوں کے تنہا خود ہی کال پر ایجاب و قبول کر کے نکاح کریں تو نکاح منعقد ہی نہیں ہوگا، کیونکہ نکاح کے لیے گواہوں کا ہونا شرط ہے اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: "بغیر گواہوں کے نکاح نہیں ہوتا۔" چنانچہ حدیث پاک میں ہے: "لا نکاح إلا بولی وشاہدین" ترجمہ: "ولی اور دو گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔"

(کنز العمال، کتاب النکاح، الباب الرابع، جلد 16، صفحہ 131، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت) علامہ بُرہان الدین مَرْغِنَانِی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سال وفات: 593ھ / 1196ء) لکھتے ہیں: "ان الشہادۃ شرط فی باب النکاح، لقولہ علیہ السلام: لا نکاح الا بشہود" ترجمہ: نکاح کے معاملہ میں گواہ ہونا شرط ہے، کیونکہ نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا فرمان ہے کہ بغیر گواہوں کے نکاح نہیں ہوتا۔ (الہدایۃ، کتاب النکاح، جلد 2، صفحہ 326، مطبوعہ: لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

19 جمادی الاولیٰ 1446ء / 22 نومبر 2024

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟ یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟ تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY WWW.ARQFACADEMY.COM

نواں باب





آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

مصنوعی قبر کی زیارت و فاتحہ کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک درگاہ ہے جس کے بارے میں مشہور ہے کہ یہاں کوئی بھی دفن نہیں صرف خالی قبر ہے تو ایسی قبر پر جانے اور فاتحہ دلانے کا کیا حکم ہے؟

User ID: Group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

صرف مشہور ہونے سے کچھ نہیں اگر واقعی ایسی درگاہ ہے جس کے بارے میں کنفرم ہے کہ یہاں کوئی انسان دفن نہیں کیا گیا بس یونہی مزار بنادیا وہاں جانا اسکی زیارت کرنا وغیرہ سب حرام ہے جیسا کہ فقیہ ملت حضور مفتی جلال الدین احمد امجدی علیہ الرحمۃ والرضوان ایک سوال کے جواب میں تحریر فرماتے ہیں کہ مصنوعی قبر کی زیارت حرام ہے اور حدیث شریف میں لعنت آئی ہے۔ فتاویٰ عزیزہ جلد اول صفحہ نمبر 144 پر ہے در کتاب السراج بروایۃ حطیب آوردہ لعن اللہ من زار بلا مزار۔ لہذا کسی بابا کی مصنوعی قبر کو زیارت کرنا اور وہاں چندہ دینا اور کوئی چیز بھی لگانا یا چڑھانا سخت ناجائز و حرام ہے مسلمانوں کو ایسی خرافات باتوں سے بچنا لازم ہے اگر نہیں بچیں گے تو سخت تو گنہگار مستحق عذاب نار ہوں گے۔ (فتاویٰ فیض الرسول جلد 2 صفحہ نمبر 543) فرضی قبر کی زیارت کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے نیاز و فاتحہ دلانا سب ناجائز اور اگر اس فرضی قبر کو کسی بزرگ کی جانب نسبت کرنا محض افتراء ہے بنوانے والے اور کرنے والے سب کے سب گنہگار ہوئے ان پر توبہ لازم اور بنانے والے نے اگر بغیر اجرت بنایا تو اس کو بھی توبہ کرنا ضروری ہے (فتاویٰ فقیہ ملت جلد اول صفحہ نمبر 296)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

24 ربیع الاول 1446ھ / 29 ستمبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0347-1992267

کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟ یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟ تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

حاملہ عورت سے ہمبستری کرنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ جب عورت کو حمل ٹھہر جائے اس

کے بعد خاوند کتنے دن تک ہمبستری کر سکتا ہے؟

مزمل حسین: User ID:

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

عورت کو حمل ٹھہر جائے تو شرعاً ہمبستری کرنا جائز ہے لیکن ڈاکٹر منع کرتے ہیں اس لیے حمل میں شروع کے اور آخری چند ماہ ہمبستری نہ کی جائے چنانچہ مفتی خلیل خان برکاتی علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ ”دورانِ حمل مرد بیوی سے کب تک مباشرت کر سکتا ہے؟“ آپ علیہ الرحمہ اس کے جواب میں فرماتے ہیں: ”دورانِ حمل وضع حمل تک، مباشرت شرعاً جائز ہے لیکن اگر ڈاکٹر منع کر دیں یا تکلیف کا خطرہ ہو تو پرہیز کرنا چاہیے۔“

(فتاویٰ خلیلیہ، ج 01، ص 564، ضیاء القرآن)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضامدنی

21 ربیع الاول 1446ھ / 26 ستمبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟
یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟
تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

طوطوں کا کاروبار کرنا کیسا ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ طوطوں کا کاروبار کرنا کیسا ہے؟ جائز ہے یا ناجائز جواب ارشاد فرمادیجئے۔

User ID: Hassan Ahmad shaikh

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

پرنندوں کا کاروبار کرنا جائز ہے اسی طرح طوطے بیچنا بھی جائز ہو گا جبکہ ان کے کھانے پینے کا خیال رکھا جائے جیسا کہ تنویر الابصار مع در مختار میں ہے ” (وصح بیع الکلب والفهد والفیل والقردو السباع بسائر انواعها حتی الهرة و کذا الطيور) ملتقطاً“ ترجمہ : کتے، چیتے، ہانگھی، بندر اور تمام اقسام کے درندے، یہاں تک کہ بلی اور اسی طرح پرنندوں کی خرید و فروخت صحیح ہے۔ (در مختار مع رد المحتار، کتاب البیوع، ج 5، ص 226، دار الفکر، بیروت)

واللہ اعلم عز وجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضامدنی

24 ربیع الاول 1446ھ / 29 ستمبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟
یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟
تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

عورت یوٹیوب پر باپردہ ہو کر اسلامی لیکچر دے سکتی ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ مفتی صاحب عورت یوٹیوب پر باپردہ ہو کر اسلامی لیکچر دے سکتی ہے؟ جواب دیں

User ID: Hafiz Qasim syalve

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

عورت کا نغمہ بھری آواز اور نرم گفتگو اور نعت وغیرہ پڑھنا جائز نہیں ہے اور یوں باپردہ ہو کر اسلامی لیکچر دینا جائز ہے لیکن بچنا بہتر ہے چنانچہ میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک اور سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: عورت کا (نعتیں وغیرہ) خوش الحانی سے با آواز ایسا پڑھنا کہ نا محرموں کو اس کے نغمے (یعنی راگ و ترم) کی آواز جائے حرام ہے۔ ”توازل فقہ ابو اللیث سمرقندی“ (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) میں ہے، عورت کا خوش آواز کر کے کچھ پڑھنا ”عورۃ“ یعنی محلّ ستر (چھپانے کی چیز) ہے۔ ”کافی امام ابو البرکات نسفی میں ہے۔ ”عورت بلند آواز سے تلمیہ (یعنی لکھ لکھ) نہ پڑھے اس لئے کہ اس کی آواز قابل ستر (چھپانے کے قابل چیز) ہے۔ ”علامہ شامی قدس سرہ السامی فرماتے ہیں۔ ”عورتوں کو اپنی آواز بلند کرنا، انھیں لمبا اور دراز (یعنی ان میں اتار چڑھاؤ) کرنا، ان میں نرم لہجہ اختیار کرنا اور ان میں تقطیع کرنا (کاٹ کاٹ کر تخلیلی عروض یعنی نظم کے قواعد کے مطابق) اشعار کی طرح آوازیں نکالنا، ہم ان سب کاموں کی عورتوں کو اجازت نہیں دیتے اس لئے کہ ان سب باتوں میں مردوں کا ان کی طرف مائل ہونا پایا جائے گا اور ان مردوں میں جذبات شہوانی کی تحریک پیدا ہوگی اسی وجہ سے عورت کو یہ اجازت نہیں کہ وہ اذان دے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔“ (رد المحتار ج ۲ ص ۹۷، فتاویٰ رضویہ ج ۲ ص ۲۲۲)

اور فتاویٰ شامی میں ہے ”ولا یظن من لا فطنة عنده أنا إذا قلنا صوت المرأة عورة أنا نريد بذلك كلامها؛ لأن ذلك ليس بصحيح، فإننا نجيز الكلام مع النساء للأجانب، ومحاورتهن عند الحاجة إلى ذلك ولا نجيز لهن رفع أصواتهن ولا تمطيطها ولا تلمينها وتقطيعها الخ۔“ جو شخص فہم و بصیرت نہیں رکھتا، وہ یہ نہ گمان کرے کہ جب ہم یہ کہتے ہیں کہ عورت کی آواز ستر ہے تو ہمارا مقصود یہ ہے کہ اس کا بولنا ہی ممنوع ہے، کیونکہ یہ صحیح نہیں ہے۔ ہم اجنبی مردوں کے ساتھ خواتین کے بات کرنے اور ضرورت کے وقت ان سے گفتگو کی اجازت دیتے ہیں، لیکن ہم ان کے لیے آواز کو بلند کرنے، اس میں کھینچاؤ پیدا کرنے، نرمی، لوچ یا ٹکڑوں میں ادا کرنے کی اجازت نہیں دیتے۔“

(مطلب فی ستر العورۃ، ج: ۱، ص: ۴۰۶، ط: ایچ، ایم، سعید)
واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

28 شعبان المعظم 1446ھ / 27 فروری 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARQFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

کیا ٹیڈو بنوانا جائز ہے اگر بنوالیا تو کیا ختم کروانا واجب ہوگا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا ٹیڈو بنوانا جائز ہے اگر بنوالیا تو کیا

ختم کروانا واجب ہوگا؟ اس حوالے سے رہنمائی فرمادیں۔

User ID: Saim Muhammad

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ہر قسم کا ٹیڈو بنوانا جائز ہے اگر بنوالیا تو توبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ بغیر تکلیف وتغیر کے اسے ختم کروانا ممکن ہو تو ختم کروانا لازم ہے جیسا کہ عمدۃ القاری میں ہے: "فان امکن ازالته بالعلاج، وجبت ازالته، وان لم یسکن الا بجرح، فان خاف منه التلف او فوات عضو او منفعة عضو او شیئاً فاحشاً فی عضو ظاہر لم تجب ازالته، واذا تاب لم یبق علیہ اثم، وان لم یخف شیئاً من ذلک ونحوہ، لزمہ ازالته ویعصی بتأخیرہ، وسواء فی هذا کله الرجل والمرأة" ترجمہ: پس اگر اس کا ازالہ علاج کے ذریعے ممکن ہو، تو ازالہ کرنا لازم ہے، اور اگر دوبارہ زخم دیئے بغیر ازالہ ممکن نہ ہو، اور اس سے عضو کے تلف ہو جانے، یا عضو کی منفعت فوت ہو جانے کا خوف ہو، یا جسم پر فحش تبدیلی کا خدشہ ہو تو ازالہ واجب نہیں، اور اس صورت میں توبہ کرے تو گناہ باقی نہ رہے گا۔۔۔ اور اس معاملے میں مرد و عورت دونوں برابر ہیں۔"

(عمدۃ القاری، کتاب تفسیر القرآن، سورۃ الحشر، تحت آیت 7، جلد 13، صفحہ 388، مطبوعہ ملتان)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضامدنی

24 ربیع الاول 1446ھ / 29 ستمبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟
یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟
تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech



آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

کیا خواتین مدنی چینل دیکھ سکتی ہیں؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا خواتین مدنی چینل دیکھ سکتی ہیں؟ نامحرم ہوتے ہیں

User ID: Group participant

مدنی چینل پر رہنمائی فرمادیں۔

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

خواتین کاتب تک مدنی چینل دیکھنا جائز ہے جب تک ان کو کسی نامحرم پر شہوت کا خوف نہ ہو اور اگر اس کا شبہ بھی ہو تو ہرگز نظر نہ کرے۔ اسی طرح دیگر چینل وغیرہ دیکھنے کا حکم ہے چنانچہ بہار شریعت میں بحوالہ فتاویٰ عالمگیری ہے: عورت کا مرد اجنبی کی طرف نظر کرنے کا وہی حکم ہے، جو مرد کا مرد کی طرف نظر کرنے کا ہے اور یہ اس وقت ہے کہ عورت کو یقین کے ساتھ معلوم ہو، کہ اس کی طرف نظر کرنے سے شہوت نہیں پیدا ہوگی اور اگر اس کا شبہ بھی ہو تو ہرگز نظر نہ کرے۔

(بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 443، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عز وجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

17 ربیع الاول 1446ھ / 22 ستمبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟ یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟ تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

کیا قرآن مجید کے غلاف کو بغیر وضو چھو سکتے ہیں؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کیا قرآن مجید کے غلاف (وہ کپڑا جس میں قرآن پاک ہوتا ہے) کو بغیر وضو چھو سکتے ہیں؟

User ID: Husnain abbas

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

قرآن مجید سے غلاف الگ ہو تو چھو سکتے ہیں اگر قرآن پاک کے ساتھ ہو تو چھونے کی اجازت نہیں کہ وہ بھی قرآن پاک کے تابع ہے اور چھونا جائز نہ ہو گا۔ جیسا کہ 'بہار شریعت' میں ہے: "اگر قرآنِ عظیم جُزدان میں ہو تو جُزدان پر ہاتھ لگانے میں حَرَج نہیں، یوہیں رومال وغیرہ کسی ایسے کپڑے سے پکڑنا جو نہ اپنا تابع ہو نہ قرآن مجید کا تو جائز ہے، گرتے کی آستین، دُوپٹے کی آنچل سے یہاں تک کہ چادر کا ایک کونا اس کے مونڈھے پر ہے دوسرے کونے سے چھونا حرام ہے کہ یہ سب اس کے تابع ہیں جیسے چولی قرآن مجید کے تابع تھی۔"

(بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 326، مکتبۃ المدینہ)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

16 رمضان المبارک 1446ھ / 17 مارچ 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔



0092 347 1992267

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں:



AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY



فقہی مسائل گروپ



WWW.ARQFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

کیا مرد لڑکی کی آواز میں آڈیو نعت اور تلاوت سن سکتے ہیں؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کیا مرد لڑکی کی آواز میں آڈیو نعت اور تلاوت سن سکتے ہیں..؟

User ID: Muhammad Salman ali

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مرد کے لیے غیر محرم کی آواز میں نعت و تلاوت سننے کی اجازت نہیں اور نہ ہی عورت کے لیے اتنی بلند آواز سے پڑھنا جائز ہے کہ غیر محرم تک آواز جائے سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن اسی طرح کے ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں: ”ناجائز ہے کہ عورت کی آواز بھی عورت ہے اور عورت کی خوش الحانی کہ اجنبی سنے محل فتنہ ہے۔“

(فتاویٰ رضویہ جلد 22، ص 240، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

اور ایک دوسری جگہ بلند آواز سے نعت و میلاد پڑھنے کے بارے میں فرماتے ہیں: ”عورتوں کا اس طرح پڑھنا کہ ان کی آواز نا محرم سنیں باعثِ ثواب نہیں بلکہ گناہ ہے۔“

(فتاویٰ رضویہ، جلد 22، صفحہ 245، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

12 رمضان المبارک 1446ھ / 13 مارچ 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARQFACADEMY.COM

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

کیا میاں بیوی بغیر لباس کے ساتھ رات بھر سو سکتے ہیں؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کیا میاں بیوی بغیر لباس کے ساتھ رات بھر سو سکتے ہیں؟ رہنمائی فرمادیں

User ID: Ramzan Ali Chaddar

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

میاں بیوی ایک دوسرے کے سامنے برہنہ ہونا جائز ہے لیکن رات بھر برہنہ سونا مناسب نہیں کہ شرع کو ستر مطلوب ہے اور سوائے حاجت کے ستر ڈھانپنے کا حکم ہے اور رات میاں بیوی کا برہنہ سونے کی کوئی حاجت نہیں۔ چنانچہ حدیث پاک میں ہے حدثنا بہز بن حکیم، حدثني ابي، عن جدي، قال: قلت: يا رسول الله، عوراتنا ما نأتي منها وما نذر؟ قال: "احفظ عورتك إلا من زوجتك او ما ملكت يمينك، فقال الرجل: يكون مع الرجل، قال: إن استطعت ان لا يراها احد فافعل، قلت: والرجل يكون خاليا؟ قال: فالله احق ان يستحيا منه۔" "معاوية بن حيدرة رضي الله عنه سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہم اپنی شرمگاہیں کس قدر کھول سکتے اور کس قدر چھپانا ضروری ہیں؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: "اپنی بیوی اور اپنی لونڈی کے سوا ہر کسی سے اپنی شرمگاہ کو چھپاؤ"، تو ایک مرد نے کہا: آدمی کبھی آدمی کے ساتھ مل جل کر رہتا ہے؟ آپ نے فرمایا: "تب بھی تمہاری ہر ممکن کوشش یہی ہونی چاہیے کہ تمہاری شرمگاہ کوئی نہ دیکھ سکے"، میں نے کہا: آدمی کبھی تنہا ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: "اللہ تو اور زیادہ مستحق ہے کہ اس سے شرم کی جائے۔"

(ترمذی شریف حدیث نمبر 2769)

الموسوعة الفقهية میں ہے: والستر في الخلوة مطلوب إلا لحاجة، كاغتسال وتبرد ونحوه؛ اور خلوت میں بھی ستر مطلوب ہے مگر یہ کہ حاجت ہو جیسے غسل اور ٹھنڈک حاصل کرنا وغیرہ

(الموسوعة الفقهية الكويتية، جلد 24، صفحہ 176، وزارة الأوقاف والشئون الإسلامية، الكويت)

والله اعلم عز وجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

22 شعبان المعظم 1446ھ / 21 فروری 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARQFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

گروی رکھی چیز سے نفع حاصل کرنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ مرتہن کا مرہونہ (گروی رکھی ہوئی) چیز استعمال کرنا کیسا ہے؟ جلد رہنمائی فرمائیں شکریہ اور باحوالہ۔

User ID: Group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

گروی رکھی چیز سے نفع حاصل کرنا جائز نہیں ہے کہ یہ سود کے زمرے میں آئے گا چنانچہ اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: ”رہن میں کسی طرح کے نفع کی شرط بلاشبہ حرام اور خالص سود ہے بلکہ ان دیار میں مرتہن کا مرہون سے انتفاع بلا شرط بھی حقیقتہً بحکم عرف انتفاع بالشرط ربائے محض ہے۔ قال الشامی قال ط قلت والغالب من احوال الناس انہم انما يريدون عند الدفع الانتفاع و لولاه لما اعطاه الدراهم و هذا بمنزلة الشرط لان المعروف كالمشروط وهو مما يعين المنع ترجمہ: علامہ شامی فرماتے ہیں کہ طحاوی نے فرمایا میں کہتا ہوں کہ غالب حال لوگوں کا یہ ہے کہ وہ رہن سے نفع کا ارادہ رکھتے ہیں اگر یہ توقع نہ ہو تو قرض ہی نہ دیں اور یہ بمنزلہ شرط کے ہے کیونکہ معروف مشروط کے حکم میں ہوتا ہے۔ یہ بات عدم جواز کو متعین کرتی ہے۔“

(فتاویٰ رضویہ، 25 / 57)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

28 شعبان المعظم 1446ھ / 27 فروری 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنزالمدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔



0092 347 1992267

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں:



AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY



فقہی مسائل گروپ



WWW.ARQFACADEMY.COM



آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

گھر کی حفاظت کے لیے کتار کھنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ میرے گھر کے ساتھ کوئی گھر نہیں ہیں صحن

کافی بڑا ہے میں رکھوالی کے لئے کھلے صحن میں کتار کھ سکتا ہوں؟ گزارش جواب عنایت کر دیں

User ID: Abdurrehman musafir

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

کتا پالنا حرام ہے لیکن اگر واقعتاً اس کی حاجت ہے صرف شوق کی وجہ سے نہیں بلکہ حفاظت کے پیش نظر گھر میں کتار رکھ رہے ہیں تو یہ جائز ہو گا چنانچہ فتاویٰ رضویہ میں ہے "کتا پالنا حرام ہے، جس گھر میں کتا ہو اس گھر میں رحمت کافرشتہ نہیں آتا، روز اس شخص کی نیکیاں گھٹی ہیں۔۔۔۔۔ تو صرف دو قسم کے کتے اجازت میں رہے ایک شکاری جسے کھانے یا دوا وغیرہ منافع صحیحہ کے لئے شکار کی حاجت ہو، نہ شکار تفریح کہ وہ خود حرام ہے، دوسرا وہ کتا جو گلے یا کھیتی یا گھر کی حفاظت کے لئے پالا جائے اور حفاظت کی سچی حاجت ہو، ورنہ اگر مکان میں کچھ نہیں کہ چور لیں یا مکان محفوظ جگہ ہے کہ چور کا اندیشہ نہیں، غرض جہاں یہ اپنے دل سے خوب جانتا ہو کہ حفاظت کا بہانہ ہے اصل میں کتے کا شوق ہے وہاں جائز نہیں، آخر آس پاس کے گھر والے بھی اپنی حفاظت ضروری سمجھتے ہیں اگر بے کتے کے حفاظت نہ ہوتی تو وہ بھی پالتے، خلاصہ یہ کہ اللہ تعالیٰ کے حکم میں حیلہ نہ نکالے کہ وہ دلوں کی بات جاننے والا ہے۔"

(فتاویٰ رضویہ، ج 24، ص 657، 658، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

17 ربیع الاول 1446ھ / 22 ستمبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟ یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟ تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

مانع حیض ادویات استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ حیض روکنے والی دوا کھائی حیض رک گیا تو روزہ کا کیا حکم ہو گا اور یہ دوائی استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟

User ID: Saiwal Khan sk

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حیض ختم ہو گیا تو اب روزہ رکھنا فرض ہو جائے گا کہ روزہ رکھنے سے کوئی چیز مانع نہیں مانع حیض ادویات کرنا بھی جائز ہے لیکن طبی نقصانات ہیں اس لیے بچنا چاہیے اور جب شریعت نے روزہ چھوڑنے کی اجازت دی ہے تو روزہ چھوڑ کر بعد میں قضا کر لیں۔ چنانچہ "فتاویٰ مرکز تربیت افتا" میں ہے "جب ٹیبلیٹ کھانے سے حیض کا آنا بند ہو گیا تو اس پر روزہ رکھنا فرض ہو گیا اگر روزہ نہ رکھے گی تو سخت گنہگار ہوگی۔ البتہ اس کا یہ فعل ممنوع ہے کیونکہ حیض کے خون کو روک لینا صحت کے لیے بہت مضر ہے اور اس سے بہت سی بیماریوں کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔"

(فتاویٰ مرکز تربیت افتا جلد اول صفحہ نمبر ۷۷۷)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

12 رمضان المبارک 1446ھ / 13 مارچ 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔



0092 347 1992267

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں:



AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY



فقہی مسائل گروپ



WWW.ARQFACADEMY.COM



آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

مرد کے لیے کان میں بالی ڈالنا حرام ہے۔

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کان میں بالی ڈالنا مرد کے لیے حرام

User ID: Group participant

ہے دلیل کیا ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

کان میں بالی ڈالنا مرد کے لیے جائز نہیں کہ عورتیں ڈالتی ہیں اور عورتوں کی مشابہت اختیار کرنا حرام ہے اور حدیث پاک میں ایسے شخص پر لعنت کی گئی ہے چنانچہ صحیح بخاری، جامع ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن ابن ماجہ اور مسند احمد میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مردی ہے: ”قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم: لعن اللہ المتشبهین من الرجال بالنساء والمتشبهات من النساء بالرجال“ ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی لعنت ان مردوں پر جو عورتوں سے مشابہت کریں اور ان عورتوں پر جو مردوں سے مشابہت کریں۔

(صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب المتشبهون بالنساء، والمتشبهات بالرجال، ج 7، ص 159، دار طوق النجاة، مصر)

واللہ اعلم عز وجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضامدنی

17 ربیع الاول 1446ھ / 22 ستمبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟ یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟ تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY WWW.ARQFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

مردوں کا کندھے سے نیچے تک بال بڑھانے کا حکم

سوال: مردوں کا کندھے سے نیچے تک بال بڑھانے کا کیا حکم ہے؟

User id; Muhammad Usman Attari

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللهم هداية الحق والصواب

مردوں کا کندھوں سے لمبے بال رکھنا عورتوں سے مشابہت کی وجہ سے ناجائز و حرام ہے چنانچہ "بخاری شریف" میں ہے: "عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال: لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المتشبهین من الرجال بالنساء، والمتشبهات من النساء بالرجال" ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مردوں سے مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں اور عورتوں سے مشابہت اختیار کرنے والے مردوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب المتشبهون بالنساء، جلد 2 صفحہ 874، مطبوعہ کراچی)

اور صاحب بہار شریعت حضرت علامہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: مرد کو یہ جائز نہیں کہ عورتوں کی طرح بال بڑھائے، بعض صوفی بننے والے لمبی لمبی لٹیں بڑھالیتے ہیں جو ان کے سینے پر سانپ کی طرح لہرائی ہیں اور بعض چوٹیاں گوندتے ہیں یا جوڑے (یعنی بالوں کو اکٹھا کر کے سر کے پیچھے گانٹھ) بنا لیتے ہیں یہ سب ناجائز کام اور خلاف شرع ہیں۔

(بہار شریعت، جلد 3 صفحہ 587)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

محمد فرمان رضا مدنی

17 شعبان المعظم 1446ھ / 16 فروری 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز المدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARQFACADEMY.COM



آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

مسجد کے دیوار و دروازے پر تصویر والے فلیکس لگانا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کسی نے کہا ہے کہ مسجد کے دیوار و دروازے پر یا اس کے قریب محفل کا ایسا فلیکس ہو جس پر قراء نعت خواں علماء وغیرہ کی تصویر ہو تو مسجد میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے

User ID: Usman saleem qadri

کیونکہ یہ جاندار کی تصویر ہے۔ اس حوالے سے رہنمائی فرمادیں کہ کیا یہ سچ ہے؟
بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

تصاویر والے پوسٹر چھپوانا اور لگانا ویسے ہی جائز نہیں اور مسجد کے باہر دروازے پر یا دیوار پر لگانا اور زیادہ سخت ہے کہ جمعہ وغیرہ میں صفیں جب باہر بنتی ہیں تو یہ تصاویر نمازی کے سامنے آجاتی ہیں۔ باقی جب وہ باہر لگے ہیں اور لگانے والے دیگر لوگ ہیں تو مسجد کے اندر ملائکہ کے دخول سے مانع نہیں۔ چنانچہ حدیث شریف ہے: ”ان الملائکۃ لا تدخل بیتا فیہ صورۃ“ ترجمہ: جس گھر میں تصویر ہو، اس میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔

(الصحيح البخاری، کتاب البدء الخلق، باب اذا قال احدکم امین الخ، جلد 1، صفحہ 179، مطبوعہ کراچی)
اور فتاویٰ عالمگیری میں ہے: ”ولا يجوز ان يعلق في موضع شيئا فيه صورة ذات روح“ ترجمہ: کسی بھی جگہ ایسی چیز لٹکانا، جائز نہیں ہے، جس میں جاندار کی تصویر ہو۔
(الفتاویٰ الہندیہ، کتاب الکراہیۃ، الباب العشرون فی الزینۃ، جلد 5، صفحہ 439، مطبوعہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضامدنی

19 ربیع الاول 1446ھ / 24 ستمبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟
یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟
تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

مرد کو چاندی کی چین پہننا کیسا ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ مرد کو چاندی کی چین پہننا کیسا ہے؟ رہنمائی فرمادیں جزاکم اللہ خیراً

User ID: نعمان احمد قادری

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مرد کے لیے ایک چاندی کی انگوٹھی کے سوا کوئی زیور پہننا جائز نہیں ہے اس لیے چین پہننا بھی جائز نہ ہو گا چنانچہ 'رد المحتار علی الدر المختار' میں ہے: "ولا يتحلى الرجل بذهب وفضة مطلقاً الا بخاتم... ولا يتختم الا بالفضة" ترجمہ: سونے چاندی کا زیور مرد مطلقاً نہیں پہن سکتا، سوائے ایک انگوٹھی کے اور انگوٹھی صرف چاندی کی ہی پہن سکتا ہے۔

(رد المحتار علی الدر المختار، جلد 9، صفحہ 594، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فتاویٰ رضویہ میں لکھتے ہیں: "ہاتھ خواہ پاؤں میں تانبے، سونے، چاندی، پیتل لوہے کے چھلے یا کان میں بالی یا بندا یا سونے خواہ تانبے پیتل لوہے کی انگوٹھی اگرچہ ایک تار کی ہو یا ساڑھے چار ماشے چاندی یا کئی نگ کی انگوٹھی یا کئی انگوٹھیاں اگرچہ سب مل کر ایک ہی ماشہ کی ہوں کہ یہ سب چیزیں مردوں کو حرام و ناجائز ہیں اور ان سے نماز مکروہ تحریمی۔"

(فتاویٰ رضویہ، جلد 7، صفحہ 307، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

8 شوال المکرم 1446ھ / 7 اپریل 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM

دسواں باب

متفرقات



آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کے ساتھ درود (صلی اللہ علیہ وسلم)
لکھنا کہاں سے ثابت ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کے ساتھ درود (صلی اللہ علیہ وسلم) لکھنا کہاں سے ثابت ہے؟ رہنمائی فرمادیں۔

User ID: M Iqbal Khan

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے آیت درود نازل ہوئی جس میں درود پاک کا حکم دیا گیا تو اس کی پیروی میں جب ذکر رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہو زبانی یا تحریری اس کے ساتھ درود پاک پڑھا اور لکھا جائے گا چنانچہ ارشاد ہوتا ہے ﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا﴾ ترجمہ کنز الایمان: بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر، اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔“

اور سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ”یہ جہالت آج کل بہت جلد بازوں میں رائج ہے، کوئی صلعم لکھتا ہے، کوئی عم، کوئی ص اور یہ سب بیہودہ مکروہ و سخت ناپسند و موجب محرومی شدید ہے، اس سے بہت سخت احتراز چاہئے۔ اگر تحریر میں ہزار جگہ نام پاک حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آئے، ہر جگہ پورا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لکھا جائے، ہر گز ہر گز کہیں صلعم وغیرہ نہ ہو، علماء نے اس سے سخت ممانعت فرمائی ہے، یہاں تک کہ بعض کتابوں میں تو بہت اشد حکم لکھ دیا ہے۔“

واللہ اعلم عز وجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

22 ربیع الاول 1446ھ / 27 ستمبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

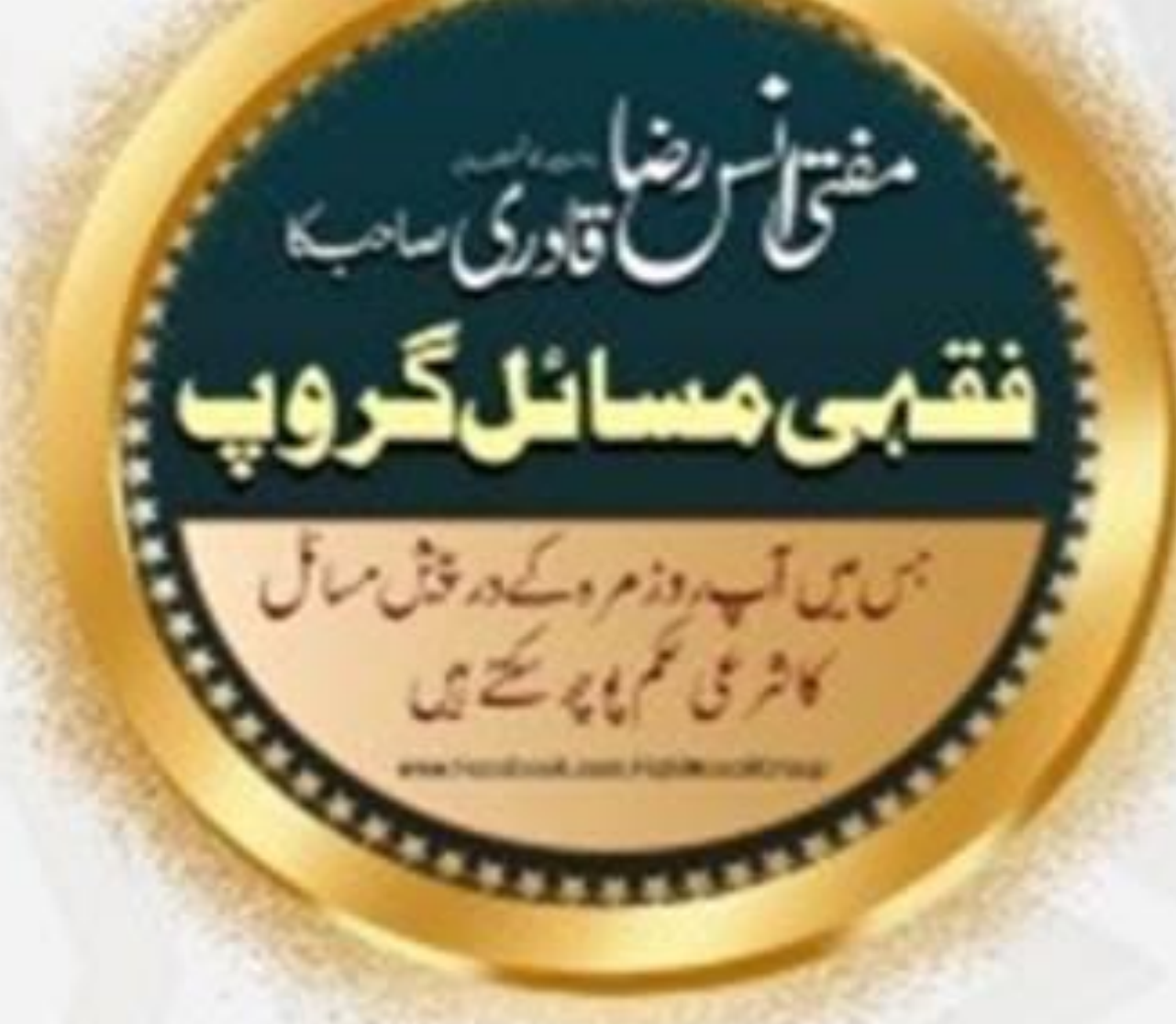
0347-1992267

کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟ یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟ تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

سود کی ایک قسم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک سوال عرض یہ ہے کہ زید کی تنخواہ (20 ہزار) اسے ہر ماہ نہیں ملتی بلکہ کئی مہینے بعد یک مشت ملتی ہے تو وہ اپنے سپروائزر سے ہر ماہ 18 ہزار لے لیتا ہے تو جب زید کی یکمشت تنخواہیں آتی ہیں تو سپروائزر ساری اپنے پاس رکھ لیتا ہے۔۔ سپروائزر کیلئے زید کی یکمشت سیلری سے یہ دو ہزار فی مہینہ کے حساب سے کاٹ لینا کیسا؟؟ جب سپروائزر سے کہا جائے کہ شرعی راہنمائی لیں تو وہ کہے یہ سروس چار جز ہیں تو اس پر کیا فتویٰ لگے گا؟

User ID: Group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

یہ ادھار پر زائد رقم لے رہا اور ادھار پر زائد رقم لینا سود ہی ہے جو کہ ناجائز و حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے اس لیے سپروائزر کا 18 ہزار کے بدلے بیس ہزار لینا حرام ہو گا اس کی جائز کی صورت یہی ہے کہ وہ آپ سے اتنے ہی پیسے وصول کرے جتنے آپ نے اس سے لیے ہیں جیسا کہ سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے فرمایا: ”کل قرض جر منفعة فهو ربا“ ترجمہ: ہر وہ قرض جو نفع لائے سود ہے۔

(نصب الراية، جلد 4، صفحہ 60، مطبوعہ مؤسسة الريان، بیروت)

واللہ اعلم عز وجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ
مولانا محمد فرمان رضا مدنی

19 جمادی الاولیٰ 1446ھ / 22 نومبر 2024

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟
یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟
تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY WWW.ARQFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

شیطان کو گالیاں دینا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا شیطان کو گالیاں دے سکتے ہیں؟

User ID: Sana Abbas

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

شیطان کو حدیث پاک میں گالی دینے سے منع کیا گیا ہے اور اس کے شر سے پناہ مانگنے کی ترغیب دی گئی ہے لہذا گالی نہ دی جائے جیسا کہ کنز العمال میں ہے: "عن أبي هريرة: "لا تسبوا الشیطان وتعوذوا باللہ من شرہ." حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ شیطان کو گالی نہ دو اور اللہ سے اس کے شر سے پناہ مانگو۔

(کتاب الایمان، الباب الخامس: فی الاستغفار والتعوذ، الفصل الثانی: فی التعوذ، ج: 1، ص: 484، ط: مؤسسة الرسالة) فیض القدر میں ہے:

"(لا تسبوا الشیطان) فإن السب لا یدفع عنکم ضررہ ولا یغنی عنکم من عداوتہ شیئاً (و) لکن (تعوذوا باللہ من شرہ) فإنه المالك لأمره الدافع لکبدہ عن شاء من عبادة." (شیطان کو گالی نہ دو) کہ گالی دینا اس کا ضرر (نقصان) تم سے دور نہ کرے گا اور نہ اس کی دشمنی سے بے پرواہ کرے گا اور لیکن (اللہ سے اس کے شر سے پناہ مانگو) اس لیے کہ مالک عزوجل اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہے اس کے دھوکے کو دور کرے۔

(باب کان وہی الشبائل الشریفة، حرف "لا"، ج: 1، ص: 400، ط: المكتبة التجارية الكبرى مصر)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

محمد فرمان رضا مدنی

10 رجب المرجب 1446ھ / 11 جنوری 2025

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: **0092 347 1992267**

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARQFACADEMY.COM



آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

عورت کا پرفیوم لگا کر بازار جانا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اپنے شوہر کی اجازت سے کیا عورت پرفیوم / عطر لگا کر گھر سے باہر جاسکتی ہے جیسے بازار جانا ہو یا سکول وغیرہ

User ID: Saith Hamid Nasir

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

عورت کو خوشبو لگانا جائز ہے لیکن صرف اپنے محرم کے سامنے اگر باہر جانا ہے تو ایسی خوشبو لگا کر باہر جانا جس کی مہک ہو منع ہو گا اور عورت ایسی خوشبو استعمال کرے جس کا رنگ ظاہر ہو اور مہک پوشیدہ ہو جیسا کہ حدیث پاک میں ہے: ”قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کل عین زانیۃ فالمرأة اذا استعطرت فبرت بالمجلس فہی کذا وکذا یعنی زانیۃ۔“ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر آنکھ زانی ہے تو جب عورت خوشبو لگائے اور کسی مجلس کے پاس سے گزرے تو وہ ایسی ایسی ہے یعنی زانیہ ہے۔ (جامع الترمذی، جلد 2، صفحہ 107، مطبوعہ: کراچی)

اور فرمایا ”طیب الرجال ما ظهر ريحه و خفی لونه و طیب النساء ما ظهر لونه و خفی ريحه“ مردوں کی بہترین خوشبو وہ ہے کہ جس کی مہک ظاہر ہو اور رنگ نہ ہو اور عورتوں کی بہترین خوشبو وہ ہے کہ جس کا رنگ ظاہر ہو اور مہک پوشیدہ ہو۔

(جامع الترمذی، جلد 2، صفحہ 107، مطبوعہ: کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ
مولانا محمد فرمان رضا مدنی

16 جمادی الاخریٰ 1446ھ / 19 دسمبر 2024

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟
یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟
تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN & FIQH ACADEMY WWW.ARQFACADEMY.COM



آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

غیبت سے بچنے کا وظیفہ

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ غیبت سے بچنے کی کوشش ہوتی ہے لیکن پھر بھی نہ چاہتے ہوئے غیبت

ہو جاتی ہے۔ کوئی وظیفہ ارشاد فرمادیں جس سے غیبت سے بچ سکیں۔

User ID: Hafiz Muhammad Humair

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جب کبھی کسی مجلس میں کسی کے ساتھ بیٹھیں تو بسم الله الرحمن الرحيم و صلی اللہ علی محمد پڑھ لیا کریں ان شاء اللہ غیبت سے محفوظ رہیں گے جیسا کہ حضرت علامہ مجد الدین فیروز آبادی رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہ سے منقول ہے: جب کسی مجلس (یعنی لوگوں) میں بیٹھو اور کہو: بسم الله الرحمن الرحيم و صلی اللہ علی محمد تو اللہ پاک تم پر ایک فرشتہ مقرر فرمادے گا جو تم کو غیبت سے باز رکھے گا اور جب مجلس سے اٹھو تو کہو: بسم الله الرحمن الرحيم و صلی اللہ علی محمد تو فرشتہ لوگوں کو تمہاری غیبت کرنے سے باز رکھے گا۔ (الْقَوْلُ الْبَدِيع، ص ۲۷۸)

واللہ اعلم عز وجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضامدنی

17 ربیع الاول 1446ھ / 22 ستمبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟ یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟ تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

غیر اللہ کی جھوٹی قسم کھانا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک سوال عرض یہ ہے کہ اگر کسی کی خوشی یا اس کی خاطر اس شخص کی جھوٹی قسم کھالیں تو کیسا ہے؟ اگر کھالیں تو کیا کرنا چاہیے تاکہ اس کو یا مجھے کوئی نقصان یا گناہ نہ ہو؟؟

User ID: Muhammad raza

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جھوٹی قسمیں کھانا ناجائز و گناہ ہے تو بہ کرنا ہوگی اور پھر غیر اللہ (کسی انسان) کی قسم کھانا بھی ناجائز و گناہ ہے کہ سرکار علیہ السلام نے ان دونوں سے منع فرمایا صحیح بخاری کی حدیث پاک میں ہے: ”عن عبد الله بن عمرو: عن النبي صلى الله عليه وسلم قال "الكبائر الإِشْرَاقُ بِاللَّهِ وَعَقْوُقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَالْيَمِينِ الْغَمُوسِ۔“ یعنی حضرت عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ عزوجل کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، کسی جان کو قتل کرنا اور جھوٹی قسم کھانا کبیرہ گناہ ہیں۔

(صحیح البخاری، باب الیمین الغموس، ج 06، ص 2456، مطبوعہ دار ابن کثیر، بیروت) اور فرمایا ”ان الله ينهاكم ان تحلفوا بآبائكم، من كان حالفا فليحلف بالله او ليصمت“ ترجمہ: بے شک اللہ پاک تمہیں اپنے باپ کی قسم کھانے سے منع فرماتا ہے، جو شخص قسم کھائے، تو وہ اللہ کی قسم کھائے یا چپ رہے۔ (صحیح البخاری، کتاب الایمان، باب لا تحلفوا بآبائکم، ج 2، ص 983، مطبوعہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

19 جمادی الاولیٰ 1446ء / 22 نومبر 2024

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟ یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟ تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

قرآن مجید میں نشانی کارڈ وغیرہ رکھنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ قرآن مجید پڑھتے وقت تیج یاد رکھنے

کے لیے کیا اس میں درود شریف کا کارڈ یا پھر چھوٹی یا سین نشانی کے طور پر رکھ سکتے ہیں؟

User ID: Fareed rathore

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

قرآن پاک میں کارڈ وغیرہ رکھنا جائز ہے اس میں شرعاً حرج نہیں کہ یہ بے ادبی شمار نہیں ہوتا اور اس لیے کہ یہ سبق یاد رکھنے میں آسانی پیدا کرتا ہے جیسا کہ ایسے ہی ایک سوال کے جواب میں امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں: ”قرآن پاک میں مور کا پر رکھنے میں حرج نہیں کیونکہ اس میں بے ادبی کا تصور نہیں ہوتا۔“
(ملفوظات امیر اہلسنت قسط 24 'کتے کے متعلق شرعی احکام، صفحہ 13، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عز وجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

25 ربیع الاول 1446ھ / 30 ستمبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟
یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟
تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech



آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

کیا بکریاں چرانا تمام انبیاء کرام کی سنت ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا بکریاں چرانا تمام انبیاء کرام کی

User ID: Group participant

متفقہ سنت ہے؟ کیا ایسے کہہ سکتے ہیں؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

بکریاں تمام نبیوں نے چرائی ہیں یعنی یہ تمام انبیاء کی متفقہ سنت ہے جیسا کہ 'بخاری شریف' میں ہے عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم، قال: "ما بعث اللہ نبیاً إلا رعى الغنم، فقال اصحابہ: وانت؟ فقال: نعم، کنت اراعھا علی قراریط لاہل مکۃ۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے کوئی ایسا نبی نہیں بھیجا جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضوان اللہ علیہم نے پوچھا کیا آپ نے بھی بکریاں چرائی ہیں؟ فرمایا کہ ہاں! کبھی میں بھی مکہ والوں کی بکریاں قراریط کے مقام پر چرایا کرتا تھا۔

(بخاری شریف، حدیث نمبر 2262)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

17 ربیع الاول 1446ھ / 22 ستمبر 2024ء

اگر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا چاہتے ہیں، یا فتاویٰ کے نیچے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے نام لکھوانا چاہتے ہیں تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0347-1992267

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے لکھے ہوئے فتاویٰ، مضامین، آرٹیکلز اور کتب انٹرنیٹ پر موجود ہوں؟ یا آپ اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں؟ تو آج ہی ہم سے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679

AL Qadri
Tech

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY WWW.ARQFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

کیا بلی کی پیدائش شیر کے چھینکنے سے ہوئی تھی؟

سوال: مفتی صاحب سے عرض ہے کہ دنیا میں سب سے پہلی بلی کی پیدائش شیر کے چھینکنے سے ہوئی تھی کشتی نوح میں کیا یہ بات درست ہے؟ باحوالہ رہنمائی فرمادیں

User id; Hafiz Husnain attari

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

بلی کی پیدائش شیر کے چھینکنے سے ہوئی ایسا روایت سے ثابت ہے چنانچہ حدیث پاک میں ہے: وَقَالَ ابْنُ أَبِي حَاتِمٍ: حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ كَاتِبُ اللَّيْثِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ. عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: «لَبَّاحِلَ نُوحٍ فِي السَّفِينَةِ مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ، قَالَ أَصْحَابُهُ: وَكَيْفَ يَطْبِئُونَ أَوْ: تَطْبِئُونَ - الْبَوَاشِي وَمَعَهَا الْأَسَدُ فَسَلَّطَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْحَيَّ، فَكَانَتْ أَوَّلَ حَيٍّ نَزَلَتْ الْأَرْضَ، ثُمَّ شَكُّوا الْفَارَةَ فَقَالُوا: الْفُوسِقَةُ تُفْسِدُ عَلَيْنَا طَعَامَنَا وَمَتَاعَنَا. فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَى الْأَسَدِ، فَعَطَسَ، فَخَرَجَتِ الْهَرَّةُ مِنْهُ، فَتَخَبَّاتِ الْفَارَةُ مِنْهَا لِعَنِي: حضرت زید بن اسلم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نوح علیہ السلام نے ہر چیز کا جوڑا کشتی میں سوار کر لیا تو نوح علیہ السلام کے امتیوں نے عرض کی شیر کی موجودگی میں تمام مویشی کیسے سکون سے رہ سکیں گے؟ پس اللہ جل جلالہ نے شیر پر بخار مسلط کر دیا، اس وقت زمین پر پہلی بار بخار اترتا تھا، پھر لوگوں نے شکایت کی کہ چوہے ہمارا کھانا اور دیگر سامان (کتر کر) خراب کر رہے ہیں، اللہ جل جلالہ کے حکم سے شیر نے چھینک ماری جس سے بلی نکلی اور چوہے ڈر کر بھاگ گئے۔ [تفسیر ابن ابی حاتم، جلد اول، صفحہ 2031، تحت الآیۃ، سورۃ ہود 40، حدیث: 10871، مطبوعہ مکتبہ نزار مصطفیٰ الباز مکہ مکرمہ الریاض سعودیہ]

کتبہ

محمد فرمان رضا مدن

17 شعبان المعظم 1446ھ / 16 فروری 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

وراثت دبانے کا گناہ عمرہ ادا کرنے سے معاف ہو جائے گا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ وراثت 2 نمبری سے اپنے نام کروا کر عمرہ ادا کرنا کیسا ہے؟ کیا وراثت دبانے کا گناہ معاف ہو جائے گا؟

User ID: Fahad aq

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

وراثت غصب کرنا ناجائز و حرام اور گناہ کبیرہ ہے اور عمرہ کرنے سے یہ گناہ معاف نہ ہو گا بلکہ وراثت کو وارث کو واپس کرنا واجب ہے اور وراثت غصب کرنے کی کثیر و عیدات روایات میں وارد ہوئی ہیں چنانچہ "مشکاۃ شریف" میں ہے۔ "من اخذ شبرا من الارض ظلما فانه يطوقه يوم القيامة من سبع ارضين یعنی جس نے بالشت بھر زمین ظلمی (غصب کی) بروز قیامت اسکو سات زمینوں کا طوق پہنایا جائیگا۔"

اور 'فتاوی شامی' میں ہے "ويجب على الغاصب رد عينه على المالك وإن عجز عن رد عينه بهلاكه في يده بفعله أو بغير فعله فعليه مثله إن كان مثليا كالملك والموزون۔" اور غاصب پر واجب ہے کہ وہ اصل چیز مالک کو واپس کرے، اور اگر وہ اصل چیز واپس کرنے سے قاصر ہو کیونکہ وہ اس کے ہاتھ میں اس کے فعل یا بغیر فعل کے ہلاک ہو گئی ہے، تو اس پر اس کا مثل واجب ہے، بشرطیکہ وہ مثلی شی ہو، جیسے ماپنے اور تولنے والی اشیاء۔"

(الفتاوی الھندیۃ 119,5)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

12 رمضان المبارک 1446ھ / 13 مارچ 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتوی نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتوی نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARQFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

کیا وسیلے کے بغیر دعا قبول نہیں ہوتی؟

سوال: مفتی صاحب سے عرض ہے کہ زید یہ کہتا ہے کہ اللہ پاک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے کے بغیر دعا قبول نہیں کرتا اس حوالے سے رہنمائی فرمادیں۔

User id; Ramjan khan

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

زید کا قول درست نہیں وسیلہ اختیار کرنا جائز ہے اور کچھ علمائے کرام کے نزدیک افضل ہے لیکن لازم نہیں کہ مالک عزوجل فرماتا ادعونی استجب لکم مجھے سے مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا

(سورہ غافر آیت نمبر 60)

اور فرماتا ہے وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ۔ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ، اور اے محبوب جب تم سے میرے بندے مجھے پوچھیں تو میں نزدیک ہوں دعا قبول کرتا ہوں پکارنے والے کی جب مجھے پکارے تو انہیں چاہئے میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں کہ کہیں راہ پائیں۔

(سورہ بقرہ آیت نمبر 186)

کتبہ

محمد فرمان رضا مدنی

17 شعبان المعظم 1446ھ / 16 فروری 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنزالمدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔



0092 347 1992267

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں:



AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY



فقہی مسائل گروپ



WWW.ARQFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

کیا کبوتر سید ہو سکتے ہیں؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کیا کبوتر سید ہو سکتے ہیں؟ آج کل یہ بات بہت عام ہو چکی ہے رہنمائی فرمادیں۔

User ID: Rizvi Bhai

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سید صرف و صرف انسانوں میں اولاد حسنین کریمین رضی اللہ عنہما کے لیے بولا جاتا ہے اس کے علاوہ کسی کو سید نہیں کہا جاتا حتیٰ کہ اولاد مولیٰ علی جو حسنین کریمین رضی اللہ عنہما کے علاوہ سے ہیں ان کو بھی سید نہیں کہا جاتا تو کبوتر کو کہنے کی کیسے اجازت ہوگی۔ کبوتر کی کوئی نسل اچھی ہے تو اس کو قائد یا سردار وغیرہ کہہ لیا جائے سید نہ کہا جائے چنانچہ علامہ طحاوی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ”یطلق علی مؤمنی بنی ہاشم اشراف والواحد: شریف کہا ہو مصطلح السلف وإنما حدث تخصیص الشریف بولد الحسن والحسین فی مصر خاصة فی عهد الفاطمیین“ ترجمہ: اشراف (سادات) کا لفظ بنو ہاشم کے مؤمنین پر بولا جاتا ہے جیسا کہ علمائے اسلاف کی اصطلاح ہے اور اس کا واحد کا صیغہ ”شریف“ ہے اور اس کے بعد مصر میں فاطمی خلفاء کی خلافت کے دور میں حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہما کی اولاد امجاد کے ساتھ شریف (سید) کا لفظ خاص کر دیا گیا۔

(حاشیۃ الطحاوی علی المراقی، صفحہ 12، مطبوعہ کراچی)

اور امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ”سبطین کریمین (حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہما) کی اولاد سید ہیں۔“

(فتاویٰ رضویہ، جلد 13، صفحہ 361، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

6 شوال المکرم 1446ھ / 5 اپریل 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنزالدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

ہاؤس بلڈنگ ادارے سے قرض لینا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ ہاؤس بلڈنگ ادارے سے 50 لاکھ قرضہ لے کر 70 لاکھ واپس کرنا ہے۔ ادارہ کہتا یہ سود نہیں ہے بلکہ شار کہ جیسا کوئی لفظ بولا وہ ہے۔ مکان لینے کے لیے وہ قرض لینا کیسا ہے؟

User ID: سردار رضوان احمد

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ہاؤس بلڈنگ ادارے سے قرض لینا سود ہی کی صورت ہے کہ جس قرض پر نفع آئے وہ سود ہی ہوتا ہے اور یہ ناجائز و حرام اور جہنم میں جانے کا سبب ہے اور ان کا اس کا کوئی اور نام دینا بھی درست نہیں کہ دھوکہ دینا ہے چنانچہ حدیث پاک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "کل قرض جر منفعة فهو ربا" "یعنی ہر وہ قرض جس سے نفع ملے وہ سود ہے۔"

(مصنف ابن ابی شیبہ کتاب البیوع جلد ۵ صفحہ ۸۹، مطبوعہ ملتان)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

6 شوال المکرم 1446ھ / 5 اپریل 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARQFACADEMY.COM